صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد چہارم

نور فاؤنڈیشن

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)

جلد: چہارم

ایڈیشن: اول

سن اشاعت: جون 2009ء

ناشر: نورفاؤنڈیشن لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اورعساکرالدین لقب تھا۔قبیلہ بنوقشیر سے آپ تعلق رکھتے تھے جوعرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 55 سال کی عمر پائی۔24رجب261ھ کو نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں7563روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''**مثلــــہ**'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد3033بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے مضمون کے سمجھنے میں کسی قدر مشکل ہوتی ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کیے ہیں۔''
(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن2002)

نورفاؤنڈیشن صحیح مسلم کے ترجمہ کی توفیق پارہی ہے جس کی چوتھی جلد ''کتاب الجمعة، کتاب صلاة العیدین ، کتاب صلاة الاستسقاء ، کتاب الکسوف ، کتاب الجنائز اور کتاب الزکاة پر مشتمل ہے۔نورفاؤنڈیشن نے اپنی تخریج وتحقیق کے مطابق آنحضرت ﷺ کی احادیث کے مضمون کوزیادہ جامع طریق پر اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔اس تحقیق کے مطابق صحیح مسلم جلد چہارم میں394 احادیث شامل ہیں جو کہ المعجم المفھرس کے مطابق 425 احادیث بنتی ہیں۔

صحیح مسلم جلد چہارم میں ابواب کی ترقیم دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔بریکٹ والانمبر ''المعجم المفھرس'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والانمبر ''تحفة الاشراف للمزی'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والانمبر ''المعجم المفھرس'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والانمبر نورفاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل ہے الحمدللہ۔اور جلد پنجم انشاءاللہ حدیث نمبر 1779 سے شروع ہوگی۔ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔یہ اس لئے کیا گیا ہے تاکہ ریسرچ کرنے والے قاری کو ریسرچ میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین		صفحہ نمبر

کتاب الجمعة

كتاب صلاة العيدين

كتاب صلاة الاستسقاء

كتاب الكسوف

كتاب الجنائز

کتاب الزکاة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بارہ میں کتاب

[...] 165 : بَاب كِتَابُ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے بارہ میں کتاب

1385{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ [1951]

1385: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی نماز جمعہ پر آنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ وہ غسل کرلے۔

1386{2} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1386: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور آپؐ منبر پر کھڑے تھے تم میں سے جو جمعہ کے لئے آئے تو چاہئے کہ وہ غسل کرلے۔

بمثْله و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ [1954,1953,1952]

1387{3} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ [1955]

1387: سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اس اثناء میں کہ حضرت عمر بن خطابؓ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص داخل ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے انہیں پکار کر کہا یہ کونسی گھڑی ہے! انہوں نے کہا کہ مجھے آج کام پڑ گیا تھا میں اپنے گھر واپس آیا ہی تھا کہ میں نے اذان سنی اور میں صرف وضوء ہی کر سکا۔ حضرت عمرؓ نے کہا (اچھا) صرف وضو ہی! جبکہ آپ کو علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ (جمعہ کے دن) غسل کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

1388{4} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ فَقَالَ

1388: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت عثمانؓ بن عفان داخل ہوئے تو حضرت عمرؓ نے ان کے متعلق اشارۃً فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ اذان کے بعد بھی دیر سے آتے ہیں؟ اس پر حضرت عثمانؓ نے کہا اے امیر المؤمنین میں تو اذان سنتے ہی وضوء کر کے چلا آیا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے کہا

عُثْمَانُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ أَيْضًا أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ [1956]

صرف وضوء! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے آئے تو چاہئے کہ وہ غسل کرے۔

[1]166: بَاب وُجُوبِ غُسْلِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ بَالِغٍ مِنَ الرِّجَالِ وَبَيَانِ مَا أُمِرُوا بِهِ

باب: جمعہ کا غسل مردوں میں سے ہر بالغ پر واجب ہے اور اس بارہ میں جو لوگوں کو حکم دیا گیا ہے اس کا بیان

1389{5} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [1957]

1389: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔

1390{6} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ

1390: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ لوگ عوالی☆ میں اپنے گھروں سے جمعہ کے لئے آتے اور وہ چوغے پہن کر آتے تھے۔ ان پر گردوغبار پڑتی تھی (اور پسینہ کی وجہ سے) ان سے بو اٹھتی تھی ایک دن جبکہ آپؐ میرے پاس تھے ان میں

☆عوالی سے مراد مدینہ کی مضافات میں پانچ سے آٹھ میل تک کی بستیاں ہیں جو مدینہ شہر سے بلندی پر تھیں۔

يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ مِنَ الْعَوَالِي فَيَأْتُونَ فِي الْعَبَاءِ وَيُصِيبُهُمُ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفَاةٌ فَكَانُوا يَكُونُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [1959,1958]

سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیوں نہ تم لوگ آج کے دن نہالیا کرو۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ لوگ کام کاج کرنے والے تھے اوران کی جگہ دوسرے کام کرنے والے نہیں تھے اوران سے بو آتی تھی تو ان سے کہا گیا کہ کیوں نہ تم جمعہ کے دن غسل کرلیا کرو۔

[2] 167: بَاب الطِّيبِ وَالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن خوشبو اور مسواک کا استعمال

1391{7} وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَسِوَاكٌ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ [1960]

1391: حضرت عبدالرحمان بن ابی سعید خدریؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن غسل کرنا اور مسواک کرنا ضروری ہے اور حسبِ توفیق خوشبو لگانا ہر بالغ کے لئے ضروری ہے۔ بکیر نے خوشبو کے بارہ میں کہا ہے کہ خواہ عورت کی خوشبو میں سے۔

1392{8} حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[1962,1961]

1392: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے جمعہ کے دن غسل کے بارہ میں نبی ﷺ کے قول کا ذکر کیا طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا کہ (جمعہ کے لئے) خوشبو اور تیل لگائے اگر اس کے گھر والوں کے پاس ہو۔ انہوں (ابن عباسؓ) نے کہا مجھے اس کا علم نہیں۔

1393{9} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ [1963]

1393: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی طرف سے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ہر سات دن میں نہائے اور اپنا سر اور بدن دھوئے۔

1394{10} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1394: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسلِ جنابت کی طرح غسل کیا پھر (جمعہ پر) گیا تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری

وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ[1964]

گھڑی میں گیا اس نے گویا گائے کی قربانی کی جو تیسری گھڑی میں گیا اس نے گویا سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی اور جو چوتھی گھڑی میں گیا اس نے گویا ایک مرغی کی قربانی کی اور جو پانچویں گھڑی میں گیا اس نے گویا ایک انڈے کی قربانی کی۔ اور جب امام آجائے تو فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور ذکر سنتے ہیں۔

[3]168 : بَاب فِي الْإِنْصَاتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْخُطْبَةِ

باب: جمعہ کے دن خطبہ میں خاموش کرانا

1395{11} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ

1395: حضرت سعید بن میسّبؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے لغو کام کیا۔

وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ [1967,1966,1965]

1396{12} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغِيتَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ [1968]

1396: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش رہو تو تم نے لغو کام کیا ابوزناد کہتے ہیں کہ یہ (لغیت) حضرت ابو ہریرہؓ کی بولی ہے اور (یہ لفظ) لَغَوتَ ہے۔

[4] 169 :بَاب فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب: اس گھڑی کا بیان جو جمعہ کے دن ہوتی ہے

1397{13} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا [1969]

1397: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا اس میں ایک گھڑی ہوتی ہے اگر ایک مسلمان بندہ نماز پڑھتے ہوئے اس سے موافقت کر جائے اور اللہ سے کچھ مانگے تو وہ ضرور اسے عطاء کر دیتا ہے۔ قتیبہ نے اپنی روایت میں مزید یہ کہا کہ آپؐ نے اس (گھڑی) کے چھوٹا ہونے کا اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

1398{14}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1972,1971,1970]

1398: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جو کوئی مسلمان کھڑے نماز پڑھتے ہوئے اس سے موافقت کر جائے اور اللہ سے خیر مانگے تو وہ ضرور اسے عطاء کر دیتا ہے اور آپؐ نے ہاتھ کے اشارہ سے اس کو بہت چھوٹا بہت مختصر بتایا۔

1399{15}وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ [1973,1974]

1399: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے اگر ایک مسلمان اس سے موافقت کر جائے اور اس میں اللہ سے خیر مانگے تو وہ ضرور اسے عطاء کر دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ بہت مختصر گھڑی ہے۔

ہمام بن منبہ کی روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی ﷺ سے جو روایت کی ہے اس میں یہ نہیں کہا کہ وہ گھڑی مختصر ہے۔

1400{16} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلَاةُ [1975]

1400: ابو بردہ بن حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے مجھ سے کہا کیا تم نے اپنے والد سے جمعہ کی گھڑی کی کیفیت کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے سنا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہاں میں نے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے نماز کے ختم ہونے کے درمیان ہوتی ہے۔

[5] 170 : بَاب فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن کی فضیلت

1401{17} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [1976]

1401: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے اس میں آدمؑ پیدا کیا گیا اور اس میں جنت میں داخل کیا گیا اور اس (دن) میں جنت سے نکالا گیا۔

1402{18} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

1402: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جس پر سورج

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [1977]

طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے اسی میں آدمؑ پیدا کیا گیا اور اسی میں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی (دن) اس میں سے نکالا گیا اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔

[6] 171 : بَاب هِدَايَةِ هَذِهِ الْأُمَّةِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب: اس امت کی جمعہ کے صحیح دن کی طرف رہنمائی

1403{19} وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمِثْلِهِ [1978,1979]

1403: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم بعد میں آنے والے ہیں اور ہم قیامت کے دن (سب سے) سبقت لے جانے والے ہیں۔ اگرچہ ہر اُمّت کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی تھی اور ہمیں ان کے بعد (کتاب) دی گئی پھر یہ (جمعہ) وہ دن ہے جسے اللہ نے ہم پر فرض کیا ہے اور اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمائی اور لوگ اس بارہ میں ہم سے پیچھے ہیں یہود کل اور نصاریٰ پرسوں ☆۔

☆ یہود ہفتہ کے روز اور نصاریٰ اتوار کے روز اجتماعی عبادت کرتے ہیں۔

1404{20} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَة وَنَحْنُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَاخْتَلَفُوا فَهَدَانَا اللَّهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيه مِنَ الْحَقِّ فَهَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ هَدَانَا اللَّهُ لَهُ -قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ- فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى[1980]

1404: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم بعد میں آنے والے قیامت کے دن پہلے ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے اگر چہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ہمیں وہ ان کے بعد دی گئی لیکن انہوں نے اختلاف کیا اور جس حق کے بارہ میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی فرما دی۔ یہ ان کا وہ دن ہے جس کے بارہ میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ نے اس کے بارہ میں ہمیں ہدایت فرمائی۔ راوی کہتے ہیں جمعہ کا دن۔ پس آج کا دن ہمارا ہے اور کل یہود کا اور پرسوں نصاریٰ کا۔

1405{21} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّه أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّه قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّد رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَة بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيه فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيه تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [1981]

1405: حضرت ابو ہریرہؓ نے ہم سے بیان کیا کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم بعد میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے اگر چہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں انکے بعد دی گئی اور یہ (جمعہ) ان کا دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا تھا پھر انہوں نے اس میں اختلاف کیا اللہ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی فرما دی پس وہ اس میں ہمارے پیچھے ہیں یہود کل اور نصاریٰ پرسوں۔

1406{22} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللَّهُ بِنَا فَهَدَانَا اللَّهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ وَفِي رِوَايَةِ وَاصِلٍ الْمَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ {23}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِينَا إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَضَلَّ اللَّهُ عَنْهَا مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ [1983,1982]

1406: حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت حذیفہؓ دونوں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ ہم سے پہلے تھے اللہ نے انہیں جمعہ کے دن کے بارہ میں گمراہ قرار دیا۔ پس یہود کے لئے ہفتہ کا دن اور عیسائیوں کے لئے اتوار کا دن ہے۔ پھر اللہ ہمیں لایا اور اللہ نے جمعہ کے دن کی طرف ہماری راہنمائی فرمائی اور جمعہ ہفتہ اور اتوار اس نے بنائے ۔ اسی طرح وہ قیامت کے دن بھی ہم سے پیچھے ہوں گے اور ہم دنیا والوں میں بعد میں آنے والے ہیں قیامت کے دن پہلے ہوں گے جن کا فیصلہ مخلوق سے پہلے ہوگا اور واصل کی روایت میں (المَقْضِيُّ لَهُمْ کے بجائے) المَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ کے الفاظ ہیں۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہماری رہنمائی جمعہ کی طرف کی گئی تھی اور ہم سے پہلوں کو اللہ نے وہ بھلا دیا۔

[7] 172 : بَاب فَضْلِ التَّهْجِيرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن جلدی آنے کی فضیلت

1407{24} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

1407: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [1985,1984]

اور وہ پہلے (آنے والے) پھر پہلے (آنے والے) کا (نام) لکھتے ہیں اور جب امام بیٹھ جاتا ہے تو اپنے رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے لگتے ہیں اور اول وقت پر آنے والے کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے اور جو بعد میں آنے والا ہے وہ اس کی مانند ہے جو گائے کی قربانی کرتا ہے اس کے بعد آنے والا اس شخص کی مانند ہے جو مینڈھے کی قربانی کرتا ہے پھر آنے والا اس کی طرح ہے جو مرغی کی قربانی کرتا ہے اس کے بعد آنے والا اس کی طرح ہے جو انڈے کی قربانی کرتا ہے۔

1408{25} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ - مَثَّلَ الْجَزُورَ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتَّى صَغَّرَ إِلَى مَثَلِ الْبَيْضَةِ - فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَحَضَرُوا الذِّكْرَ [1986]

1408: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر ایک فرشتہ ہوتا ہے وہ پہلے آنے والے اور پھر پہلے آنے والے کا (نام) لکھتا ہے اور آپؐ نے اونٹ کی قربانی کی مثال دی پھر ان کو تدریجاً نیچے لاتے گئے یہانتک کہ انڈے (کی قربانی کرنے والے) کی طرح چھوٹا قرار دیا۔ پھر جب امام (خطبہ کے لئے آکر) بیٹھ جاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ ذکر (سننے) کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

[8] 183 : بَاب فَضْلِ مَنِ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ فِي الْخُطْبَةِ

باب: جس نے خطبہ غور سے سنا اور خاموش رہا اس کی فضیلت

1409{26} حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّي مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ [1987]

1409: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے غسل کیا پھر جمعہ پر آیا اور جو اُس کے لئے مقدّر تھا نماز پڑھی پھر وہ خاموش رہا یہانتک کہ وہ خطبہ سے فارغ ہوگیا۔ پھر اس نے (امام کے) ساتھ نماز پڑھی تو اس (جمعہ) اور دوسرے جمعہ کے درمیان اس سے مغفرت کا سلوک کیا جاتا ہے اور تین دن زائد بھی۔

1410{27} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا [1988]

1410: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے وضوء کیا اور اچھی طرح وضوء کیا پھر وہ جمعہ پر آیا اور اس نے غور سے (خطبہ) سنا اور خاموش رہا تو اس (جمعہ) اور (دوسرے) جمعہ کے درمیان اس سے مغفرت کا سلوک کیا جاتا ہے اور تین دن زائد بھی اور جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے لغو کام کیا☆۔

☆اس فقرہ کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ خطبہ کے دوران ایسا کام جس سے خلل پیدا ہو نہیں کرنا چاہئے۔

[9] 184 : بَاب صَلَاةِ الْجُمُعَةِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ

باب: سورج کے زوال کے وقت جمعہ کی نماز

1411{28} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ فِي أَيِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ [1989]

1411: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز (جمعہ) ادا کیا کرتے تھے پھر ہم واپس لوٹتے تھے پھر ہم اپنے پانی لانے والے اونٹوں کو آرام دیتے تھے۔
حسن کہتے ہیں میں نے جعفر سے کہا یہ کونسی گھڑی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا سورج کے زوال کا وقت۔

1412{29} وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ يَعْنِي النَّوَاضِحَ [1990]

1412: جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کب پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا کہ آپؐ جمعہ پڑھتے پھر ہم اپنے اونٹوں کی طرف جاتے اور انہیں آرام دیتے۔
راوی عبداللہ نے اپنی روایت میں اضافہ کیا کہ جب سورج ڈھلتا تھا اور یہ کہ اونٹوں سے مراد پانی اٹھانے والے اونٹ ہیں۔

1413{30} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

1413: حضرت سہلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم قیلولہ نہ کرتے اور صبح کا کھانا نہ کھاتے مگر جمعہ کے بعد۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1991]

ابن حجر نے مزید کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں۔

1414{31}وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ [1992]

1414: ایاس بن سلمہ بن الاکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سورج کا زوال ہو جاتا تو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ ادا کرتے تھے پھر ہم سایہ کو تلاش کرتے ہوئے واپس لوٹتے تھے۔

1415{32} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ [1993]

1415: ایاس بن سلمہ بن الاکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ ادا کرتے تھے پھر ہم لوٹتے تھے تو دیواروں کی اتنی چھاؤں نہیں پاتے تھے جس کا سایہ ہم لے سکیں۔

[10] 175: بَاب ذِكْرِ الْخُطْبَتَيْنِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَمَا فِيهِمَا مِنَ الْجَلْسَةِ

باب: نماز سے پہلے دو خطبوں کا ذکر اور ان دونوں کے درمیان بیٹھنا

1416{33}وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا

1416: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے

عَنْ خَالِدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ قَالَ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ [1994]

تھے پھر تشریف رکھتے پھر کھڑے ہو جاتے راوی کہتے ہیں کہ جس طرح لوگ آج کل کرتے ہیں۔

1417 {34} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ [1995]

1417: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے دو خطبے ہوتے تھے۔ آپؐ ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے آپؐ قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے۔

1418{35}وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَنْبَأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ [1996]

1418: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہو جاتے۔ آپؐ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پس جس نے تمہیں یہ بتایا کہ آپؐ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو اس نے غلط کہا۔ پس اللہ کی قسم! میں نے آپؐ کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

[11] 176: بَاب فِي قَوْله تَعَالَى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

باب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا کے بارہ میں

1419{36} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَلَمْ يَقُلْ قَائِمًا [1997]

1419: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے۔ شام سے ایک تجارتی قافلہ آیا۔ لوگ اس کی طرف چلے گئے یہانتک کے سوائے بارہ آدمیوں کے کوئی بھی نہ رہا تب یہ آیت اتری جو سورۃ جمعہ میں ہے۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (سورۃ الجمعة:12) اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہو کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں تو ان سے کہہ دے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

ایک اور روایت میں رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں يَخْطُبُ قَائِماً کی بجائے يَخْطُبُ کا لفظ ہے۔

1420{37} وحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوَيْقَةٌ قَالَ

1420: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک تجارتی قافلہ آیا راوی کہتے ہیں کہ لوگ اس کی طرف چلے گئے اور سوائے بارہ آدمیوں کے کوئی بھی نہ رہا اور میں ان میں تھا وہ کہتے ہیں تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

فَخَرَجَ النَّاسُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا أَنَا فِيهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [1998,1999]

نازل فرمائی۔ وَإِذَارَأَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (سورة الجمعة: 12) اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہوکر اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں تو ان سے کہہ دے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

1421{38} وحَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا [2000]

1421: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے تھے کہ مدینہ کی طرف ایک قافلہ آیا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جلدی سے اس کی طرف چلے گئے یہانتک کہ آپؐ کے پاس سوائے بارہ آدمیوں کے کوئی بھی نہ رہا۔ ان (بارہ) میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ تھے۔
راوی کہتے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَارَأَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا (سورة الجمعة: 12)

1422{39} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى

1422: حضرت کعب بن عُجرہؓ سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو عبدالرحمان بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے اس پہ انہوں نے کہا کہ اس لاعلم کو دیکھو بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَإِذَارَأَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (سورة الجمعة: 12) اور

هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا [2001]

جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوہ دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

[12] 177: بَاب التَّغْلِيظِ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ چھوڑنے پر شدت کا بیان

1423{40} و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ [2002]

1423: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ دونوں نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو لکڑی کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے ضرور باز آ جائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر ضرور مہر کر دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

[13] 178: بَاب تَخْفِيفِ الصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ

باب: نماز اور خطبہ کو مختصر کرنا

1424{41} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [2003]

1424: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا آپؐ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

1425{42}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ زَكَرِيَّاءُ عَنْ سِمَاكٍ [2004]

1425: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھا کرتا تھا۔ آپؐ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

1426{43}وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ {44} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

1426: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دیتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آپ کی آواز بلند ہو جاتی تھی اور آپ کا جلال زیادہ ہو جاتا تھا گویا آپ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ آپ فرماتے تھے کہ وہ صبح یا شام تم پر حملہ آور ہونے والا ہے اور فرماتے کہ میں اور قیامت ان دو کی طرح مبعوث کئے گئے ہیں اور آپؐ شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے اما بعد بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد (رسول اللہ ﷺ) کی ہدایت ہے اور سب سے بری چیز بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر فرماتے میرا ہر مؤمن سے اس کی جان سے زیادہ قریبی تعلق ہے جو کوئی بھی مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کے لئے ہے اور جو کوئی قرض چھوڑے یا کمزور اولاد چھوڑے تو وہ میرے ذمہ ہے۔
جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ {45}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ [2007,2006,2005]

نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کا خطبہ یہ ہوتا آپؐ اللہ کی حمد کرتے اور اس کی ثناء کرتے۔ اس کے بعد کچھ ارشاد فرماتے اور آپؐ کی آواز بلند ہو جاتی۔
حضرت جابرؓ سے ایک اور روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے خطاب فرماتے تو اللہ کی حمد وثنا کرتے جس کا وہ مستحق ہے پھر فرماتے جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔

1427{46} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى وَهُوَ أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

1427: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ضماد مکہ آیا وہ شنوءہ (قبیلہ کی شاخ) ازد سے تھا وہ اس ریح (وغیرہ) کا دم کیا کرتا تھا اس نے مکہ کے بے وقوفوں کو یہ کہتے سن لیا تھا کہ محمدؐ مجنون ہے۔ اس نے کہا اگر میں اس شخص کو دیکھوں تو شاید اللہ اسے میرے ہاتھ پر شفاء دے دے۔ راوی کہتے ہیں وہ آپؐ سے ملا اور کہا اے محمدؐ! میں اس قسم کی بیماری کا علاج کرتا ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے میرے ہاتھ پر شفاء دیتا ہے۔ کیا میں آپ کا علاج کروں؟ اس پہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے

إِنِّي أَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَشْفِي عَلَى يَدِي مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوهَا فَإِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ [2008]

لئے ہیں ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں محمدؐ اسکے بندہ اور رسول ہیں بات یہ ہے کہ راوی کہتے ہیں اس نے کہا کہ آپ اپنے یہ کلمات میرے لئے دوبارہ پڑھیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سامنے تین دفعہ یہ کلمات دہرائے۔ راوی کہتے ہیں اس نے کہا کہ میں نے کاہنوں کی باتیں، جادوگروں کا کلام اور شعراء کا کلام بھی سنا ہے لیکن میں نے آپؐ کے ان کلمات جیسے کبھی نہیں سنے۔ یہ (کلمات) سمندر کی گہرائی تک پہنچتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے کہا آپؐ اپنا ہاتھ لائیے میں اسلام پر آپ کی بیعت کروں گا۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے آپ کی بیعت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اپنی قوم پر بھی (اسلام کو مقدم کرو گے؟) اُس نے کہا اپنی قوم پر بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم بھیجی۔ وہ اس کی قوم کے پاس سے گذرے۔ مہم کے نگران نے اپنے لشکر سے کہا کیا تم نے ان سے کوئی چیز لی ہے؟ لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ میں نے ان سے ایک وضو کرنے کا برتن لیا ہے انہوں نے کہا اسے واپس کر دو کیونکہ یہ لوگ ضماد کی قوم ہیں۔

1428{47} حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَأَوْجَزَ وَأَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا [2009]

1428: ابو وائل کہتے ہیں کہ حضرت عمارؓ نے ہمیں خطبہ دیا اور مختصر دیا اور بلیغ کلام کیا جب وہ (منبر سے) سے نیچے اترے تو ہم نے کہا اے ابو یقظان! آپؓ نے بہت بلیغ کلام کیا ہے مگر مختصر کیا ہے کیوں نہ آپ نے لمبا کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کی لمبی نماز اور مختصر خطبہ اس کی عقلمندی کی نشانی ہے پس نماز لمبی کرو اور خطبہ مختصر کرو اور یقیناً بعض بیان تو جادو ہوتے ہیں۔

1429{48} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوِيَ [2010]

1429: حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں خطاب کیا اور کہا کہ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جو اُن دونوں کی نافرمانی کرے گا وہ یقیناً بھٹک گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم کتنے برے مقرر ہو کہو کہ جو اللہ کی اور رسول کی نافرمانی کرے گا۔ (راوی) ابن نمیر نے (غَوَى کی بجائے) غَوِيَ کا لفظ استعمال کیا ہے☆۔

☆اس ارشاد میں حضور ﷺ نے توحید باری کا ایک لطیف سبق دیا ہے کہ مَنْ يَعْصِهِمَا کے الفاظ میں جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کا اکٹھا ذکر کیا گیا ہے اس کی بجائے اللہ کی اور رسول کی نافرمانی کا الگ الگ ذکر کیا جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی ہدایت اللہ کی ہدایت ہی ہے۔

1430{49} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَاءً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ [2011]

1430: صفوان بن یعلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ پڑھتے ہوئے سنا وَنَادَوْا یَامَالِکُ (الزخرف:78) اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک۔

1431{50} و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَتْ أَكْبَرَ مِنْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ [2013,2012]

1431: عمرہ بنت عبدالرحمان اپنی بہن سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (سورۃ ق) جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کی زبانِ مبارک سے سن کر سیکھی تھی اور آپؐ ہر جمعہ اسے منبر پر پڑھتے تھے۔

1432{51} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتٍ

1432: حارثہ بن نعمان کی ایک بیٹی سے روایت ہے کہ میں نے (سورۃ) قٓ رسول اللہ ﷺ کی زبانِ مبارک سے سن کر یاد کی تھی اور آپؐ ہر جمعہ

لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ ق إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا [2014]

اس پر خطبہ دیتے ☆ وہ کہتی ہیں کہ ہمارا اور رسول اللہ ﷺ کا تنور ایک ہی تھا۔

1433{52} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ سَنَةٍ وَمَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ [2015]

1433: حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمانؓ سے روایت ہے کہ دو سال یا ایک سال یا سال کے کچھ حصہ تک ہمارا اور رسول اللہ ﷺ کا تنور ایک ہی تھا اور میں نے قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (سورة ق) رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سیکھی تھی۔ آپؐ اسے ہر جمعہ منبر پر پڑھتے تھے جب لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے۔

1434{53} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

1434: حضرت عمارہؓ بن رُؤَیبۃ سے روایت ہے کہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر ہاتھ اُٹھائے دیکھا تو کہا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو رسوا کرے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپؐ اپنے ہاتھ سے اس سے زیادہ اشارہ نہیں کرتے تھے انہوں نے اپنی

☆ معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ کے مضامین پر آپؐ نے متعدد خطبات ارشاد فرمائے تھے۔ واللہ اعلم۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَأَيْتُ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ رُؤَيْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [2017,2016]

شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا۔ حصین بن عبدالرحمان کہتے ہیں میں نے بشر بن مروان کو جمعہ کے دن اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا۔

[14] 179 : بَاب التَّحِيَّةُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب: نفل ادا کرنا جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو ☆

1435{54} و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّكْعَتَيْنِ[2019,2018]

1435: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے اس اثناء میں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے کہ ایک شخص آیا نبی ﷺ نے اس سے فرمایا اے فلاں کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا اُٹھو اور نماز پڑھو۔
ایک اور روایت میں دو رکعتوں کا ذکر نہیں۔

1436{55} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ رَجُلٌ

1436: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپؐ

☆ یہاں نفل سے مراد وہ سنتیں ہیں جو نمازِ جمعہ سے قبل ادا کی جاتی ہیں۔

الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ [2020]

نے فرمایا اُٹھواور دو رکعت نماز پڑھو۔
قتیبہ کی روایت میں قُمْ کے الفاظ نہیں ہیں۔

1437{56}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ [2021]

1437: حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں ایک شخص آیا اور نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپؐ نے اس سے فرمایا کیا تم نے دو رکعت پڑھی ہیں؟ اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا نماز پڑھو۔

1438{57}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ [2022]

1438: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام آچکا ہو تو چاہیے کہ وہ دو رکعت پڑھ لے۔

1439{58}و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ

1439: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ سُلیکؓ غطفانی جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے سُلیکؓ نماز پڑھنے سے پہلے بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا کیا تم نے دو رکعت پڑھی ہیں؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اٹھو اور دو (رکعت) پڑھو۔

النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْهُمَا [2023]

1440{59} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا [2024]

1440: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سلیکؓ غطفانی جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے وہ بیٹھ گئے۔ آپؐ نے ان سے کہا اے سلیکؓ اُٹھو اور دو رکعتیں پڑھو اور ان میں اختصار کرو پھر (آپؐ نے) فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے مگر مختصر پڑھے۔

[15] 180 : بَاب حَدِيثِ التَّعْلِيمِ فِي الْخُطْبَةِ

باب: خطبہ کے دوران میں تعلیم دینے کے بارہ میں روایت

1441{60} وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ

1441: ابو رفاعہؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا اور آپؐ خطبہ دے رہے تھے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ایک مسافر آدمی اپنے دین کے بارہ میں سوال کرنے آیا ہے اور نہیں جانتا کہ اس کا دین کیا ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور اپنا خطبہ چھوڑ دیا یہانتک کہ میرے پاس پہنچ گئے پھر (آپؐ کے لئے) ایک کرسی لائی گئی میرا خیال ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے وہ کہتے

حَسِبْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا [2025]

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس پر بیٹھ گئے اور جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے مجھے سکھانے لگے پھر آپؐ اپنے خطبہ کی طرف آئے اور اسے آخر تک مکمل کیا۔

[16] 181: بَاب مَا يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کی نماز میں کیا قراءت کی جائے

1442{61}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى لَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بَعْدَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ

1442: ابن ابی رافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہؓ کو مدینہ پر اپنا قائم مقام مقرر کیا اور خود مکہ گیا ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے جمعہ پڑھایا اور سورۃ جمعہ کے بعد دوسری رکعت میں اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ (سورة المنافقون) پڑھی۔ راوی کہتے ہیں جب ابو ہریرہؓ (جمعہ سے) فارغ ہوئے میں ان سے ملا اور ان سے کہا کہ آپ نے دو سورتیں پڑھی ہیں جو حضرت علیؓ بن ابی طالب کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن ان دونوں سورتوں کو پڑھتے سنا ہے۔ عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہؓ کو قائم مقام مقرر کیا۔ ایک اور روایت میں فَقَرَءَ بَعْدَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ کی بجائے فَقَرَءَ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُوْلٰى وَفِي الْآخِرَةِ اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ کے الفاظ ہیں۔

أَنَّ فِي رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ [2027,2026]

1443{62}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ يَقْرَأُ بِهِمَا أَيْضًا فِي الصَّلَاتَيْنِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2029,2028]

1443: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں عیدوں اور جمعہ میں سورۃ اعلیٰ اور سورۃ غاشیہ پڑھتے تھے وہ کہتے ہیں جب عید اور جمعہ ایک ہی دن میں جمع ہوجاتے پھر بھی آپؐ ان دونوں سورتوں کو دونوں نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔

1444{63} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَسْأَلُهُ أَيَّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوَى سُورَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ [2030]

1444: ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیرؓ کو سوال کرتے ہوئے لکھا کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ سورۃ جمعہ کے علاوہ کونسی (سورۃ) پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا آپؐ ھَلْ اَتَاکَ (سورۃ الغاشیہ) پڑھتے تھے۔

[17] 182 : بَاب مَا يُقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کے دن کیا قراءت کی جائے

1445{64}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الصَّلَاتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا كَمَا قَالَ سُفْيَانُ [2033,2032,2031]

1445: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں الٓمّٓ تَنۡزِیۡل (السجدہ) اور هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ (سورة الدهر) پڑھتے تھے اور یہ کہ نبی ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین پڑھتے تھے۔

1446{65}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى [2034]

1446: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں الٓمّٓ تَنۡزِیۡل (سورۃ السجدہ) اور هَلۡ اَتٰی (سورة الدهر) پڑھا کرتے تھے۔

1447{66}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِ الم تَنْزِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا [2035]

1447: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الٓمّٓ تَنْزِيْل (سورة السجدة) پہلی رکعت میں اور دوسری میں هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَّذْكُورًا (سورة الدهر) پڑھا کرتے تھے۔

[18] 183 : بَاب الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد نماز کا بیان

1448{67} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا [2036]

1448: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھے تو اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھ لے۔

1449{68} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سُهَيْلٌ فَإِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ [2037]

1449: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت نماز پڑھو۔ عمرو کی روایت میں مزید یہ ہے کہ راوی سہیل کہتے ہیں کہ اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں جب تم واپس جاؤ۔

1450 {69} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنْكُمْ[2038]

1450: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ چار رکعت پڑھے۔ جریر کی روایت میں منکم کے الفاظ نہیں ہیں۔

1451{70} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ [2039]

1451: نافع حضرت عبداللہؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں جب وہ جمعہ کی نماز پڑھتے تو واپس چلے جاتے اور اپنے گھر میں دو رکعت نماز پڑھتے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1452{71} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ قَالَ يَحْيَى أَظُنُّنِي قَرَأْتُ فَيُصَلِّي أَوْ أَلْبَتَّةَ [2040]

1452: نافع حضرت عبد اللہؓ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے بارہ میں بیان کیا اور کہا آپؐ جمعہ کے بعد (مسجد میں) نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ واپس تشریف لے جاتے اور دو رکعت نماز اپنے گھر میں ادا فرماتے۔ راوی یحیٰ کہتے ہیں کہ میرا ظن ہے کہ میں نے فَيُصَلِّي کے الفاظ پڑھے بلکہ میں نے یقیناً پڑھے تھے۔

1453{72}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ

1453: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ [2041]

1454{73}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامَ [2043,2042]

1454: عمر بن عطاء بن ابی الخوار کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے ان کو نمر کی بہن کے بیٹے سائب کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس چیز کے بارہ میں پوچھیں جو امیر معاویہ نے ان سے نماز میں دیکھی۔ انہوں نے کہا ہاں میں نے مقصورہ[1] میں ان (امیر معاویہ) کے ساتھ جمعہ پڑھا تھا جب امام نے سلام پھیر دیا تو میں اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا اور نماز پڑھی جب وہ (امیر معاویہ) اندر گئے تو مجھے بلا بھیجا اور کہا جو تم نے کیا ہے پھر ایسا نہ کرنا جب تم جمعہ پڑھ لو تو جب تک کلام نہ کرلو یا اس جگہ سے چلے نہ جاؤ کسی قسم کی نماز نہ پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے کہ کوئی نماز ،نماز سے ملائی نہ جائے یہانتک کہ ہم کلام کرلیں یا نکل نہ جائیں[2]۔
ایک اور روایت میں اَلْاِمَام کا لفظ نہیں ہے۔

1 مقصورہ اس چھوٹے کمرہ کو کہا جاتا تھا جس میں حکام باجماعت نماز اپنی سہولت وحفاظت کی خاطر الگ پڑھا کرتے تھے۔
2: یہ روایت قابلِ غور ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ صَلاةِ الْعِيدَيْنِ

کتاب: عیدین کی نماز

[...] 184 : بَاب كِتَاب صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

باب: کتاب عیدین کی نماز

1455{1} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلَاةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا

1455: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ نماز عید الفطر میں حاضر ہوا اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ بھی اور آپ سب نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے پھر خطبہ ارشاد فرماتے۔ وہ (حضرت ابن عباسؓ) کہتے ہیں پھر اللہ کے نبی ﷺ (منبر سے) اترے، گویا اب بھی میں آپ کو دیکھ رہا ہوں جب آپ لوگوں کو اپنے ہاتھ (کے اشارہ) سے بٹھا رہے ہیں۔ پھر آپؐ ان (کی صفوں کے درمیان) میں سے گزرتے ہوئے آئے اور خواتین کے پاس تشریف لائے اور آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ تھے۔ آپؐ نے یہ آیت پڑھی یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَاءَکَ الْمُؤْمِنَاتُ آخر تک (الْمُمْتَحِنَة:13) ترجمہ: اے نبیؐ! جب مؤمن عورتیں تیرے پاس آئیں (اور) اس (امر) پر تیری بیعت کریں کہ وہ

مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا يُدْرَى حِينَئِذٍ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ فِدًى لَكُنَّ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ [2044]

کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔ پھر اس (آیت کی تلاوت) سے فارغ ہوئے اور فارغ ہونے پر فرمایا: تم اس پر قائم ہو؟ ایک عورت بولی ''جی ہاں اے اللہ کے نبیؐ'' اس کے سوا اُن میں سے کسی نے جواب نہیں دیا۔ اس وقت پتہ نہیں چلا کہ وہ کون ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر صدقہ کرو۔ حضرت بلالؓ نے اپنا کپڑا پھیلایا پھر کہا لاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ پھر وہ چھلّے اور انگوٹھیاں حضرت بلالؓ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

1456 {2} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2046,2045]

1456: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ نے خطبہ سے پہلے نماز (عید) پڑھی۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے خطبہ دیا پھر آپ کو خیال ہوا کہ آپؐ عورتوں تک آواز نہیں پہنچا سکے۔ تو آپؐ ان کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کی اور ان کو وعظ فرمایا اور انہیں صدقہ کا حکم دیا اور حضرت بلالؓ اپنا کپڑا پھیلائے ہوئے تھے۔ عورتیں اپنی انگوٹھیاں چھلّے اور چیزیں ڈالنے لگیں۔

1457{3} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِينَ النِّسَاءُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَاءٍ زَكَاةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِينَئِذٍ تُلْقِي الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ وَيُلْقِينَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَحَقًّا عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَحِينَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ إِي لَعَمْرِي إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ [2047]

1457: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدالفطر کے روز کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے نماز پڑھی اور خطبہ سے پہلے آپؐ نے نماز سے ابتداء کی۔ پھر لوگوں کو خطاب فرمایا۔ پھر جب اللہ کے نبی ﷺ فارغ ہوئے تو اُترے اور عورتوں کے پاس تشریف لائے اوران کو نصیحت فرمائی اور آپؐ بلالؓ کے بازو پر سہارا لئے ہوئے تھے اور بلالؓ اپنا کپڑا پھیلائے ہوئے تھے۔ عورتیں صدقہ ڈال رہی تھیں۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے کہا عیدالفطر کا صدقہ (یعنی فطرانہ)؟ انہوں نے کہا نہیں بلکہ (عام) صدقہ جو وہ اس وقت دے رہی تھیں عورتیں چھلّے ڈال رہی تھیں اور وہ ڈالتی اور ڈالتی چلی گئیں۔ میں نے عطاء سے کہا کیا اب بھی امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ عورتوں کے پاس جائے جب وہ (خطبہ سے) فارغ ہو جائے اور انہیں نصیحت کرے؟ انہوں نے کہا ہاں! میری عمر کی قسم! یقیناً یہ ان پر لازم ہے اور انہیں کیا ہوا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرتے۔

1458{4} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

1458: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے دن نماز میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز سے ابتداء کی۔ پھر آپؐ بلالؓ کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔ اور آپؐ نے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا اور اس کی

ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ قَالَ فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ مِنْ أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ [2048]

اطاعت کی تلقین کی اورلوگوں کو وعظ کیااور انہیں نصائح فرمائیں۔ پھر آپؐ چلے یہاںتک کہ عورتوں کے پاس تشریف لائے۔ انہیں وعظ فرمایااور انہیں نصیحت فرمائی اورفرمایاتم صدقہ کیا کرواورتم میں سے بہت سی جہنم کا ایندھن ہیں تو عورتوں کے درمیان سے ایک سرخی مائل سیاہ رنگ کے گالوں والی عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی۔ یا رسولؐ اللہ! ایسا کیوں ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا کیونکہ تم (عورتیں) بہت گلہ شکوہ کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری کرتی ہو۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے زیوروں سے صدقہ دینا شروع کیااور حضرت بلالؓ کے کپڑے میں اپنی بالیاں اورانگوٹھیاں ڈالنےلگیں۔

1459{5} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا أَذَانَ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ [2049]

1459: عطاء سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ انصاری اور حضرت ابن عباسؓ دونوں کہتے ہیں عیدالفطر اورعیدالاضحیٰ کے دن اذان نہیں کہی جاتی تھی۔ پھر میں نے کچھ عرصہ کے بعد اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے خبر دی کہ عیدالفطر کے دن نماز کے لئے کوئی اذان نہیں ہے۔ جب امام باہر نکلے اور نہ ہی اس کے باہر نکلنے کے بعد اور نہ ہی اقامت نہ اذان اور نہ کوئی اور چیز۔ نہ اس دن اذان ہے اور نہ اقامت۔

1460{6} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ أَوَّلَ مَا بُويِعَ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنْ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَعَ ذَلِكَ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِنَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ [2050]

1460: عطاء نے بیان کیا کہ ابن زبیرؓ کی بیعت کے شروع (ایّام) میں حضرت ابن عباسؓ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی تھی پس آپ اس کے لئے اذان نہ دلوائیں۔ راوی کہتے ہیں ابن زبیرؓ نے اس دن اذان نہیں دلوائی۔ اور حضرت ابن عباسؓ نے یہ بھی پیغام بھیجا کہ خطبہ نماز کے بعد ہے اور یہ ایسے ہی ہوتا آیا ہے۔ راوی کہتے ہیں ابن زبیرؓ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی۔

1461{7} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [2051]

1461: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک دو دفعہ نہیں (بلکہ بہت دفعہ) بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عیدین کی نماز پڑھی۔

1462{8} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ [2052]

1462: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

1463{9}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مُصَلَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ أَوْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذَلِكَ أَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُصَلَّى فَإِذَا كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنَى مِنْبَرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ فَإِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِي يَدَهُ كَأَنَّهُ يَجُرُّنِي نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَأَنَا أَجُرُّهُ نَحْوَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ قُلْتُ أَيْنَ الِابْتِدَاءُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَأْتُونَ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعْلَمُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ [2053]

1463: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن نکلتے تھے اور نماز سے ابتداء کرتے تھے۔ پھر جب اپنی نماز پڑھ لیتے اور سلام پھیرتے تو کھڑے ہوجاتے اور لوگوں کی طرف توجہ فرماتے اور لوگ اپنی نماز کی جگہ بیٹھے ہوتے۔ پھر اگر آپ کو کسی دستہ یا لشکر کے بھجوانے کی ضرورت ہوتی تو لوگوں سے اس کا ذکر کرتے یا اس کے علاوہ کوئی کام ہوتا اس کا انہیں ارشاد فرماتے اور آپؐ فرمایا کرتے صدقہ دو، صدقہ دو، صدقہ دو اور سب سے زیادہ صدقہ عورتیں دیتی تھیں۔ پھر آپؐ واپس تشریف لے جاتے تھے ایسا ہی ہوتا رہا یہانتک کہ مروان بن الحکم (امیر) ہوا پس میں مروان کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے ہوئے نکلا، یہانتک کہ ہم عیدگاہ پہنچے۔ جب ہم عیدگاہ پہنچے تو دیکھا کثیر بن الصلت نے مٹی اور اینٹوں سے منبر بنایا تھا مروان اپنا ہاتھ مجھ سے کھینچنے لگا گویا کہ وہ مجھے منبر کی طرف کھینچ کر لے جانے لگا جبکہ میں اسے نماز کی طرف کھینچ رہا تھا۔ جب میں نے اس سے یہ بات دیکھی تو میں نے کہا نماز سے ابتداء (کا طریق) کہاں گیا؟ اس نے کہا نہیں اے ابوسعیدؓ! جو تم جانتے ہو وہ ترک کیا جاچکا۔ میں نے کہا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اس سے بہتر نہیں لاسکو گے جو میں جانتا ہوں (میں نے) تین مرتبہ کہا پھر وہ چلا گیا۔

[1] 185 :بَاب ذِكْرِ إِبَاحَةِ خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَى الْمُصَلَّى وَشُهُودِ الْخُطْبَةِ مُفَارِقَاتٍ لِلرِّجَالِ

باب: خواتین کے عیدین کے لئے عیدگاہ جانے اور مردوں سے الگ (بیٹھ کر) خطبہ میں حاضر ہونے کے جواز کا ذکر

1464{10}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَأَمَرَ الْحُيَّضَ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ [2054]

1464: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں آپؐ نے حکم دیا ان کی مراد نبی ﷺ سے تھی کہ ہم عیدین میں کنواری لڑکیوں اور پردے کرنے والیوں کو بھی لایا کریں اور آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ حیض والی عورتیں مسلمانوں کی جائے نماز سے الگ رہیں۔

1465{11}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّأَةُ وَالْبِكْرُ قَالَتِ الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ [2055]

1465: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں عیدین کے لئے نکلنے کا حکم دیا جاتا تھا اور پردہ نشین اور کنواری عورتوں کو (بھی)۔ وہ کہتی تھیں حیض والی عورتیں (بھی) نکلیں گی اور وہ لوگوں سے پیچھے رہیں گی اور لوگوں کے ساتھ تکبیرات کہیں گی۔

1466{12} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ

1466: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں کنواریوں، حیض والی اور پردہ نشین عورتوں کو لایا کریں۔ حیض والی عورتیں نماز سے الگ رہیں۔ اور بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہوں۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم میں سے کسی کے

فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلَاةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَانَا لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا [2056]

ہوں۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہیں ہوتی۔ آپؐ نے فرمایا اس کی بہن اس کو اپنی چادر اوڑھنے کو دے۔

[2]186 : بَاب تَرْكِ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا فِي الْمُصَلَّى

باب: عیدگاہ میں عید سے پہلے اور بعد (نفل) نماز نہ پڑھنا

1467{13} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سِخَابَهَا و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2057]

1467: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیہ یا عید الفطر کے دن نکلے۔ آپؐ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ آپؐ نے اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپؐ عورتوں کی طرف تشریف لے گئے۔ آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ تھے۔ آپؐ نے انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ عورتیں اپنی بالیاں اور اپنے ہار ڈالنے لگیں۔

[3]187 :بَاب مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

باب: عیدین کی نماز میں جو قراءت کی جاتی ہے اس کا بیان

1468{14}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ

1468: حضرت عمر بن خطابؓ نے ابو واقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں

الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ [2059]

قرآن کا کون سا حصہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا آپؐ دونوں میں ق وَالْقُرآنِ الْمَجِيد اور اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ پڑھا کرتے تھے۔

1469{15} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمَّا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ [2060]

1469: حضرت ابوواقدؓ لیثی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھ سے حضرت عمر بن خطابؓ نے اس کے بارہ میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ عید کے دن پڑھا کرتے تھے۔ میں نے کہا اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ اور ق وَالقُرآنِ المَجِيد.

[2]184: بَاب الرُّخْصَةِ فِي اللَّعِبِ الَّذِي لَا مَعْصِيَةَ فِيهِ فِي أَيَّامِ الْعِيدِ

باب: عید کے دنوں میں اس کھیل کی اجازت جس میں معصیت نہ ہو

1470{16} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ

1470: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میرے پاس حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے اور میرے ہاں انصار کی لڑکیوں میں سے دولڑکیاں نغمے گا رہی تھیں جو انصارؓ نے بعاث کے موقعہ پر کہے تھے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں وہ دونوں پیشہ ور گانے والی عورتیں نہیں تھیں۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا

الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ جَارِيَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ [2062,2061]

کیا رسول اللہ ﷺ کے گھر شیطان کا ساز؟ اور یہ عید کے دن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوبکرؓ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ دو لڑکیاں دف بجا رہی تھیں۔

1471{17} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ عَنْهُ وَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْعَرِبَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ[2063]

1471: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس دو لڑکیاں منٰی کے ایام میں گانے گا رہی تھیں اور (دف) بجا رہی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کپڑا اوڑھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان دونوں کو ڈانٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اوپر سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا۔ اے ابوبکرؓ ان کو چھوڑ دو کہ یہ عید کے دن ہیں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ آپؐ اپنی چادر کے ساتھ مجھ پر پردہ کر رہے تھے اور میں اہلِ حبشہ کو دیکھ رہی تھی اور وہ کھیل رہے تھے اور میں لڑکی سی تھی۔ پس اندازہ کرو ایک ہنس مکھ، خوش مزاج، کمسن لڑکی کے بارہ میں (کہ وہ کتنی دیر دیکھتی رہی ہوگی)۔

1472{18} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ

1472: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ آپؐ میرے حجرہ کے دروازے پر کھڑے تھے اور حبشہ کے لوگ

وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ حَرِيصَةً عَلَى اللَّهْوِ [2064]

رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں اپنے ہتھیاروں سے کھیل رہے تھے۔ آپؐ مجھے اپنی چادر سے پردہ کئے ہوئے تھے تاکہ میں ان کا کھیل دیکھوں۔ آپؐ میری وجہ سے کھڑے رہے یہاں تک کہ میں وہاں سے ہٹ گئی۔ پھر میں واپس ہوئی۔ پس تم اندازہ کرو کم عمر لڑکی کا جو کھیل کی شائق تھی۔

1473{19} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقُلْتُ نَعَمْ

1473: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ اندر تشریف لائے اور میرے پاس دو لڑکیاں بعاث کے گیت گا رہی تھیں۔ آپؐ بستر پر لیٹ گئے اور اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔ حضرت ابوبکرؓ اندر آئے اور مجھے جھڑکا اور کہا شیطان کا ساز رسول اللہ ﷺ کے پاس! رسول اللہ ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ان کو چھوڑ دو۔ جب حضور کی توجہ نہ رہی تو میں نے انہیں آنکھ سے اشارہ کیا تو وہ دونوں باہر چلی گئیں۔ اور عید کے دن حبشہ والے اپنی ڈھال اور برچھیوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا آپؐ نے فرمایا کیا تم دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے کہا جی ہاں۔ پس آپؐ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔ میرا رخسار آپؐ کے رخسار پر تھا اور آپؐ فرماتے تھے۔ اے بنی ارفدہ! جاری رکھو یہاں تک کہ جب میں تھک گئی۔ آپؐ نے

فَأَقَامَنِي وَرَاءَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي [2065]

فرمایا بس! میں نے کہاہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر جاؤ۔

1474{20} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَبَشٌ يَزْفِنُونَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ رَأْسِي عَلَى مَنْكِبِهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْمَسْجِدِ[2067,2066]

1474: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حبشہ کے لوگ عید کے دن اُچھلتے کودتے ہوئے مسجد میں آئے۔ نبی ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں نے اپنا سر آپؐ کے کندھے پر رکھ دیا اور میں ان کا کھیل دیکھنے لگی۔ یہاںتک کہ میں خود ہی واپس چلی گئی۔
ایک دوسری روایت میں فی المسجد کے الفاظ نہیں ہیں۔

1475{21} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلَعَّابِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ أَنْظُرُ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي

1475: عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے مجھے بتایا کہ انہوں نے کھیلنے والوں کے بارہ میں کہا تھا کہ میں انہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوگئے اور میں دروازے پر کھڑی آپؐ کے کانوں اور کندھے کے درمیان سے دیکھتی تھی اور وہ مسجد میں کھیل رہے تھے۔
راوی کہتے ہیں کہ عطاء نے ایرانی یا حبشہ کے رہنے والوں کے الفاظ کہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے ابن عتیق نے کہا نہیں بلکہ حبشی (تھے)۔

الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عَتِيقٍ بَلْ حَبَشٌ [2068]

1476{22} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ إِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ [2069]

1476: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اس اثناء میں کہ اہلِ حبشہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی برچھیوں سے کھیل رہے تھے۔ حضرت عمر بن خطابؓ داخل ہوئے اور کنکروں کی طرف جھکے تا کہ ان کو کنکر ماریں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا اے عمرؓ! انہیں چھوڑ دو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ صلاة الاِسْتِسقاء

کتاب: نماز استسقاء

[...]189: بَاب كِتَاب صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ

باب: بارش کی دعا کے لئے نماز کی کتاب

1477{1} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ [2070]

1477: عباد بن تمیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہؓ بن زید المازنی کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ تشریف لے گئے اور نماز استسقاء پڑھی اور اپنی چادر کو پلٹا جب قبلہ کی طرف منہ کیا۔

1478{2} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ [2071]

1478: عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے اور بارش کے لئے دعا کی اور قبلہ کی طرف رُخ کیا اور اپنی چادر الٹائی اور دو رکعت نماز ادا کی۔

1479{3} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ

1479: حضرت عبداللہ بن زیدؓ انصاری نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ نماز استسقاء کے لئے تشریف لے گئے اور جب آپؐ نے دعا کا ارادہ کیا

عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَأَنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ [2072]

تو قبلہ کی طرف رُخ کیا اور اپنی چادر اُلٹائی۔

1480{4} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [2073]

1480: عباد بن تمیم المازنی نے اپنے چچا سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن بارش کی دعا کے لئے نکلے۔ آپؐ نے اپنی پشت لوگوں کی طرف کی اور اللہ سے دعا کی اور قبلہ کی طرف رُخ کیا اور اپنی چادر الٹائی، پھر دو رکعتیں پڑھیں۔

[1]190: بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ بِالدُّعَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

باب: استسقاء میں دعا کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا

1481{5} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [2074]

1481: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا میں دونوں ہاتھ اٹھائے دیکھا یہانتک کہ آپؐ کے بغلوں کی سفیدی نظر آئی۔

1482{6} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [2075]

1482: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنی ہتھیلیوں کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

1483{7} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلَى قَالَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطِهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [2077,2076]

1483: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی کسی دعا میں سوائے بارش کے لئے دعا کے اپنے دونوں ہاتھ (اتنے بلند) نہیں اٹھاتے کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے۔

[2]191: بَاب الدُّعَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں دعا

1484{8} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

1484: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے دن دارالقضاء کی طرف کے دروازے سے مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِثْنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوْلَنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْقَلَعَتْ

رسول اللہ ﷺ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا پھر کہا یا رسولؐ اللہ! مال مویشی ہلاک ہو گئے اور رستے کٹ گئے۔ آپؐ اللہ سے دعا کیجئے وہ ہم پر بارش برسائے۔ راوی کہتا ہے تب رسول اللہ ﷺ نے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ پھر دعا کی اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں خدا کی قسم! ہم آسمان میں کوئی بادل نہیں دیکھتے تھے نہ ہی بادل کا کوئی ٹکڑا اور ہمارے اور سلع پہاڑ کے درمیان کوئی گھر یا مکان نہیں تھا۔ راوی کہتے ہیں اس (پہاڑی) کے پیچھے سے ڈھال جیسی ایک بدلی اٹھی جب وہ آسمان کے درمیان آئی تو پھیل گئی پھر برسنے لگی۔ راوی کہتے ہے خدا کی قسم! پھر ہم نے ایک ہفتہ سورج نہیں دیکھا۔ راوی کہتے ہیں اگلے جمعہ پھر ایک شخص اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ آپؐ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مال مویشی ہلاک ہو گئے اور رستے کٹ گئے۔ آپؐ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم سے اس (بارش) کو روک دے۔ راوی کہتے ہیں تب رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر کہا اے اللہ! ہمارے اردگرد اور ہم پر نہیں۔ اے اللہ! ٹیلوں اور چٹانوں پر وادیوں کے اندر اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر، تو بارش رک گئی اور ہم باہر نکل کر دھوپ

وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي{9} و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا أَخْبَرَ بِجَوْدٍ {10}و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ

میں چلنے لگے۔شریک کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کیا وہ پہلا شخص ہی تھا؟ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

داؤد بن رُشَید کی روایت جو حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں پر رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قحط پڑا۔ اس دوران رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یارسولؐ اللہ! مال مویشی ہلاک ہو گئے اور بچّے بھوکے مرنے لگے۔پھر راوی نے پہلی روایت کے مطابق روایت کی اور اس روایت میں(حَوْلَنَا کی بجائے) حَوَالَینا کہا۔

راوی کہتے ہیں جس طرف بھی آپؐ اپنے ہاتھ سے اشارہ فرماتے (بادل) چھٹ جاتے یہانتک کہ میں نے مدینہ کو(گول وسیع) میدان کی طرح دیکھا اور قناۃ وادی ایک مہینہ بہتی رہی اور کوئی بھی کسی سمت سے نہیں آیا مگر اس نے موسلا دھار بارش کا بتایا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے لوگ آپؐ کے سامنے کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے کہنے لگے اے اللہ کے نبیؐ! بارش نہیں ہو رہی، درخت سرخ ہو گئے اور جانور ہلاک ہو گئے۔راوی نے پوری روایت بیان کی اور اس بارہ میں عبدالاعلیٰ کی ایک روایت یہ

وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَيْهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ {11} و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ وَمَكَثْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلَ الشَّدِيدَ تَهُمُّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ {12} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فَرَأَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَأَنَّهُ الْمُلَاءُ حِينَ تُطْوَى [2079,2078] [2082,2081,2080]

ہے پھر مدینہ سے بادل چھٹ گئے اور وہ اس کے اردگرد برسنے لگے اور مدینہ میں کوئی ایک قطرہ بھی نہ برستا تھا۔ پھر میں نے مدینہ کی طرف دیکھا اور وہ تاج (سے ڈھکے ہوئے سر) کی طرح تھا۔

ابو کریب کی روایت حضرت انسؓ سے اسی طرح مروی ہے مگر اس میں یہ بات زائد بیان کی کہ اللہ تعالیٰ نے بادلوں کو جمع کر دیا اور ہم رک گئے یہانتک کہ میں نے ایک طاقت ور شخص کو فکر کرتے دیکھا کہ وہ اپنے گھر کیسے جائے گا۔ ہارون بن سعید الایلی کی روایت حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آیا اور آپؐ منبر پر تھے۔ پھر راوی نے پوری روایت بیان کی اور اس میں یہ زائد بات بیان کی کہ بادل اس طرح چھٹتے دیکھا جس طرح وہ چادر ہے جب وہ لپیٹی جاتی ہے۔

1485{13} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1485: حضرت انسؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمیں بارش نے آلیا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنا کپڑا ہٹا دیا یہانتک کہ آپؐ پر کچھ بارش پڑی۔ ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے ایسا کس لئے کیا؟ آپؐ نے فرمایا کیونکہ یہ

ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ تَعَالَى [2083]

بلند وبالا رب کی طرف سے تازہ بتازہ آئی ہے۔

[3]192:بَاب التَّعَوُّذِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ وَالْفَرَحِ بِالْمَطَرِ

باب: آندھی اور بادل دیکھنے کے وقت پناہ مانگنا اور بارش دیکھ کر خوش ہونا

1486{14}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ [2084]

1486: عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب آندھی یا بادل کا دن ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے یہ معلوم ہوجاتا اور آپؐ سامنے تشریف لاتے اور واپس جاتے۔ پھر جب بارش برستی تو آپؐ اس سے خوش ہوتے اور آپؐ سے وہ (کیفیت) جاتی رہتی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے (اس بارہ میں) آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا میں ڈرا کہ یہ کوئی عذاب نہ ہو جو میری امّت پر مسلط کیا گیا ہو۔ جب آپؐ بارش دیکھتے تو فرماتے یہ رحمت ہے۔

1487{15} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

1487: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جب آندھی چلتی تو نبی ﷺ کہتے اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس کی خیر جو اس میں ہے اور وہ خیر جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تجھ سے اس کے شرّ

عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ قَالَتْ وَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا [2085]

سے پناہ چاہتا ہوں اور اس کے شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ وہ فرماتی ہیں جب آسمان ابر آلود ہوتا تو آپؐ کا رنگ متغیر ہو جاتا اور کبھی باہر تشریف لے جاتے اور کبھی اندر تشریف لاتے اور آتے اور واپس جاتے۔ جب بارش برستی تو آپؐ کی یہ کیفیت دور ہو جاتی۔ میں آپؐ کے چہرے سے یہ پہچان گئی۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! کیا پتہ جیسے عاد کی قوم نے جب انہوں نے اُسے ایک بادل کی صورت میں دیکھا جو اُن کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا تو کہا یہ ایسا بادل ہے جو ہم پر بارش برسانے والا ہے۔ (الاحقاف:25)

1488{16} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى النَّاسَ إِذَا

1488: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی کھل کر اس طرح ہنستے نہیں دیکھا کہ مجھے آپؐ کا حلق نظر آئے ☆ بس آپؐ تبسم فرماتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں اور جب آپؐ بادل یا آندھی دیکھتے آپؐ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتا۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ جب بادل دیکھیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید پر کہ اس سے بارش ہوگی اور میں آپؐ کو دیکھتی ہوں کہ جب آپؐ اسے دیکھتے ہیں تو میں آپؐ کے چہرے سے ناپسندیدگی پہچان لیتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں آپؐ نے

☆ لھوات سے مراد گوشت کا وہ ٹکڑا جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے۔

رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤَمِّنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا [2086]

فرمایا اے عائشہؓ مجھے کیا چیز اس سے امن دے سکتی ہے کہ اس (میں) کوئی عذاب ہو۔ ایک قوم کو آندھی سے عذاب دیا گیا تھا اور ایک قوم نے عذاب کو دیکھا تو کہا کہ یہ ایسا بادل ہے جو ہم پر بارش برسانے والا ہے۔ (الاحقاف:25)

[4] 193: بَاب فِي رِيحِ الصَّبَا وَالدَّبُورِ

باب: بادِصبا اور بادِ دبور (یعنی مشرقی اور مغربی ہوا) کے بارہ میں

1489{17} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2088,2087]

1489: حضرت ابن عباسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ میری مدد صبا کے ذریعہ کی گئی ہے اور قوم عاد کو دبور سے ہلاک کیا گیا۔

❀❀❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْكُسُوفِ

گرہن کی کتاب

[1]194:بَاب صَلَاةِ الْكُسُوفِ

باب: گرہن کی نماز کا بیان

1490{1} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ

1490: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے بہت لمبا قیام کیا۔ پھر رکوع کیا اور بہت لمبا رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور بہت لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور بہت لمبا رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا اور بہت لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور کھڑے ہو گئے اور لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور رکوع کو لمبا کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ (نماز سے) فارغ ہوئے اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ پھر آپؐ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے اللہ کی حمد اور اس کی ثناء کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کے نشانوں میں سے ہیں اور یہ

وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنْ مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ و{2} حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ[2089,2090]

دونوں کسی شخص کی موت اور کسی کی زندگی کے لئے نہیں گہناتے۔ پس جب تم ان دونوں کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو۔ اے محمدؐ کی امت! اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی شخص زیادہ غیرت والا نہیں ہے کہ اس کا بندہ زنا کرے یا اس کی بندی زنا کرے۔
اے محمدؐ کی امت! خدا کی قسم اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم بہت زیادہ روتے اور بہت کم ہنستے۔ سنو! کیا میں نے پہنچا دیا؟
اور مالک کی روایت میں ہے یقیناً سورج اور چاند اللہ کے نشانوں میں سے دو نشان ہیں۔
ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا اما بعد یقیناً سورج اور چاند اللہ کے نشانوں میں سے ہیں اور یہ بھی ہے آپؐ نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ! میں نے پہنچا دیا۔

1491{3} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

1491: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج کو گرہن لگا۔ رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف تشریف لے گئے۔ آپؐ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ لوگوں نے آپؐ کے پیچھے صف بنائی۔ رسول اللہ ﷺ نے لمبی قراءت کی پھر تکبیر کہی اور پھر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَت الشَّمْسُ فِي حَيَاة رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجد فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمعَ اللَّهُ لمَنْ حَمدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قرَاءَةً طَوِيلَةً هيَ أَدْنَى منَ الْقرَاءَة الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى منَ الرُّكُوع الْأَوَّل ثُمَّ قَالَ سَمعَ اللَّهُ لمَنْ حَمدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهر ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ في الرَّكْعَة الْأُخْرَى مثْلَ ذَلكَ حَتَّى اسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَت الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّه بمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَان منْ آيَات اللَّه لَا يَخْسفَان لمَوْت أَحَد وَلَا لحَيَاته فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا للصَّلَاة وَقَالَ أَيْضًا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرِّجَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَأَيْتُ في مَقَامي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُني أُريدُ

لمبا رکوع کیا۔ پھر آپؐ نے اپنا سر اٹھایا اور کہا اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی اور اے ہمارے رب سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ پھر کھڑے ہوئے اور لمبی قراءت کی لیکن یہ پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر آپؐ نے تکبیر کہی اور لمبا رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپؐ نے کہا اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ پھر آپؐ نے سجدہ کیا۔ ابو طاہر نے یہ ذکر نہیں کیا کہ پھر آپؐ نے سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا یہانتک کہ آپؐ نے چار رکوع اور چار سجدے پورے کئے اور سورج روشن ہو چکا تھا پہلے اس سے کہ آپؐ سلام پھیریں۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطاب کیا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا یقیناً سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے دو نشان ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی پر نہیں گہناتے۔ جب تم اس کو دیکھو تو ڈر کر نماز کی طرف آؤ اور آپؐ نے یہ بھی فرمایا پس تم نماز پڑھو یہانتک کہ اللہ تعالیٰ تم سے اس (مصیبت) کو دور کر دے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنی اسی جگہ پر ہر وہ چیز دیکھ لی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے یہانتک کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں جنت سے ایک خوشہ لینے کا ارادہ کرتا ہوں۔ جب تم نے

أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أُقَدِّمُ و قَالَ الْمُرَادِيُّ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ[2091]

مجھے دیکھا کہ میں آگے بڑھا ہوں۔مرادی کی روایت میں آگے بڑھنے کے لئے أَتَـقَـدَّمُ کا لفظ ہے اور میں نے جہنم کو دیکھا کہ وہ خوب بھڑک رہی ہے جب تم نے مجھے دیکھا تھا کہ میں پیچھے ہٹا اور میں نے اس (جہنم) میں ابن لحی کو دیکھا۔ یہ وہ شخص ہے جس نے سائبہ☆ بنانے کا طریقہ شروع کیا۔ابوطاہر کی حدیث ڈر کر نماز کی طرف آؤ تک ہے اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔

1492{4} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ أَبُو عَمْرٍو وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوا وَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ[2092]

1492: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گرہن لگا۔ پس آپؐ نے ایک اعلان کرنے والا بھجوایا۔نماز باجماعت ہونے والی ہے۔لوگ جمع ہو گئے۔آپؐ آگے بڑھے اور اللہ اکبر کہا اور دو رکعتوں میں چار رکوع کئے اور چار سجدے کئے۔

1493{5} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ بِقِرَاءَتِهِ فَصَلَّى

1493: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت کی اور آپؐ نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

☆ سائبہ: وہ اونٹنی جو چراگاہ میں کھلی چھوڑ دی جائے نہ پانی کے حوض سے اسے روکا جائے اور نہ چارے سے اور جاہلیت میں یہ اس وقت کرتے تھے جب کوئی اونٹنی پانچ بچے دیتی تھی۔(تفسیر صغیر سورۃ المائدۃ آیت 104)

أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

1494{...} قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ [2095,2094,2093]

1494: حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

حضرت ابن عباسؓ سورج گرہن لگنے کے دن رسول اللہ ﷺ کی نماز کو اس طرح بیان کرتے تھے جس طرح عروہ نے حضرت عائشہؓ سے بیان کیا۔

1495{6}و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ حَسِبْتُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ

1495: عطاء کہتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے انہوں نے بیان کیا جنہیں میں سچا مانتا ہوں (عطاء کہتے ہیں) اور میرا خیال ہے ان کی مراد حضرت عائشہؓ سے تھی کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا۔ آپؐ نے بہت ہی زیادہ لمبا قیام کیا۔ آپؐ کھڑے ہی رہے۔ پھر رکوع کیا۔ پھر کھڑے ہوئے۔ پھر رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا۔ دو رکعتوں میں تین رکوع اور چار سجدے کئے۔ پس آپؐ نے (گویا) دو رکعتیں، تین (تین) رکوع اور چار سجدے کئے۔ جب آپؐ فارغ ہوئے سورج روشن ہو چکا تھا۔ اور جب آپؐ رکوع

رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَكْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَاذْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى يَنْجَلِيَا[2096]

کرتے تھے تو کہتے تھے اللہ اکبر۔ پھر رکوع کرتے تھے اور جب سر اٹھاتے تھے تو کہتے تھے اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ آپؐ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ بلکہ وہ دونوں اللہ کے نشانات میں سے ہیں جن کے ذریعہ اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ جب تم گرہن دیکھو تو اللہ کا ذکر کرتے رہو یہانتک کہ وہ دونوں روشن ہو جائیں۔

1496{7} وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ [2097]

1496: حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے کئے۔

[2]195: بَاب ذِكْرِ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ

گرہن کی نماز میں عذابِ قبر کا ذکر

1497{8} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُعَذَّبُ

1497: عمرہؒ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت حضرت عائشہؓ سے سوال کرنے کے لئے آئی اور اس نے کہا اللہ تمہیں قبر کے عذاب سے بچائے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! لوگوں کو قبروں میں عذاب دیا جائے گا؟ عمرہ کہتی ہیں

النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللَّهِ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْحُجَرِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مُصَلَّاهُ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ ذَلِكَ الرُّكُوعِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ فَكُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ [2098,2099]

حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (میں) اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ پھر ایک صبح رسول اللہ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور سورج کو گرہن لگ گیا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں عورتوں کے ساتھ حجروں کے درمیان سے گزرتے ہوئے مسجد آئی اور رسول اللہ ﷺ بھی سواری سے (اتر کر) تشریف لے آئے یہانتک کہ اس نماز کی جگہ پر پہنچ گئے جس پر آپؐ نماز پڑھتے تھے پس آپؐ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپؐ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں پھر آپؐ نے لمبا قیام کیا پھر آپؐ نے رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام کیا۔ وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر کھڑے ہوئے اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تمہیں دیکھا کہ تم قبروں میں آزمائے جاؤ گے دجّال کے فتنہ کی طرح۔ عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ کو سنا۔ وہ فرماتی تھیں میں اس کے بعد رسول اللہ ﷺ سے سنتی تھی کہ آپ آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔

[3] 196: بَاب مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ مِنْ أَمْرِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

نبی ﷺ پر سورج گرہن کی نماز میں جنت اور آگ میں سے جو پیش کیا گیا اس کا بیان

1498{9} وحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَاكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُولَجُونَهُ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا أَخَذْتُهُ أَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصُرَتْ يَدِي عَنْهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ

1498: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سخت گرمی کے دن سورج کو گرہن لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو نماز پڑھائی۔ آپؐ نے لمبا قیام کیا یہاں تک کے لوگ گرنے لگے۔ پھر آپؐ نے لمبا رکوع کیا اور اسے لمبا کیا پھر اٹھے اور لمبا (قیام) کیا۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور اسے لمبا کیا پھر اٹھے اور لمبا قیام کیا پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے اور ویسا ہی کیا پس یہ چار رکوع اور چار سجدے ہوئے پھر فرمایا میرے سامنے ہر وہ چیز پیش کی گئی ہے جس میں تم داخل کئے جاؤ گے۔ میرے سامنے جنت پیش کی گئی یہانتک کہ اگر میں اس میں سے ایک خوشہ پکڑتا تو پکڑ لیتا یا فرمایا کہ میں نے اس میں سے خوشہ لیا مگر میرا ہاتھ اس تک نہ پہنچا اور میرے سامنے آگ پیش کی گئی تو میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جسے ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا اور اس نے اسے باندھ رکھا تھا اور اسے کھانا نہیں دیتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے

الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا خَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ فِي النَّارِ امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ [2100,2101]

کھائے اور میں نے ابوثمامہ عمرو بن مالک کو دیکھا وہ آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا۔لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند کسی بڑے کی موت پر ہی گہناتے ہیں حالانکہ وہ اللہ کے نشانوں میں سے دو نشان ہیں جو وہ تمہیں دکھاتا ہے پس جب یہ گہنائیں تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔ہشام بھی اسی سند سے اس قسم کی روایت کرتے ہیں سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے آگ میں حمیریہ قبیلہ کی سیاہ رنگ لمبی عورت دیکھی انہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ بنی اسرائیل سے تھی۔

1499{10}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَأَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَاءَةً دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى

1499:حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جب آپؐ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے سورج گرہن لگا۔لوگوں نے کہا کہ یہ تو صرف ابراہیم کی وفات کی وجہ سے گہنایا ہے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے،لوگوں کو نماز پڑھائی، چھ رکوع اور چار سجدے کئے۔آپؐ نے شروع کیا تو تکبیر کہی پھر قراءت کی اور قراءت کو لمبا کیا۔پھر جتنا قیام کیا تھا اتنا ہی رکوع کیا پھر رکوع سے سر اُٹھایا پھر آپؐ نے پہلی قراءت سے نسبتاً کم قراءت کی۔پھر جتنا قیام کیا اسی کی مانند رکوع کیا پھر رکوع سے سر اُٹھایا پھر آپؐ نے دوسری قراءت کی نسبت کم قراءت کی۔پھر جس قدر کھڑے ہوئے تھے قریباً اسی قدر رکوع کیا۔پھر رکوع سے سر اُٹھایا۔پھر آپؐ سجدہ کے لئے جھکے اور دو سجدے

ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَاءَةً دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ أَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ خَلْفَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النِّسَاءِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ فَانْصَرَفَ حِينَ انْصَرَفَ وَقَدْ آضَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ لَقَدْ جِيءَ بِالنَّارِ وَذَلِكُمْ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى

کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی تین رکوع کئے۔ اس میں کوئی رکوع ایسا نہیں تھا جو اپنے سے بعد والے سے زیادہ لمبا نہ ہو۔ اور آپؐ کے رکوع آپؐ کے سجدے کی طرح تھے۔ پھر آپؐ پیچھے ہٹے اور آپؐ کے پیچھے والی صفیں بھی پیچھے ہٹیں۔ یہاںتک کہ ہم آخر میں چلے گئے۔ راوی ابوبکر کہتے ہیں یہاںتک کہ ہم (پیچھے) عورتوں تک پہنچ گئے۔ پھر آپؐ آگے بڑھے اور لوگ بھی آپؐ کے ساتھ آگے بڑھے۔ یہاںتک کہ آپؐ اپنی جگہ کھڑے ہوگئے۔ پھر آپؐ نے سلام پھیرا۔ جب آپؐ نے سلام پھیرا سورج روشن ہو چکا تھا پھر فرمایا اے لوگو! یقیناً سورج اور چاند اللہ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں اور یہ دونوں کسی انسان کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے اور (راوی) ابوبکر کہتے ہیں کسی بشر کی موت کے لئے۔ پس جب تم اس قسم کی کوئی بات دیکھو تو نماز پڑھو یہاںتک کہ وہ روشن ہو جائے ہر وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں اپنی اس آنکھ سے نماز میں دیکھ لی ہے۔ میرے پاس آگ کو لایا گیا جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اس خوف سے کہ اس کی کوئی لپٹ مجھے نہ پہنچے یہاںتک کہ میں نے اس میں کھونڈی والے کو بھی دیکھا جو آگ میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا تھا وہ اپنی کھونڈی سے حاجیوں کی چوری کرتا تھا اگر اس حاجی کو پتہ لگ جاتا تو وہ کہتا کہ یہ میری کھونڈی

رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِي رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا ثُمَّ جِيءَ بِالْجَنَّةِ وَذَلِكُمْ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ [2102]

سے اٹک گیا تھا اور اگر پتہ نہ لگتا تو وہ اسے لے جاتا یہانتک کہ میں نے اس میں بلی والی کو دیکھا جس نے اسے باندھ دیا تھا اور نہ اسے کھلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے یہانتک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔ پھر (میرے سامنے) جنت لائی گئی یہ اس وقت ہوا جب تم نے مجھے آگے بڑھتا دیکھا یہانتک کہ میں اپنی جگہ کھڑا ہوا۔اور میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے پھلوں میں سے کچھ لینے کا ارادہ کیا کہ تم بھی اسے دیکھ لو پھر مجھے خیال آیا کہ میں ایسا نہ کروں۔پس کوئی ایسی چیز نہیں جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے مگر میں نے اسے اپنی اس نماز میں دیکھ نہ لیا ہو۔

1500{11} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ فَأَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَاءٍ إِلَى جَنْبِي فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي أَوْ عَلَى وَجْهِي مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ

1500: حضرت اسماءؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا۔ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گئی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں میں نے کہا کیا بات ہے جو لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا نشان ! انہوں نے کہا ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے بہت لمبا قیام کیا یہانتک کہ مجھ پر غشی طاری ہوگئی۔ میں نے مشکیزے سے جو میرے پہلو میں تھا اس سے پانی لیا اور اپنے سر پر یا کہا اپنے چہرہ پر ڈالنے لگی۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے اور سورج روشن ہوگیا پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا

فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَإِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوِ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَأَطَعْنَا ثَلَاثَ مِرَارٍ فَيُقَالُ لَهُ نَمْ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ إِنَّكَ لَتُؤْمِنُ بِهِ فَنَمْ صَالِحًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوِ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ {12}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَإِذَا هِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ{13} أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

آپؐ نے اللہ کی حمد اور اس کی ثناء کی پھر فرمایا امابعد کوئی چیز بھی نہیں ہے جسے میں نے نہیں دیکھا تھا مگر اسے میں نے اپنی اسی جگہ پر دیکھ لیا ہے یہانتک کہ جنت اور آگ بھی اور میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم سیاحت کرنے والے دجال کے فتنہ کی مانند یا اس کی طرح آزمائے جاؤ گے۔ (راویہ کہتی ہیں) کہ میں نہیں جانتی کہ حضرت اسماءؓ نے کونسا لفظ کہا۔ تم میں سے ایک شخص کو لایا جائیگا اور کہا جائے گا اس شخص (محمد ﷺ) کے بارہ میں تمہارا کیا علم ہے؟ پس جو ایمان لانے والا یا یقین کرنے والا ہوگا میں نہیں جانتی کہ حضرت اسماءؓ نے کونسا لفظ کہا۔ وہ کہے گا وہ محمد ﷺ ہیں اللہ کے رسول ہیں۔ ہمارے پاس کھلے کھلے نشانات اور ہدایت لے کر آئے ۔ پس ہم نے قبول کیا اور اطاعت کی۔ تین بار (کہے گا) پس اسے کہا جائے گا سو جاؤ۔ ہم یقیناً جانتے تھے کہ تم ضرور اس پر ایمان رکھتے ہو۔ پس آرام سے سو جاؤ اور جو منافق ہے یا شک کرنے والا ہے میں نہیں جانتی کہ حضرت اسماءؓ نے کون سا لفظ کہا وہ کہے گا میں نہیں جانتا، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے (بھی) کہہ دیا۔ حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس آئی لوگ (نماز میں) کھڑے تھے اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نے کہا لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ عروہ سے روایت ہے انہوں نے ابن نمیر کی

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَلَكِنْ قُلْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ [2105,2104,2103]

طرح روایت بیان کی وہ کہتے ہیں تم یہ نہ کہو كَسَفَتِ الشَّمْسُ (سورج کو کسوف ہوا) لیکن یہ کہو خَسَفَتِ الشَّمْسُ (کہ سورج کو خسوف ہوا)۔

1501{14} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِي يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا أَتَى لَمْ يَشْعُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ مَا حَدَّثَ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ و {15} حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ أَسَنَّ مِنِّي وَإِلَى الْأُخْرَى هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي [2107,2106]

1501: حضرت اسماء بنت حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی ﷺ فکرمند ہوئے۔ وہ کہتی ہیں ان کی مراد سورج گرہن کے دن سے تھی۔ آپؐ نے قمیض لی (اور مسجد چلے گئے) یہاںتک کہ آپؐ کو چادر پہنچائی گئی۔ پھر آپؐ نے لوگوں کو لمبا قیام کروایا۔ اگر کوئی شخص آتا تو اُسے سمجھ نہ آتی کہ نبی ﷺ نے رکوع کیا ہے لمبے قیام کی وجہ سے وہ نہ بتا سکتا کہ آپؐ نے رکوع بھی کیا ہے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے لمبا قیام کیا پھر رکوع کیا۔ اور حضرت (اسماءؓ) نے کہا پس میں دیکھنے لگی ایک عورت کو جو مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ تھی اور دوسری عورت کو جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی۔

1502{16} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَ فَأَخْطَأَ بِدِرْعٍ

1502: حضرت اسماء بنت حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا۔ آپؐ فکر مند ہوئے اور جلدی سے (بغیر اوپر کی چادر اوڑھے) قمیض میں چلے گئے۔ پھر آپؐ کو بڑی چادر بھجوائی گئی۔ وہ کہتی ہیں میں نے اپنا کام پورا کیا

حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَ ثُمَّ أَلْتَفِتُ إِلَى الْمَرْأَةِ الضَّعِيفَةِ فَأَقُولُ هَذِهِ أَضْعَفُ مِنِّي فَأَقُومُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرْكَعْ [2108]

پھر میں آئی اور مسجد میں داخل ہوئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو حالت قیام میں دیکھا میں بھی آپؑ کے ساتھ کھڑی ہوگئی۔ آپؐ نے لمبا قیام کیا یہانتک کہ میں نے بیٹھنے کا ارادہ کیا پھر میں ایک کمزور عورت کی طرف متوجہ ہوئی تو میں نے کہا کہ یہ مجھ سے زیادہ کمزور ہے پس میں بھی کھڑی رہوں گی پھر آپؐ نے رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا۔ پھر آپؐ نے سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا یہانتک کہ اگر کوئی شخص آتا تو اسے خیال ہوتا کہ آپؐ نے رکوع نہیں کیا۔

1503{17}حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَدْرَ نَحْوِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ

1503: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ آپؐ کے ساتھ تھے۔ آپؐ نے قریباً سورۃ بقرۃ (کی قراءت) کے برابر لمبا قیام کیا پھر آپؐ نے لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا مگر وہ پہلے قیام سے چھوٹا تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا وہ پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر سر اُٹھایا اور لمبا قیام کیا وہ پہلے قیام سے چھوٹا تھا پھر لمبا رکوع کیا وہ پہلے رکوع سے چھوٹا تھا۔ پھر آپؐ نے سجدہ کیا پھر لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے چھوٹا تھا پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر سر اٹھایا پھر لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے چھوٹا تھا پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر آپؐ نے سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے اور سورج روشن

الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ بِكُفْرِ الْعَشِيرِ وَبِكُفْرِ الْإِحْسَانِ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ [2110,2109]

ہو چکا تھا پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں یہ کسی کی موت پر نہ زندگی پر گہناتے ہیں۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ کو یاد کرو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو اپنی اس جگہ پر کسی چیز کو پکڑتے ہوئے دیکھا ہے پھر ہم نے دیکھا کہ آپ رک گئے ہیں۔ فرمایا کہ میں نے جنت دیکھی تو اس میں سے ایک خوشہ لینے لگا۔ اگر میں وہ لے لیتا تو تم ضرور رہتی دنیا تک اس میں سے کھاتے۔ اور میں نے آگ دیکھی اور آج کے دن کی طرح کا منظر کبھی نہیں دیکھا۔ اور میں نے اس میں بہت عورتیں دیکھیں۔ انہوں نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ! فرمایا ان کے ''کفر'' کی وجہ سے عرض کیا گیا کیا وہ اللہ کا انکار کرتی ہیں فرمایا خاوند کی ناشکری اور احسان کی ناقدری کی وجہ سے، اگر تم عمر بھر بھی ان میں سے کسی ایک سے بھلائی کرو پھر وہ کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کہتی ہے میں نے تجھ سے کبھی خیر نہیں دیکھی۔ ایک اور روایت میں (کَفَفْتَ) کے بجائے تَکَعْکَعْتَ کے الفاظ ہیں۔

[4]197:بَاب ذِكْرِ مَنْ قَالَ إِنَّهُ رَكَعَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

باب: اس شخص کا بیان جس نے کہا کہ آپؐ نے آٹھ رکوع اور چار سجدے کئے

1504{18}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذَلِكَ[2111]

1504: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے چار سجدوں (یعنی دو رکعتوں) میں آٹھ دفعہ رکوع کیا۔

حضرت علیؓ سے ایسی ہی روایت ہے۔

1505{19} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا[2112]

1505: حضرت ابن عباسؓ نبی ﷺ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے کسوف کی نماز پڑھائی۔ آپؐ نے قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر آپؐ نے سجدہ کیا اور راوی کہتے ہیں اور دوسری (رکعت بھی) اس جیسی تھی۔

[5]198: بَاب ذِكْرِ النِّدَاءِ بِصَلَاةِ الْكُسُوفِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ

باب: سورج گرہن کی نماز کے لئے اعلان کہ نماز باجماعت ہونے والی ہے

1506{20}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ بِالصَّلَاةَ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ [2113]

1506: حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو اعلان کیا گیا کہ نماز باجماعت ہونے والی ہے آپؐ نے ایک رکعت میں دو رکوع کئے پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں دو رکوع کئے پھر سورج سے اندھیرا دور ہوگیا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے کبھی ایسا رکوع نہیں کیا نہ کبھی ایسا سجدہ کیا جو اس سے زیادہ لمبا ہو۔

1507 {21}وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ

1507: حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سورج اور چاند اللہ کے نشانوں میں سے دو نشان ہیں جن کے ذریعہ اللہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ [2114]

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور یہ کسی شخص کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ پس جب تم اس میں سے کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرو یہانتک کہ تم سے وہ حالت دور کر دی جائے۔

1508{22} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيْسَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا {23}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَوَكِيعٍ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ [2116,2115]

1508: حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سورج اور چاند انسانوں میں سے کسی کی موت کے لئے نہیں گہناتے بلکہ وہ اللہ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں۔ پس جب تم اس کو دیکھو تو اٹھو اور نماز پڑھو۔ سفیان اور وکیع کی روایت میں ہے جب ابراہیمؑ فوت ہوئے تو سورج گرہن ہوا لوگوں نے کہا کہ یہ ابراہیمؑ کی موت کی وجہ سے گہنایا ہے۔

1509{24} حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا

1509: حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا تو آپؐ فکر مند ہو کر کھڑے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْعَلَاءِ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ يُخَوِّفُ عِبَادَهُ [2117]

ہو گئے مبادا کہیں یہ ''وہ گھڑی'' ہو آپؐ مسجد تشریف لائے اور نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے جس کا قیام، رکوع اور سجدہ بہت زیادہ لمبا تھا کہ میں نے کبھی آپؐ کو نماز میں ایسا کرتے نہیں دیکھا۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہ نشانات جنہیں اللہ بھیجتا ہے کسی کی زندگی اور موت کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ اللہ انہیں بھیجتا ہے (اور) ان کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ پس جب تم ان (نشانات) میں سے کچھ دیکھو تو اس کے ذکر دعا اور استغفار میں ڈرتے ڈرتے لگ جاؤ۔

ابن العلاء کی روایت میں ''كَسَفَتِ الشَّمْسُ'' اور ''يُخَوِّفُ عِبَادَهُ'' کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔

1510{25} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتَّى جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ

1510: حضرت عبدالرحمان بن سمرةؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں اس دوران میں کہ اپنے تیر چلا رہا تھا سورج گرہن ہوا۔ میں نے ان کو پھینکا اور کہا میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے سورج گرہن میں آج کیا نئی بات ہوتی ہے۔ میں آپؐ کے پاس پہنچا اور آپؐ اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے دعا کر رہے تھے اور اللہ اکبر، اللہ اکبر کہہ رہے تھے اور اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہہ رہے تھے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ رہے تھے یہاں تک کہ سورج سے تاریکی دور ہوگئی تو آپؐ نے دوسورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا کیں۔

سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ [2118]

1511{26} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَرْتَمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ {27} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا [2120,2119]

1511: حضرت عبدالرحمان بن سمرۃ ؓ سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے تھے وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں مدینہ میں اپنے تیر چلا رہا تھا جب سورج گرہن ہوا تو میں نے وہ پھینک دیئے اور میں نے کہا اللہ کی قسم! میں ضرور جا کر دیکھتا ہوں کہ سورج گرہن کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا نئی بات ہوئی۔ وہ کہتے ہیں میں آپؐ کے پاس آیا اور آپؐ نماز میں دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے کھڑے تھے۔ آپؐ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے اور دعا کرنے لگے یہانتک کہ اس (سورج) سے (وہ حالت) دور ہوئی۔ راوی کہتے ہیں (وہ حالت) دور ہوئی۔ آپؐ نے دو سورتیں پڑھیں دو رکعت نماز ادا کی۔ ایک اور روایت جو حضرت عبدالرحمان بن سمرہؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں دریں اثناء کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے تیر چلا رہا تھا کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہی ہے۔

1512{28} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

1512: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارہ میں روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بیان کیا کرتے

الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا [2121]

تھے کہ آپؐ نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے نہیں گہناتے لیکن وہ اللہ کے نشانات میں سے ایک نشان ہیں پس جب تم ان دونوں کو (گرہن لگتے) دیکھو تو نماز پڑھو۔

1513{29} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ [2122]

1513: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا۔ جب صاحبزادہ ابراہیمؓ فوت ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سورج اور چاند اللہ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہیں اور یہ دونوں لوگوں میں سے کسی (شخص) کی زندگی یا موت کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ پس جب تم ان دونوں کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اور نماز پڑھو یہانتک کہ وہ روشن ہو جائے۔

❁❁❁

بسم الله الرحمن الرحيم

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنازوں کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب تَلْقِينِ الْمَوْتَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب: مرنے والوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنا

1514{1} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2124,2123]

1514: یحیٰ بن عمارہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی تلقین کیا کرو۔

1515{2} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [2125]

1515: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی تلقین کیا کرو۔

[2]2:بَاب مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

باب: مصیبت کے وقت کیا کہا جائے

1516{3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ [2126]

1516: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کوئی مسلمان نہیں جسے کوئی مصیبت پہنچے اور وہ جیسا کہ اللہ نے حکم دیا ہے کہے: ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ مجھے دے مگر اللہ اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ پیدا کر دیتا ہے۔ وہ کہتی ہیں جب ابوسلمہؓ فوت ہوئے تو میں نے کہا کہ مسلمانوں میں سے ابوسلمہؓ سے بہتر کون ہوگا۔ یہ پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی پھر میں نے یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ بدلہ میں دیئے۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کو اپنے لئے منگنی کا پیغام دے کر بھیجا تو میں نے کہا میری ایک بیٹی ہے اور میں ایک غیرت مند عورت ہوں۔ آپؐ نے فرمایا جہاں تک اس کی بیٹی کا تعلق ہے ہم اللہ سے دعا کریں گے کہ وہ اسے اس سے مستغنی کر دے اور میں اللہ سے دعا کروں گا کہ وہ غیرت کو (بھی) دور کر دے۔

1517{4} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِينَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَجَرَهُ اللَّهُ فِي مُصِيبَتِهِ وَأَخْلَفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {5}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَزَمَ اللَّهُ لِي فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[2128,2127]

1517: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی بندہ نہیں جسے کوئی مصیبت پہنچے اور وہ کہے یقیناً ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما مگر اللہ اسے اس کی مصیبت کا اجر دیتا ہے اور اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے۔وہ (حضرت ام سلمہؓ) کہتی ہیں جب حضرت ابوسلمہؓ فوت ہوئے تو میں نے کہا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا۔پس اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرمایا (یعنی) رسول اللہ ﷺ۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ام سلمہؓ کہتی تھیں جب حضرت ابوسلمہؓ فوت ہوگئے میں نے کہا رسول اللہ ﷺ کے صحابیؓ حضرت ابوسلمہؓ سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟ پھر اللہ نے مجھے عزم کی توفیق دی تو میں نے یہ دعا کی۔وہ فرماتی ہیں پھر میری شادی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوئی۔

[3]3:بَاب مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ وَالْمَيِّتِ

باب: مریض اور میت کے پاس کیا کہا جائے

1518{6}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2129]

1518: حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مریض یا مرنے والے کے پاس آؤ تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے جو تم کہتے ہو اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ (حضرت ام سلمہؓ) کہتی ہیں جب حضرت ابوسلمہؓ فوت ہوئے میں نبی ﷺ کے پاس آئی اور میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ابوسلمہؓ فوت ہو گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم یہ کہو اے اللہ! مجھے اور اس کو بخش دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ وہ کہتی ہیں میں نے یہ دعا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی کے بدلہ میں وہ دیا جو میرے لئے اس سے بہتر ہے یعنی محمد ﷺ۔

[4]4:بَاب فِي إِغْمَاضِ الْمَيِّتِ وَالدُّعَاءِ لَهُ إِذَا حُضِرَ

باب: میت کی آنکھیں بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بارے میں جب اس کی موت کا وقت آئے

1519{7}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

1519: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ ابوسلمہؓ کے پاس تشریف لائے۔ ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں۔ آپؐ نے ان کو بند کر دیا پھر فرمایا روح جب قبض کی جاتی ہے تو آنکھیں اس کا

دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ{8} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَقُلْ افْسَحْ لَهُ وَزَادَ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَدَعْوَةٌ أُخْرَى سَابِعَةٌ نَسِيتُهَا [2131,2130]

پیچھا کرتی ہیں۔ان کے گھر والوں میں سے کچھ لوگ چلّائے۔آپؐ نے فرمایا اپنے لوگوں کے لئے بھلائی کے سوا کوئی دعا نہ کرو کیونکہ ملائکہ جو تم کہتے ہو اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپؐ نے کہا اے اللہ! ابوسلمہؓ کو بخش دے اور اس کا درجہ ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند کر اور پیچھے رہنے والوں میں اس کے بعد تو خلیفہ ہو اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کی قبر میں فراخی پیدا کر دے اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے۔ ایک دوسری روایت میں ''وَاخْلُفْهُ فِی تَرِکَتِهِ اس کے چھوڑے ہوؤں میں اس کا جانشین بن'' کے الفاظ ہیں اور اِفْسَحْ لَهُ کے بجائے اَوْسِعْ لَهُ فِی قَبْرِهِ آیا ہے۔
راوی خالد حذاء نے کہا ایک اور دعا جو ساتویں تھی میں بھول گیا۔

[5]5:بَاب فِي شُخُوصِ بَصَرِ الْمَيِّتِ يَتْبَعُ نَفْسَهُ

میّت کی آنکھ کا اپنی روح کا پیچھا کرتے ہوئے کھلا رہنے کا بیان

1520{9} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

1520: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے انسان کو دیکھا ہے جب مرتا ہے اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں۔

هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَتْبَعُ بَصَرُهُ نَفْسَهُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2133,2132]

انہوں نے کہا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا یہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کی آنکھیں روح کا پیچھا کر رہی ہوتی ہیں۔

[6]6:بَاب الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میّت پر رونے کا بیان

1521{10} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ أَبْكِ [2134]

1521: حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں جب حضرت ابوسلمہؓ فوت ہوئے میں نے کہا ایک مسافر پردیس میں (فوت ہوگیا ہے) میں ضرور اس پر ایسا رونا روؤں گی کہ جس کا ذکر کیا جائے گا۔میں نے اس پر رونے کا تہیّہ کرلیا اچانک ایک عورت بالائی علاقہ سے میری مدد کے ارادہ سے آئی۔رسول اللہ ﷺ اس کے سامنے آگئے (اور مجھے) فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ شیطان کو ایسے گھر میں داخل کرو جس سے اللہ اسے نکال چکا ہے۔(آپؐ نے) دو دفعہ (ایسا فرمایا) تو میں رونے سے رُک گئی اور پھر نہیں روئی۔

1522{11}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ

1522: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔آپؐ کی ایک

الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَدْعُوهُ وَتُخْبِرُهُ أَنَّ صَبِيًّا لَهَا أَوْ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُولِ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنَّةٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ حَمَّادٍ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ [2136,2135]

بیٹی نے آپؐ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بلا بھیجا کہ اس کا بچہ (یا کہا) اس کا بیٹا مرنے کو ہے۔ آپؐ نے قاصد سے فرمایا اس کے پاس واپس جاؤ اور اسے کہو کہ اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز کی مقررہ میعاد اس کے علم میں ہے۔ اسے کہو کہ وہ صبر کرے اور نیک اجر کی امید رکھے۔ وہ قاصد دوبارہ آیا اور کہا انہوں نے قسم دی ہے کہ آپؐ ضرور اُن کے پاس تشریف لائیں۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپؐ کے ساتھ حضرت سعد بن عبادہؓ اور حضرت معاذ بن جبلؓ بھی کھڑے ہوگئے۔ میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ بچہ آپؐ کو دیا گیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا گویا کہ وہ ایک مشکیزہ میں ہے۔ آپؐ کی آنکھیں بہہ پڑیں۔ حضرت سعدؓ نے آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ یہ کیا؟ آپؐ نے فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

1523{12}حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو

1523: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہؓ بیمار ہوئے رسول اللہ ﷺ عبدالرحمان بن عوفؓ اور سعد بن ابی وقاصؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ کے

بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَشِيَّةٍ فَقَالَ أَقَدْ قَضَى قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ [2137]

ساتھ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ جب آپؐ ان کے پاس اندر گئے تو انہیں بے ہوش پایا اور پوچھا فوت ہوگئے ہیں! انہوں نے کہا نہیں یارسولؐ اللہ! پھر رسول اللہ ﷺ رو پڑے۔ جب لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو روتے دیکھا تو (وہ بھی) رو پڑے۔ آپؐ نے فرمایا ذرا سنو، اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم پر عذاب نہیں دیتا مگر اس کی وجہ سے عذاب دیتا یا رحم کرتا ہے اور آپؐ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔

[7]7: بَاب فِي عِيَادَةِ الْمَرْضَى

مریضوں کی عیادت کا بیان

1524{13} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ

1524: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ انصار میں سے ایک شخص آپؐ کے پاس آیا۔ اس نے آپؐ کو سلام کیا۔ پھر وہ انصاریؓ پیچھے مڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انصاری بھائی! میرے بھائی سعد بن عبادہؓ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا بہتر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْبَرَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَخَا الْأَنْصَارِ كَيْفَ أَخِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعُودُهُ مِنْكُمْ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ وَنَحْنُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ وَلَا خِفَافٌ وَلَا قَلَانِسُ وَلَا قُمُصٌ نَمْشِي فِي تِلْكَ السِّبَاخِ حَتَّى جِئْنَاهُ فَاسْتَأْخَرَ قَوْمُهُ مِنْ حَوْلِهِ حَتَّى دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الَّذِينَ مَعَهُ [2138]

کون اس کی عیادت کرے گا؟ پس آپؐ اٹھے اور ہم بھی آپؐ کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہم دس سے اوپر کچھ لوگ تھے۔ ہم نے نہ جوتے پہنے تھے نہ موزے، نہ ٹوپیاں تھیں نہ قمیصیں۔ ہم اس کلّر زمین میں چلے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس آئے۔ ان (عبادہؓ) کے لوگ ان کے اِردگرد سے پیچھے ہٹ گئے اور رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے وہ اصحابؓ جو آپؐ کے ساتھ تھے قریب آئے۔

[8]8: بَاب فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

صدمہ کے آغاز میں مصیبت پر صبر کا بیان

1525{14} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى [2139]

1525: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حقیقی صبر صدمہ کے آغاز میں ہی ہوتا ہے۔

1526{15} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى امْرَأَةٍ تَبْكِي عَلَى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللَّهَ

1526: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس تشریف لائے جو اپنے بیٹے پر رو رہی تھی۔ آپؐ نے اسے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صبر کرو۔ وہ کہنے لگی تمہیں میری مصیبت کا کیا پتہ؟ جب آپؐ تشریف لے گئے اسے

وَاصْبِرِي فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي فَلَمَّا ذَهَبَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَأَتَتْ بَابَهُ فَلَمْ تَجِدْ عَلَى بَابِهِ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ أَوْ قَالَ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ [2141,2140]

بتایا گیا یہ (تو) رسول اللہ ﷺ تھے۔ اس پر جیسے موت طاری ہوگئی۔ وہ آپؐ کے دروازے پر آئی اور آپؐ کے دروازے پر کوئی دربان نہ پایا۔ وہ کہنے لگی یارسولؐ اللہ! میں نے آپؐ کو پہچانا نہیں تھا۔ آپؐ نے فرمایا صبر صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

عبدالصمد کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ ایک عورت کے قریب سے گزرے جو ایک قبر کے پاس تھی۔

[9]9: بَاب الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

باب: میت کو اس کے اہل کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

1527{16}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بِشْرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ

1527: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہؓ حضرت عمرؓ پر (قاتلانہ حملہ کے وقت) رونے لگیں تو انہوں نے کہا اے بیٹی! ذرا ٹھہرو، کیا تمہیں پتہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْله عَلَيْه [2142]

1528{17}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعيد بْنِ الْمُسَيَّب عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِه بِمَا نِيحَ عَلَيْه و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعيد عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعيد بْنِ الْمُسَيَّب عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِه بِمَا نِيحَ عَلَيْه[2144,2143]

1528: حضرت ابن عمرؓ حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس نوحہ کی وجہ سے جو اس پر کیا جائے عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس نوحہ کی وجہ سے جو اس پر کیا جائے عذاب دیا جاتا ہے۔

1529{18} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أُغْمِيَ عَلَيْه فَصِيحَ عَلَيْه فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ [2145]

1529: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب حضرت عمرؓ پر حملہ ہوا۔ آپؓ پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو ان پر چیخ و پکار ہوئی۔ جب آپؓ کو افاقہ ہوا آپؓ نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

1530{19}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيه قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا

1530: ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں جب حضرت عمرؓ پر حملہ ہوا تو حضرت صہیبؓ نے ہائے بھائی (ہائے بھائی) کہنا شروع کیا۔ اُن کو حضرت عمرؓ نے کہا اے صہیب! کیا تمہیں پتہ نہیں کہ

صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ [2146]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

1531{20} و حَدَّثَني عَليُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ أَبُو يَحْيَى عَنْ عَبْد الْمَلك بْن عُمَيْرٍ عَنْ أَبي بُرْدَةَ بْن أَبي مُوسَى عَنْ أَبي مُوسَى قَالَ لَمَّا أُصيبَ عُمَرُ أَقْبَلَ صُهَيْبٌ منْ مَنْزله حَتَّى دَخَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَامَ بحيَاله يَبْكي فَقَالَ عُمَرُ عَلَامَ تَبْكي أَعَلَيَّ تَبْكي قَالَ إِي وَاللَّه لَعَلَيْكَ أَبْكي يَا أَميرَ الْمُؤْمنينَ قَالَ وَاللَّه لَقَدْ عَلمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُبْكَى عَلَيْه يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلكَ لمُوسَى بْن طَلْحَةَ فَقَالَ كَانَتْ عَائشَةُ تَقُولُ إِنَّمَا كَانَ أُولَئكَ الْيَهُودَ [2147]

1531: حضرت ابوموسیٰ ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب حضرت عمرؓ پر حملہ ہوا تو حضرت صہیبؓ اپنے گھر سے آئے اور حضرت عمرؓ کے پاس پہنچے اور آپؓ کے سامنے کھڑے ہوکر رونے لگے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا کیوں روتے ہو؟ کیا مجھ پر روتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں اللہ کی قسم اے امیر المؤمنین! میں یقیناً آپ پر ہی روتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس پر رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے یہ بات موسیٰ بن طلحہ کے پاس بیان کی تو انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ کہتی تھیں اس سے تو صرف یہودی لوگ مراد تھے۔

1532{21} و حَدَّثَني عَمْرٌو النَّاقدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابت عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّاب لَمَّا طُعنَ عَوَّلَتْ عَلَيْه حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ أَمَا سَمعْت رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْه يُعَذَّبُ وَعَوَّلَ عَلَيْه صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلمْتَ أَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْه يُعَذَّبُ [2148]

1532: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ پر جب حملہ کیا گیا تو حضرت حفصہؓ آپؓ پر بآواز بلند رونے لگیں تو آپؓ نے کہا اے حفصہ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہیں سنا کہ جس پر بلند آواز سے رویا جائے وہ عذاب دیا جاتا ہے اور صہیبؓ آپؓ پر بآواز بلند رونے لگے۔ حضرت عمرؓ نے کہا اے صہیبؓ کیا تم جانتے نہیں کہ جس پر بلند آواز سے رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

1533{22}حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدٌ فَأُرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَأَنَّهُ يَعْرِضُ عَلَى عَمْرٍو أَنْ يَقُومَ فَيَنْهَاهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ قَالَ فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللَّهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِي مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ قَالَ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ وَرُبَّمَا قَالَ أَيُّوبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبَثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَاءَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَوَ

1533: عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عمرؓ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا اور ہم امّ ابان بنت عثمانؓ کے جنازہ کا انتظار کررہے تھے اور ان کے پاس عمرو بن عثمانؓ تھے۔ اتنے میں حضرت ابن عباسؓ آئے۔ ان کو ایک گائیڈ (guide) لے کر آ رہا تھا۔ میرا خیال ہے اس نے ان سے حضرت ابن عمرؓ کی موجودگی کا ذکر کیا۔ وہ آ کر میرے پہلو میں بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان تھا اچانک گھر سے (رونے کی) آواز آئی۔ حضرت ابن عمرؓ نے گویا عمرو کو اشارہ کیا کہ وہ کھڑا ہو کر انہیں منع کردے۔ چنانچہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل کے رونے کی وجہ سے ضرور عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہؓ نے اس بات کو عام رکھا تھا۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہم امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطابؓ کے ساتھ تھے یہانتک کہ ہم بیداء مقام پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ ایک شخص درخت کے سائے میں اترا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا جاؤ اور پتہ کر کے مجھے بتاؤ کہ وہ کون شخص ہے؟ میں گیا تو دیکھا کہ وہ حضرت صہیبؓ تھے۔ میں ان (حضرت عمرؓ) کی طرف واپس لوٹا اور کہا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں آپ کے لئے پتہ کروں کہ وہ کون ہیں۔ وہ حضرت صہیبؓ ہیں۔ انہوں نے کہا اسے کہو وہ ہمارے ساتھ آ ملے۔ میں نے کہا ان کے

لَمْ تَسْمَعْ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ أَوَ لَمْ تَعْلَمْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاء أَهْله قَالَ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّه فَأَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضِ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائشَةَ فَحَدَّثْتُهَا بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللَّه مَا قَالَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاء أَحَد وَلَكنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافرَ يَزِيدُهُ اللَّهُ بِبُكَاء أَهْله عَذَابًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَني الْقَاسمُ بْنُ مُحَمَّد قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِّي عَنْ غَيْرِ كَاذبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَكنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ [2149]

ساتھ ان کے اہلِ خانہ بھی ہیں۔انہوں نے کہا خواہ ان کے ساتھ ان کے اہلِ خانہ بھی ہوں۔{اور بسا اوقات راوی ایوب کہتے تھے} اسے حکم دو کہ وہ ہم سے آملے۔ جب ہم (مدینہ) آئے تو زیادہ دیر نہ ہوئی کہ امیر المؤمنین پر حملہ ہوا۔صہیبؓ یہ کہتے ہوئے آئے ''ہائے میرے بھائی! ہائے میرا دوست'' حضرت عمرؓ نے کہا کیا تم نہیں جانتے کیا تم نے سنا نہیں؟ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے (اَلَم تَعلَمُ اَو لَم تَسمَعُ) کی بجائے اَوَلَم تَعلَمُ اَوَلَمُ تَسمَعُ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میّت کو اپنے گھر والوں کے بعض (انداز کے) رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہؓ نے تو اس کو عام رکھا تھا مگر حضرت عمرؓ نے بعض کا لفظ بولا ہے تو میں اُٹھا اور حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور ان کو بتایا جو حضرت ابن عمرؓ نے کہا تھا انہوں (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا نہیں! اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے کبھی ایسا نہیں فرمایا کہ میّت کو کسی کے رونے سے عذاب دیا جاتا ہے بلکہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ اللہ کافر کو آگ کے عذاب میں بڑھا دیتا ہے اور یقیناً اللہ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے (النجم:44) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتی (الاسراء:16) قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کو جب حضرت عمرؓ اور حضرت ابن عمرؓ کی روایت پہنچی

تو انہوں نے فرمایا تم مجھے ان لوگوں کی روایت بیان کر رہے ہو جو نہ غلط بیانی کرنے والے ہیں نہ انہیں جھوٹا قرار دیا گیا ہے لیکن سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

1534{23}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا قَالَ جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ أَلَا تَنْهَى عَنْ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَا أَخَاهْ وَا صَاحِبَاهْ

1534: عبداللہ بن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفّانؓ کی بیٹی مکہ میں وفات پا گئیں۔ وہ کہتے ہیں ہم آئے تا کہ ان کی نمازِ جنازہ میں شامل ہوں۔ وہ کہتے ہیں اس (جنازہ) میں حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن عباسؓ بھی شامل تھے۔ وہ کہتے ہیں اور میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔ وہ مزید کہتے ہیں میں ان میں سے ایک کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ پھر دوسرے آئے اور میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے۔ حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ نے عمرو بن عثمان سے کہا اور وہ ان کے سامنے تھے۔ کیا تم رونے سے منع نہیں کرو گے؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو اس کے اہل کے اس پر رونے کی وجہ سے ضرور عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ حضرت عمرؓ بَعْضَ ذَلِكَ کہا کرتے تھے (یعنی بعض انداز کے رونے پر)۔ پھر انہوں نے یہ روایت بیان کی اور کہا میں حضرت عمرؓ کے ساتھ مکّہ سے نکلا یہانتک کہ جب ہم بیداء (مقام) پر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک قافلہ درخت کے سایہ میں اترا ہوا ہے۔ آپؓ نے کہا جاؤ اور دیکھو یہ قافلہ والے کون ہیں؟ میں نے دیکھا تو وہ حضرت صہیبؓ تھے۔ وہ

فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْله عَلَيْه فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذَلكَ لعَائشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ لَا وَاللَّه مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمنَ ببُكَاءِ أَحَدٍ وَلَكنْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا ببُكَاءِ أَهْله عَلَيْه قَالَ وَقَالَتْ عَائشَةُ حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عنْدَ ذَلكَ وَاللَّهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَوَاللَّه مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ منْ شَيْءٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ كُنَّا فِي جَنَازَةِ أُمِّ أَبَانَ بِنْت عُثْمَانَ وَسَاقَ الْحَديثَ وَلَمْ يَنُصَّ رَفْعَ الْحَديث عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَمَا نَصَّهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَحَديثُهُمَا أَتَمُّ منْ حَديث عَمْرٍو [2151,2150]

کہتے ہیں میں نے آپ (حضرت عمرؓ) کو اطلاع دی۔ انہوں نے فرمایا اسے میرے پاس بلالاؤ۔ وہ کہتے ہیں میں حضرت صہیبؓ کے پاس گیا اور میں نے کہا چلو اور امیر المؤمنین سے ملو۔ پھر جب حضرت عمرؓ پر حملہ ہوا حضرت صہیبؓ روتے ہوئے آئے وہ کہہ رہے تھے ہائے میرا بھائی! ہائے میرا دوست! حضرت عمرؓ نے کہا اے صہیب! کیا تم مجھ پر روتے ہو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میّت کو اپنے گھر والوں کے اس پر بعض (انداز سے) رونے کی وجہ سے عذاب ملتا ہے۔ پھر حضرت ابن عباسؓ نے کہا جب حضرت عمرؓ وفات پا گئے تو میں نے حضرت عائشہؓ سے اس (بات) کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ حضرت عمرؓ پر رحم فرمائے۔ نہیں، اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مؤمن کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتا ہے بلکہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ کافر کو اللہ تعالیٰ اس پر اس کے اہل کے رونے کی وجہ سے عذاب میں بڑھاتا ہے۔ (راوی) کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا تمہارے لئے قرآن کافی ہے ''اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتی'' (الاسراء:16) راوی کہتے ہیں اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا اور اللہ ہی ہنساتا اور رُلاتا ہے (النجم:44) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! حضرت ابن عمرؓ نے کچھ نہیں کہا۔ عبدالرحمان بن بشر کی روایت جو ابن ملیکہ سے ہے اس میں (بنت

عثمانؓ بن عفان) کے بجائے کُنَّا فِی جَنَازَۃِ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ کے الفاظ ہیں اور باقی روایت اس طرح ہے اور حضرت عمرؓ سے نبی ﷺ تک مرفوع ہونے کی صراحت نہیں کی جیسے ایوب اور ابن جریج نے کی ہے اور ان دونوں کی روایت عمرو کی روایت سے زیادہ مکمل ہے۔

1535{24}وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ[2152]

1535: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

1536{25} وحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ إِنَّمَا مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْتُمْ تَبْكُونَ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ[2153]

1536: ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ کے پاس حضرت ابن عمرؓ کی اس بات کا ذکر ہوا کہ میّت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمان پر رحم فرمائے۔ انہوں نے ایک بات سنی پھر وہ انہیں یاد نہ رہی۔ بات یہ تھی ایک یہودی کا جنازہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرا اور وہ لوگ اس پر رو رہے تھے تو آپؐ نے فرمایا تم روتے ہو اور یقیناً اسے عذاب دیا جارہا ہے☆۔

☆ بخاری و مسلم کی دوسری روایات میں تم روتے ہو کے بجائے یہ الفاظ ہیں کہ یہ لوگ رو رہے ہیں اور میّت کو سزا مل رہی ہے۔

1537{26}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ وَهَلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ وَذَاكَ مِثْلُ قَوْلِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ وَقَدْ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّءُوا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَحَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ أَتَمُّ [2155,2154]

1537: ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہؓ کے پاس ذکر ہوا کہ حضرت ابن عمرؓ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے کہ میّت کو گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اس کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا انہیں بھول ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے صرف یہ فرمایا تھا اسے اس کی غلطی یا اس کے گناہ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ اور اس کے گھر والے اب اس پر رو رہے ہیں۔ اور یہ آپؐ کے اس فرمان کی طرح ہے جب رسول اللہ ﷺ بدر کے دن گڑھے پر کھڑے ہوئے اور اس میں مشرکوں میں سے بدر میں ہلاک ہونے والے پڑے ہوئے تھے۔ آپؐ نے ان سے جو فرمایا سو فرمایا۔ یہ یقیناً وہ سن رہے ہیں جو میں کہہ رہا ہوں۔ یقیناً ان (ابن عمرؓ) کو اس میں بھول ہوئی۔ آپؐ نے صرف یہ فرمایا تھا کہ یقیناً اب وہ جانتے ہیں جو کچھ میں ان سے کہتا تھا وہ حق ہے۔ پھر آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے یہ آیات پڑھیں اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ ... (النمل:81) ترجمہ: تو ہرگز مُردوں کو نہیں سُنا سکتا وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ ... (فاطر:23) اور جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں انہیں ہرگز نہیں سنا سکتا۔ آپؐ نے یہ اس وقت فرمایا جب انہوں نے آگ میں اپنی جگہیں بنالی تھیں۔

1538{27} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [2156]

1538: حضرت عمرہ بنتِ عبدالرحمان سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے سنا جبکہ ان سے ذکر کیا گیا تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میّت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمان کی مغفرت فرمائے۔ انہوں نے (ارادۃً) غلط نہیں کہا مگر بھول گئے ہیں یا انہیں غلط فہمی ہوئی۔ بات یہ ہوئی کہ رسول اللہ ﷺ ایک یہودیہ کے پاس سے گزرے جس پر رویا جا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا یہ اس پر رو رہے ہیں اور اسے اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

1539{28} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

1539: علی بن ربیعہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کوفہ میں سب سے پہلے جس پر نوحہ کیا گیا۔ وہ قرظہ بن کعب تھے۔ اس پر حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جس پر نوحہ کیا جائے یقیناً اسے اس نوحہ کی وجہ سے جو اس پر کیا گیا قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔

عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [2159,2158,2157]

[10]10:بَاب التَّشْدِيدِ فِي النِّيَاحَةِ

باب:نوحہ (کے جرم) کی شدت کا بیان

1540{29}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ [2160]

1540:حضرت ابو مالک اشعریؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا چار چیزیں میری امت میں جاہلیت کے معاملات میں سے ہیں جسے وہ نہیں چھوڑیں گے۔حسب میں فخر اور نسب میں طعنہ زنی، ستاروں کے ذریعہ بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا اور فرمایا نوحہ کرنے والی جب اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اسے اٹھایا جائے گا کہ اس پر تارکول کا لباس ہوگا اور قمیص خارش کی ہوگی۔

1541{30}و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ

1541:عمرہ کہتی ہیں انہوں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا جب رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت زید بن حارثہؓ اور حضرت جعفر بن ابی طالبؓ اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی شہادت کی خبر آئی،

لَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِب وَعَبْد اللَّه بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيه الْحُزْنُ قَالَتْ وَأَنَا أَنْظُرُ منْ صَائِرِ الْبَابِ — شَقِّ الْبَابِ — فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّ نسَاءَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَأَتَاهُ فَذَكَرَ أَنَّهُنَّ لَمْ يُطعْنَهُ فَأَمَرَهُ الثَّانيَةَ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ وَاللَّه لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللَّه قَالَتْ فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ اذْهَبْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاههنَّ منَ التُّرَاب قَالَتْ عَائشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ وَاللَّه مَا تَفْعَلُ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منَ الْعَنَاء و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالحٍ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْني ابْنَ مُسْلمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعيد بِهَذَا

رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے۔ آپؐ غمگین نظر آ رہے تھے۔ وہ فرماتی ہیں میں دروازہ کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی کہ ایک شخص آپؐ کے پاس آیا۔ اُس نے کہا یا رسولؐ اللہ! جعفرؓ (کے خاندان) کی خواتین ۔۔۔ اوراس نے ان کے رونے کا ذکر کیا۔ آپؐ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ جا کر انہیں منع کرے وہ گیا اور پھر آپؐ کے پاس آکر بتایا کہ انہوں نے اس کی بات نہیں مانی۔ آپؐ نے اسے دوبارہ ارشاد فرمایا کہ وہ جائے اور ان کو منع کرے۔ وہ گیا پھر آپؐ کے پاس آیا اور کہا خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ! وہ ہم پر غالب آ گئی ہیں۔ راویہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ بیان کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاؤ اور ان کے منہ میں مٹی ڈالو۔ (یعنی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو) ☆۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں میں نے کہا اللہ تمہاری ناک خاک آلودہ کرے خدا کی قسم! نہ تو تم وہ کر سکے ہو جو تمہیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے اور نہ تم رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دینے سے باز آتے ہو۔

عبدالعزیز کی روایت میں ہے اور تم رسول اللہ ﷺ کو تنگ کرنے سے باز نہیں آتے۔

☆ یہ محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کرو۔

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعِيِّ [2162,2161]

1542{31}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبَيْعَةِ أَلَّا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا خَمْسٌ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ [2163]

1542: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت کے ساتھ عہد لیا کہ ہم نوحہ نہ کریں گی۔ پس (حقیقتاً) ہم میں سے صرف ان پانچ عورتوں نے ہی یہ عہد نبھایا۔ ام سلیم، ام العلاء، ابوسبرہ کی بیٹی معاذ کی بیوی یا ابوسبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی۔

1543{32} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْعَةِ أَلَّا تَنُحْنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ مِنْهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ [2164]

1543: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے بیعت میں ہم سے یہ عہد لیا تھا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔ پھر ہم میں سے پانچ نے ہی اس کا حق ادا کیا۔ ان میں سے ام سلیمؓ بھی تھیں۔

1543{33} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ

1544: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ یُبَایِعْنَکَ...الخ: اے نبی! جب عورتیں تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی.... اور نہ ہی معروف (امور) میں تیری نافرمانی کریں گی (الممتحنة:13) انہوں نے کہا اس (معروف) میں نوحہ بھی تھا۔ انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! سوائے

النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُلَان فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ[2165]

فلاں خاندان کے کیونکہ انہوں نے جاہلیت میں (نوحہ کرنے میں) میرا ساتھ دیا تھا۔ اب میرے لئے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ میں ان کا ساتھ دوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوائے فلاں خاندان کے۔

[11]11: بَاب نَهْيِ النِّسَاءِ عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

باب: عورتوں کو جنازے کے ساتھ جانے کی ممانعت کا بیان

1545{34} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا[2166]

1545: حضرت ام عطیہؓ کہتی ہیں ہمیں جنازوں کے پیچھے جانے سے منع کیا جاتا تھا مگر اس بارہ میں ہمیں سختی سے نہیں کہا جاتا تھا۔

1546{35} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا[2167]

1546: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا جاتا تھا مگر ہمیں اس بارہ میں سختی سے نہیں کہا جاتا تھا۔

[12]12: بَاب فِي غَسْلِ الْمَيِّتِ

باب: میّت کو غسل دینے کا بیان

1547{36} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ

1547: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپؐ کی بیٹی کو غسل دے رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اس کو تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا، یا اگر تم (ضرورت) سمجھو تو اس سے زیادہ مرتبہ (غسل دو) پانی اور بیری (کے پتوں

أَنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ {37} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ {38} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ {39} وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ

سے زیادہ مرتبہ (غسل دو) پانی اور بیری (کے پتوں سے) غسل دینا اور آخر میں کافور یا فرمایا کہ کچھ کافور ڈال دینا۔ پھر جب تم فارغ ہو تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئے ہم نے آپؐ کو اطلاع دی۔ آپؐ نے ہمیں اپنا ازار دیا اور فرمایا اس کو ان کا شعار☆ بنا دینا۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ہم نے ان کی تین مینڈھیاں بنائیں۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہو گئیں اور ابن عُلیّہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ام عطیہؓ نے کہا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم آپؐ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے اور مالک کی روایت میں ہے حضرت ام عطیہؓ نے کہا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ جب آپؐ کی صاحبزادی کی وفات ہوئی۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔ دوسری روایت میں حضرت ام عطیہؓ سے یہی مروی ہے سوائے اس کے کہ اس میں یہ ذکر ہے کہ تین دفعہ یا پانچ دفعہ یا سات دفعہ یا اگر تم دیکھو تو اس سے زیادہ (غسل دو)۔

(راویہ) حفصہ حضرت ام عطیہؓ سے روایت کرتی ہیں کہ ہم نے (حضورؐ کی) اس (صاحبزادی) کی تین مینڈھیاں بنائیں تھیں۔

☆: شعار اس کپڑے کو کہتے ہیں جو بدن کے ساتھ لگتا ہو۔

أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِك إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِك فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَت اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ [2171,2170,2169,2168] [2172]

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں (کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) اس کو طاق تعداد میں غسل دینا، تین یا پانچ یا سات دفعہ۔ راوی کہتے ہیں حضرت ام عطیہؓ نے کہا ہم نے ان کی تین مینڈھیاں بنائی تھیں۔

1548{40}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتُنَّهَا فَأَعْلِمْنَنِي قَالَتْ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ إِحْدَى بَنَاتِهِ

1548: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ کی بیٹی زینب فوت ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا اس کو طاق تین یا پانچ دفعہ غسل دینا اور پانچویں دفعہ کافور ڈالنا یا فرمایا کچھ کافور ڈالنا۔ جب تم ان کو غسل دے چکو تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں ہم نے آپؐ کو اطلاع دی۔ آپؐ نے ہمیں اپنا ازار عطا فرمایا اور فرمایا اسے ان کا شعار بنا دینا۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم آپؐ کی ایک صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اسے طاق پانچ یا اس سے زیادہ دفعہ غسل دینا۔

ایک اور روایت میں ہے انہوں نے کہا ہم نے ان

بَنَاتِهِ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ أَثْلَاثٍ قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا [2174,2173]

کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنائیں۔(سر کے) دونوں طرف اور سامنے۔

1549{42} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَمَرَهَا أَنْ تَغْسِلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا [2175]

1549: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں حکم دیا کہ وہ آپؐ کی بیٹی کو غسل دیں تو آپؐ نے فرمایا تھا اس کے داہنے پہلوؤں سے اور وضوء کے اعضاء سے شروع کرنا۔

1550{43}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُنَّ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا[2176]

1550: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی بیٹی کے غسل کے بارہ میں فرمایا کہ اس کے داہنے پہلوؤں اور وضوء کے اعضاء سے شروع کرنا۔

[13]13:بَاب فِي كَفَنِ الْمَيِّتِ

میّت کے کفن کا بیان

1551{43} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ

1551: حضرت خبابؓ بن الارت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کی راہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔ ہم اللہ کی رضا چاہتے تھے۔ ہمارا اجر اللہ پر واجب ہو گیا۔ ہم میں سے جو گزر گئے

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهْوَ يَهْدِبُهَا و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2178,2177]

انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ نہ کھایا۔ ان میں حضرت مُصعب بن عُمَیرؓ بھی تھے وہ احد کے دن شہید ہوئے۔ ان کے لئے سوائے ایک چادر کے کوئی چیز نہ پائی گئی جس میں ان کو کفن دیا جائے۔ وہ چادر جب ہم ان کے سر پر ڈالتے تھے تو ان کے پاؤں باہر نکل آتے اور جب ہم ان کے پاؤں پر ڈالتے تھے تو ان کا سر باہر رہ جاتا تھا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس سے ان کا سر (اور جسم وغیرہ) ڈھانک دو اور ان کے پاؤں پر اذخر (گھاس) ڈال دو اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل ان کے لئے پک چکا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

1552{45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

1552: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید رنگ کے سوتی سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ باقی رہا چادروں کا جوڑا اس کے بارہ میں لوگوں

أَبِيه عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيهَا فَتُرِكَتْ الْحُلَّةُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَأَحْبِسَنَّهَا حَتَّى أُكَفِّنَ فِيهَا نَفْسِي ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا [2179]

کو اشتباہ ہوا کیونکہ یہ آپؐ کو اس میں کفن دینے کے لئے خریدا گیا تھا اور تین سفید سحولی کپڑوں ☆ میں آپؐ کو کفن دیا گیا۔ وہ استعمال نہیں کیا گیا اور حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ نے لے لیا اور کہا میں یہ سنبھال کر رکھوں گا تا کہ مجھے اس میں کفن دیا جائے۔ پھر انہوں نے کہا اگر اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کے لئے یہ پسند کرتا تو وہ ضرور ان میں آپؐ کو کفن دلواتا۔ چنانچہ انہوں نے وہ بیچ دیا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی۔

1553{46} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قَمِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ أُكَفَّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ

1553: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ کو دو یمنی چادروں میں لپیٹا گیا تھا جو عبداللہ بن ابی بکرؓ کی تھیں۔ پھر وہ اتار لی گئیں اور آپؐ کو تین یمنی سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں عمامہ اور قمیص نہیں تھے۔ عبداللہؓ نے چادروں کا وہ جوڑا لے لیا اور کہا میں اس میں کفن دیا جاؤں گا۔ پھر انہوں نے کہا ان میں رسول اللہ ﷺ کو کفن نہیں دیا گیا اور مجھے اس میں کفن دیا جائے گا۔ پس انہوں نے اسے صدقہ کر دیا۔

☆ سحولیۃ سے مراد سحول بستی کا بنا ہوا کپڑا ہے۔

وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ قِصَّةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ [2181,2180]

1554{47} وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ [2182]

1554: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کتنے (کپڑوں) میں کفن دیئے گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا تین سحولی کپڑوں میں۔

[14]14: بَاب تَسْجِيَةِ الْمَيِّتِ

میّت کو ڈھانپنے کا بیان

1555{48} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ

1555: ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپؐ پر یمنی چادر ڈالی گئی۔

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً[2184,2183]

[15]15:بَاب فِي تَحْسِينِ كَفَنِ الْمَيِّتِ

میّت کواچھی طرح کفن دینے کا بیان

1556{49}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ [2185]

1556: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے اپنے صحابہؓ میں سے ایک شخص کا ذکر فرمایا جو فوت ہوگیا تھا اور اسے معمولی سا کفن دے کر رات کو دفن کر دیا گیا تھا۔ نبی ﷺ خفا ہوئے کہ رات کے وقت ایک شخص کو دفن کیا جائے یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے سوائے اس کے کہ انسان اس پر مجبور ہو جائے اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو چاہیے کہ اسے اچھی طرح کفن دے۔

[16]16:بَاب الْإِسْرَاعِ بِالْجَنَازَةِ

جنازہ جلدی لے جانے کا بیان

1557{50} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ

1557: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازہ جلدی لے جاؤ۔ اگر تو وہ نیک ہے تو بھلائی ہی ہے۔ غالبًا آپؐ نے فرمایا۔ جس کی طرف

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ – لَعَلَّهُ قَالَ– تُقَدِّمُونَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ [2186,2187]

تم اسے آگے بھیجتے ہو اور اگر اس کے علاوہ ہے تو بُرائی ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اُتارتے ہو۔

1558{51} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ [2188]

1558: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔ جنازہ جلدی لے جاؤ۔ اگر وہ نیک ہے تو تم اس کو بھلائی کے قریب کردو گے۔ اگر کچھ اس کے علاوہ ہے تو شرّ ہے تم اسے اپنی گردنوں سے اتاردو گے۔

[17]17:بَاب فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَاتِّبَاعِهَا

جنازہ کی نماز اور اس کے ساتھ جانے کی فضیلت کا بیان

1559{52} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَحَرْمَلَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ انْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ وَزَادَ الْآخَرَانِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَفِي حَدِيثِ

1569: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو جنازے میں حاضر ہوا یہانتک کہ وہ (جنازہ) پڑھا گیا۔ اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو اس میں شریک ہوا یہانتک کہ وہ دفن کیا گیا اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ پوچھا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ فرمایا جیسے دو بڑے پہاڑ۔

حضرت ابن عمرؓ جنازہ پڑھنے کے بعد پھر چلے جاتے تھے۔ جب ان کو حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت پہنچی تو کہنے لگے ہم نے بہت قیراط ضائع کر دیئے۔

معمر کی روایت میں جو حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ کے اس ارشاد کہ دو بڑے پہاڑوں کے الفاظ تک کا ذکر ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ذکر نہیں کیا اور عبد الاعلیٰ کی روایت میں (حَتّٰى تُدْفَنُ کے بجائے) حَتّٰى يُفْرَغُ مِنْهَا کے الفاظ ہیں اور عبد الرزاق کی عبارت میں حَتّٰى تُوْضَعُ فِي اللَّحْدِ کے الفاظ ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ سے دوسری روایت میں یہ ذکر ہے کہ جو (جنازہ کے) پیچھے جائے یہانتک کہ اُسے دفن کیا جائے۔

عَبْدِ الْأَعْلَى حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَقَالَ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ [2191,2190,2189]

عقیل بن خالد کی روایت میں جو معمر کی روایت کے مطابق ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں مَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰی تُدْفَنَ۔

1560{53} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ [2192]

1560: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی جنازہ پڑھا مگر اس کے ساتھ نہ گیا اس کے لئے ایک قیراط ہے۔ اگر وہ اس کے ساتھ گیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ان دونوں میں چھوٹا (قیراط) بھی احد کے برابر ہے۔

1561{54} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [2193]

1561: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی نمازِ جنازہ پڑھی تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے ساتھ گیا یہانتک کہ وہ (جنازہ) قبر میں رکھا گیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو ہریرہؓ قیراط کیا ہے؟ انہوں نے کہا احد کے برابر۔

1562{55} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ [2194]

1562: نافع کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ سے کہا گیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جو جنازہ کے ساتھ جاتا ہے اس کے لیے ایک قیراط کا اجر ہے۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا حضرت ابو ہریرہؓ نے ہم سے بہت سی روایات بیان کی ہیں۔ پھر انہوں نے حضرت عائشہؓ کی طرف (کسی کو) پیغام دے کر بھیجا اور ان سے پوچھا انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کی تصدیق کی۔ اس پر حضرت ابن عمرؓ نے کہا ہم نے بہت سے قیراط (حاصل کرنے میں) کوتاہی کی۔

1563{56} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنْ أَجْرٍ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى

1563: داؤد بن عامر بن سعدؓ بن ابی وقاص نے اپنے والد سے بیان کیا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ خباب صاحب مقصورہ☆ آئے اور کہا اے عبداللہؓ بن عمر! کیا آپ نہیں سنتے جو حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جو گھر سے جنازہ کے ساتھ نکلا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر اس کے ساتھ گیا یہانتک کہ دفن کیا گیا تو اس کے لئے دو قیراط اجر ہے۔ ہر قیراط احد کے برابر ہے اور جس نے اس کی نماز (جنازہ) پڑھی، پھر واپس چلا گیا تو اس کے لئے احد کے برابر ثواب ہے۔ حضرت ابن عمرؓ نے خباب کو حضرت عائشہؓ کی طرف بھجوایا

☆مقصورہ اس کمرے کو کہتے تھے جو بعض حکام نے مسجد میں اپنے لئے الگ نماز پڑھنے کے لئے بنوایا تھا

عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ مَا قَالَتْ وَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ [2195]

کہ وہ ان سے حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کے بارہ میں پوچھیں پھر آ کر انہیں بتائیں کہ حضرت عائشہؓ نے کیا کہا ہے۔ حضرت ابن عمرؓ مسجد کے کنکروں کی ایک مٹھی لے کر اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ کرنے لگے یہانتک کہ قاصد ان کی طرف واپس آیا۔ اور کہا کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے درست کہا۔ حضرت ابن عمرؓ نے ان کنکریوں کو جو ان کے ہاتھ میں تھیں زمین پر پھینکا پھر کہا ہم نے بہت سے قیراطوں کے بارہ میں کوتاہی کی۔

1564{57} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ و حَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ [2197,2196]

1564: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر وہ تدفین تک موجود رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ (اور) قیراط اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے۔ سعید اور ہشام کی روایت میں ہے نبی ﷺ سے قیراط کے متعلق پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا احد کے برابر۔

[18]18:بَاب مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ شُفِّعُوا فِيهِ

باب: جس کی نماز جنازہ سو آدمی پڑھیں ان کی شفاعت اس کے بارہ میں قبول ہوگی

1565{58} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2198]

1565: حضرت عائشہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں آپؐ نے فرمایا کوئی بھی میّت نہیں جس پر مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھے جو سو تک پہنچے اور وہ سب اس کی شفاعت کریں مگر اس کے بارہ میں ان کی شفاعت قبول ہوتی ہے۔

[19]19:بَاب مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ أَرْبَعُونَ شُفِّعُوا فِيهِ

باب: جس پر چالیس آدمی نمازِ جنازہ پڑھیں اس کے بارہ ان کی شفاعت قبول ہوگی

1566{59} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

1566: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے بارہ میں روایت ہے کہ قُدید یا عسفان میں ان کا بیٹا فوت ہوگیا۔ انہوں نے کہا اے کُریب! دیکھو، اس (کے جنازہ) کے لئے کتنے لوگ جمع ہوئے ہیں؟ وہ کہتے ہیں میں باہر نکلا تو اس کے لئے کچھ لوگ جمع تھے۔ میں نے انہیں بتایا۔ انہوں نے کہا تم بتاؤ وہ چالیس

بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [2198]

ہوں گے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا اس (جنازہ) کو باہر لاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کوئی بھی مسلمان شخص فوت نہیں ہوتا کہ چالیس افراد اس کی نمازِ جنازہ ادا کریں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے مگر اللہ تعالیٰ اس کے بارہ میں ان کی شفاعت قبول کرتا ہے۔

[20]20:بَاب فِيمَنْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرٌ أَوْ شَرٌّ مِنَ الْمَوْتَى

باب: وفات یافتگان میں سے اس شخص کے بارہ میں بیان جس کی اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے

1567{60} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ

1567: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک جنازہ گزرا۔ اس کی اچھی تعریف کی گئی اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ واجب ہو گئی۔ واجب ہوگئی۔ پھر ایک جنازہ گزرا۔ اس کی بُرائی بیان کی گئی۔ اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ واجب ہوگئی۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا آپؐ پر میرے ماں باپ قربان ہوں ایک جنازہ گزرا، اس کی اچھی تعریف کی گئی تو آپؐ نے فرمایا واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی

وَجَبَتْ وَجَبَتْ قَالَ عُمَرُ فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمُّ[2201,2200]

پھر ایک جنازہ گزرا، اس کی بُرائی بیان کی گئی اور آپؐ نے فرمایا واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی تم نے اچھی تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی تم نے بُرائی بیان کی اس کے لئے آگ واجب ہوگئی۔ تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔ تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

ایک روایت میں مُرَّ بِجَنَازَةٍ کی بجائے مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِجَنَازَة کے الفاظ آئے ہیں۔

[21]21:بَاب مَا جَاءَ فِي مُسْتَرِيحٍ وَمُسْتَرَاحٍ مِنْهُ

باب: اس کے بارہ میں بیان جس کو آرام مل گیا اور جس سے (لوگوں کو) آرام مل گیا

1568{61} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1568: حضرت ابوقتادہ بن ربعیؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپؐ نے فرمایا آرام پانے والا اور جس سے آرام پایا گیا۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! آرام پا گیا اور جس سے آرام پایا گیا سے کیا مراد

وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ يَسْتَرِيحُ مِنْ أَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ [2203,2202]

ہے؟ آپؐ نے فرمایا مؤمن بندہ دنیا کی مشقت سے آرام پاتا ہے اور فاجر آدمی سے بندے اور ملک اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔
یحیٰ بن سعید کی روایت میں ہے کہ دنیا کی تکلیف اور مشقت سے اللہ کی رحمت کی طرف (جاکر) آرام پاتا ہے۔

[22]22: بَاب فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازہ پر تکبیر کا بیان

1569{62} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ [2204]

1569: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی موت کی خبر اسی دن دی جس دن اس کی وفات ہوئی۔ پھر آپؐ ان کو لے کر جنازہ گاہ کی طرف گئے اور (نمازِ جنازہ میں) چار تکبیریں کہیں☆۔

☆ نجاشی حبشہ کے بادشاہ کا لقب تھا اور حضور ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ غائب پڑھائی۔

1570{63} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى فَصَلَّى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ كَرِوَايَةِ عُقَيْلٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا [2206,2205]

1570: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے شاہِ حبشہ نجاشی کی وفات کی خبر اُسی دن دی جس دن وہ فوت ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو۔ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ گاہ میں ان کی صف بندی کروائی اور نماز جنازہ پڑھائی۔ آپؐ نے ان پر چار تکبیریں کہیں۔

1571{64} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [2207]

1571: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

1572{65} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلَّهِ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ فَقَامَ فَأَمَّنَا وَصَلَّى عَلَيْهِ[2208]

1572: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج اللہ کا ایک صالح بندہ اصحمہؓ فوت ہوگیا ہے۔تو آپؐ کھڑے ہوئے اور ہماری امامت کی اور ان کی نماز (جنازہ) پڑھائی۔

1573{66}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ [2209]

1573: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا ایک بھائی فوت ہو گیا ہے۔ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔راوی کہتے ہیں پھر ہم کھڑے ہوئے اور آپؐ نے ہماری دو صفیں بنائیں۔

1574 {67} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ أَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ إِنَّ أَخَاكُمْ [2210]

1574: عمران بن حُصینؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا ایک بھائی فوت ہوگیا ہے اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔آپؐ کی مراد نجاشی سے تھی۔

اور زہیر کی روایت میں (اِنَّ اَخًا لَکُمْ کی بجائے) "اِنَّ اَخَاکُمْ" کے الفاظ ہیں۔

[23]23:بَاب الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز (جنازہ) کا بیان

1575 {68} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا قَالَ الثِّقَةُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَسَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ

1575: شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تدفین کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھائی اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔شیبانی کہتے ہیں میں نے شعبی سے کہا آپ سے کس نے یہ روایت بیان کی۔انہوں نے کہا نہایت مستند عبداللہ بن عباسؓ نے۔ یہ حسن کی روایت کے الفاظ ہیں اور ابن نمیر کی روایت میں ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تازہ بنی ہوئی قبر کی طرف گئے اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور لوگوں نے آپؐ کے پیچھے صف بنائی۔آپؐ نے چار تکبیریں کہیں۔ میں نے عامر سے کہا آپ سے کس نے بیان کیا۔اس نے کہا نہایت مستند حضرت ابن عباسؓ نے جو اس وقت موجود تھے۔

یہی روایت بعض دوسرے راویوں نے شیبانی سے بیان کی ہے ان میں سے کسی کی روایت میں نبی ﷺ کے چار تکبیریں کہنے کا ذکر نہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا{69}
و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّه جَمِيعًا عَنْ وَهْب بْنِ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِد ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاته عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَديث الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا [2213,2212,2211]

1576{70} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّد بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيب بْنِ الشَّهِيد عَنْ ثَابِت عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ [2214]

1576: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قبر پرنمازِ جنازہ پڑھی۔

1577{71} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْد عَنْ ثَابِت الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوا

1577: حضرت ابو ہریرہؓ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک سیاہ رنگ کی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی یا ایک نوجوان۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے موجود نہ پا کر اس کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا اس کی تو وفات ہوگئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی۔ راوی کہتے ہیں گویا کہ انہوں نے اس کے معاملہ کو معمولی سمجھا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے اس کی قبر

مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ[2215]

بتاؤ۔انہوں نے قبر بتائی۔آپؐ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی ۔ پھر فرمایا یہ قبریں ان میں رہنے والوں پر تاریکی سے بھری ہوتی ہیں اور یقیناً اللہ عزوجل ان کے لئے میری دعا سے انہیں روشن کرتا ہے۔

1578{72} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا [2216]

1578: عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت زیدؓ ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہتے ۔ اور ایک جنازہ پر انہوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں تو میں نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ اس طرح (بھی) تکبیریں کہتے تھے۔

[24]24:بَاب الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

1579{73} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ {74} و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

1579: حضرت عامرؓ بن ربیعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاںتک کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ کو دیکھے تو اگر وہ اس کے ساتھ چلنے والا نہ ہو تو وہ کھڑا ہو جائے یہاںتک کہ اس کے پاس سے جنازہ گزر جائے یا وہ رکھا

أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ {75}و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا حَتَّى تُخَلِّفَهُ إِذَا كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا [2219,2218,2217]

جائے پہلے اس سے کہ وہ اس کو پیچھے چھوڑ دے۔
ابن جریج کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو چاہیے کہ جب وہ اسے دیکھے تو کھڑا ہو جائے یہانتک کہ پیچھے چھوڑ دے اگر وہ اس کے ساتھ جانے والا نہ ہو۔

1580{76} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [2220]

1580: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم جنازہ کے ساتھ جاؤ تو اس وقت تک نہ بیٹھو جبتک کہ وہ رکھا نہ جائے۔

1581{77} و حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ [2221]

1581: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو اس کے ساتھ جائے تو وہ نہ بیٹھے یہانتک کہ وہ (جنازہ) رکھا جائے۔

1582{78} و حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا يَهُودِيَّةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا [2222]

1582: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے لئے کھڑے ہو گئے۔ ہم بھی آپؐ کے ساتھ کھڑے ہوگئے ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ ایک یہودی عورت (کا جنازہ) ہے۔ آپؐ نے فرمایا موت ایک مصیبت ہے جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

1583{79} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ [2223]

1583: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک جنازہ کے لئے جو آپؐ کے پاس سے گزرا کھڑے ہو گئے یہاںتک کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

1584{80}وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ [2224]

1584: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ ایک یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہو گئے یہاںتک کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

1585{81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا و حَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ فَقَالَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ [2226,2225]

1585: ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت قیس بن سعدؓ اور حضرت سہل بن حُنیفؓ قادسیہ میں تھے ان دونوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے۔ ان سے کہا گیا یہ اس علاقہ کے لوگوں میں سے ہے☆ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ آپؐ کھڑے ہو گئے۔ آپؐ سے کہا گیا یہ تو یہودی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا وہ انسان نہیں۔
قاسم بن زکریا کی روایت جو عمرو بن مرہ سے اسی سند سے مروی ہے اس میں ہے کہ ان دونوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔

☆ یہ ایک غیر مسلم کا جنازہ تھا۔

[25]25:بَاب نَسْخِ الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے (کے حکم) کی منسوخی کا بیان

1586{82} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي جَنَازَةٍ قَائِمًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِي مَا يُقِيمُكَ فَقُلْتُ أَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ أَبُو سَعِيد الْخُدْرِيُّ فَقَالَ نَافِعٌ فَإِنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِب أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ [2227]

1586: واقد بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے مجھے کھڑے ہوئے دیکھا اور ہم ایک جنازہ میں تھے اور وہ جنازہ کے رکھے جانے کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم کیوں کھڑے ہو؟ میں نے کہا میں انتظار کر رہا ہوں کہ جنازہ رکھا جائے اس روایت کی وجہ سے جو حضرت ابوسعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں۔ اس پر نافع نے کہا کہ مجھ سے حضرت مسعودؓ بن حکم نے حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوا کرتے تھے پھر بیٹھنے لگے۔

1587{83} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيد قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِب يَقُولُ فِي شَأْنِ الْجَنَائِزِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَإِنَّمَا حَدَّثَ بِذَلِكَ لِأَنَّ

1587: حضرت مسعود بن الحکمؓ نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو جنازوں کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تھے پھر بیٹھنے لگے اور انہوں نے یہ حدیث اس لئے بیان کی کہ نافع بن جبیر نے واقد بن عمرو کو جنازہ کے رکھے جانے تک کھڑے ہوئے دیکھا۔

نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتَّى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2228,2229]

1588{84} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2230,2231]

1588: حضرت مسعود بن حکمؓ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے اور آپؐ بیٹھے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ یعنی جنازہ میں۔

[26]26: بَاب الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں میّت کے لئے دعا کرنا

1589{85} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ

1589: حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا تو میں نے آپؐ کی دعا یاد کرلی۔ آپؐ کہہ رہے تھے اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اس پر رحم کر، اس کو عافیت سے رکھ اور اس سے درگزر کر اور اس کی باعزت مہمانی فرما۔ اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کو وسیع کر دے اور اسے پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے

وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ قَالَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ أَيْضًا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ [2232,2233]

بدیوں سے صاف کر دے جیسے ایک سفید کپڑے کو تو آلودگی سے صاف کرتا ہے۔اور اسے بدلے میں اس کے گھر سے بہتر گھر دے اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی دے۔اور اس کو جنت میں داخل کر اور اس کو قبر کے عذاب سے پناہ دے یا (کہا) آگ کے عذاب سے۔راوی کہتے ہیں یہاںتک کہ مجھے خواہش ہوئی کہ کاش وہ مرنے والا میں ہوتا۔

1590{86} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْحِمْصِيِّ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

1590: حضرت عوف بن مالکؓ الاشجعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو سنا جبکہ آپؐ نمازِ جنازہ پڑھا رہے تھے۔ اے اللہ اس کو بخش دے۔اور اس پر رحم کر اور اس سے درگزر کر اور اسے عافیت سے رکھ اور اس کی باعزت مہمانی فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی اور برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے گناہوں سے ایسا پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے بدلہ میں اس کے گھر سے بہتر گھر

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ أَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْمَيِّتِ [2234]

دے۔اوراس کے اہل سے بہتر اہل عطاء کر۔اوراس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا کر۔ اور اسے قبر کی آزمائش سےاورآگ کےعذاب سے بچا۔

حضرت عوفؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی اس میّت پر دعا کی وجہ سے خواہش کی کہ کاش وہ مرنے والا میں ہی ہوتا۔

[27]27:بَاب أَيْنَ يَقُومُ الْإِمَامُ مِنَ الْمَيِّتِ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ

امام میّت پر جنازہ پڑھنے کے لئے کہاں کھڑا ہو!

1591{87} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ

1591: حضرت سمرہؓ بن جُندب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی اورآپؐ نے ام کعب کی نماز (جنازہ) پڑھائی وہ زچگی کی حالت میں فوت ہوئی تھیں۔رسول اللہ ﷺ ان کی نماز جنازہ کے لئے (جنازہ کے) درمیان کھڑے ہوئے۔دوسرے راویوں نے حسین سے اسی سند سے روایت کی ہےاورانہوں نے ام کعبؓ کا ذکرنہیں کیا۔

بْنُ مُوسَى كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أُمَّ كَعْبٍ [2235,2236]

1592{88} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ الْقَوْلِ إِلَّا أَنَّ هَا هُنَا رِجَالًا هُمْ أَسَنُّ مِنِّي وَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ وَسَطَهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلَاةِ وَسَطَهَا [2237]

1592: حضرت سمرہ بن جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں (کمسن) لڑکا تھا اور میں آپؐ سے باتیں یاد کر لیتا تھا انہیں بیان کرنے سے سوائے اس کے مجھے کوئی بات نہیں روکتی کہ یہاں مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ لوگ موجود ہیں۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھی جو اپنی زچگی کی حالت میں فوت ہوگئی تھی۔ آپؐ نماز جنازہ میں اس کے درمیان کھڑے ہوئے۔ اور ابن مثنی کی روایت میں ہے وہ کہتے ہیں عبداللہ بن بریدہ نے مجھے بتایا۔ وہ کہتے تھے آپؐ نماز جنازہ کے لئے اس کے درمیان کھڑے ہوئے۔ ☆

[28]28: بَاب رُكُوبِ الْمُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ إِذَا انْصَرَفَ

نماز جنازہ پڑھنے والے کا واپس آتے ہوئے سوار ہونے کا بیان

1593{89} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

1593: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک گھوڑا لایا گیا جس پر (زین وغیرہ) کچھ نہ تھا۔ آپؐ جب ابن دحداحؓ کے جنازے سے واپس لوٹے تو اس پر سوار ہوئے اور ہم آپؐ کے اردگرد چل رہے تھے۔

☆ یعنی جنازہ پڑھاتے ہوئے چارپائی کے وسط میں آپؐ نے قیام فرمایا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ [2239,2238]

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن دحداحؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک گھوڑا لایا گیا جس پر (زین وغیرہ) کچھ نہ تھا۔ ایک شخص نے اسے روک رکھا آپؐ اس پر سوار ہوئے۔ وہ آپؐ کو لے کر تیز چلنے لگا۔ ہم آپؐ کے پیچھے دوڑتے ہوئے جا رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کتنے ہی لٹکے ہوئے یا جھکے ہوئے خوشے جنت میں ابن دحداحؓ کے لئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں یا شعبہ نے ابودحداح کہا تھا۔

[29]29: بَاب فِي اللَّحْدِ وَنَصْبِ اللَّبِنِ عَلَى الْمَيِّتِ

لحد کے بارہ میں اور میّت پر اینٹیں نصب کرنے کا بیان

1594{90} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2240]

1594: عامر بن سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے اپنی اس بیماری میں جس میں وہ فوت ہوئے کہا میرے لئے لحد بنانا اور مجھ پر اینٹیں نصب کرنا۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے کیا گیا تھا۔

[30]30:بَاب جَعْلِ الْقَطِيفَةِ فِي الْقَبْرِ
قبر میں مخملی چادر رکھنے کا بیان

1595{91} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِم أَبُو جَمْرَةَ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَأَبُو التَّيَّاحِ وَاسْمَهْ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ مَاتَا بِسَرَخْسَ [2241]

1595: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں سرخ رنگ کی مخملی چادر☆ رکھی گئی تھی۔

ابو تیاح اور ابوجمرہ دونوں سرخس میں فوت ہوئے۔

[31]31:بَاب الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الْقَبْرِ
باب: قبر کے برابر کرنے کا ارشاد

1596{92} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ

1596: ثمامہ بن شُفَیّ بیان کرتے ہیں کہ ہم فضالہؓ بن عبید کے ساتھ ملک روم میں Rhods کے مقام پر تھے۔ ہمارا ایک ساتھی فوت ہوگیا۔ فضالہؓ بن عبید نے اس کی قبر کے متعلق ہدایت کی اور وہ برابر کردی گئی۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں (قبروں کو) برابر کرنے کا حکم دیتے سنا ہے۔

☆: یہ حضورؐ کے آزاد کردہ غلام شُکران نے رکھی تھی یہ چادر حضور ﷺ کے استعمال میں رہتی تھی۔

عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ بِرُودِسَ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا [2242]

1597{94}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَمَسْتَهَا [2243]

1597: ابو الہیّاج اسدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے حضرت علیؓ بن ابی طالب نے کہا کیا میں تمہیں اس کام (مہم) پر نہ بھیجوں جس پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا کہ تم کوئی مورتی نہ چھوڑنا مگر اسے مٹا دینا اور نہ کوئی ابھری ہوئی قبر (چھوڑنا) مگر اسے برابر کر دینا۔

ایک دوسری روایت میں (تِـمْثَـالًا اِلَّاطَمَسْتَـهُ کی بجائے) صُوْرَةً اِلَّا طَمَسْتَهَا کے الفاظ ہیں۔

[32]32:بَاب النَّهْيِ عَنْ تَجْصِيصِ الْقَبْرِ وَالْبِنَاءِ عَلَيْهِ

قبر کو پختہ کرنے اور اس پر عمارت بنانے کی ممانعت

1598{95} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ

1598: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر کو پختہ بنایا جائے اور اس پر بیٹھا جائے اور اس پر عمارت بنائی جائے۔☆

☆البتہ ضروری حفاظتی اقدامات کے لئے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[2246,2245]

1599 {95} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهِيَ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ[2247]

1599: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں قبروں کو پختہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

[33]33: بَاب النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْقَبْرِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

1600{96} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2249,2248]

1600: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی ایک شخص کا انگارے پر بیٹھنا کہ وہ اس کے کپڑے جلا دے اور اس کی جلد تک پہنچ جائے یہ اس کے لئے بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

1601{97} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا [2250]

1601: حضرت واثلہؓ ابو مرثد الغنوی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ان کی طرف (رخ کر کے) نماز پڑھو۔

1602{98} وحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا [2251]

1602: حضرت واثلہ بن الاسقعؓ حضرت ابو مرثد الغنویؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا قبروں کی طرف (منہ کر کے) نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔

[34]34: بَاب الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کا بیان

1603{99} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يَمُرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ

1603: عباد بن عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا جنازہ مسجد سے گزارا جائے تاکہ وہ ان کی نمازِ جنازہ پڑھ لیں۔ لوگوں نے ان (حضرت عائشہؓ) کی اس بات کو اوپرا جانا تو انہوں نے فرمایا لوگ کتنا جلدی بھول گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سہیلؓ بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد میں ہی پڑھی تھی۔

عَلَيْه فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ مَا نَسيَ النَّاسُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا في الْمَسْجِد[2252]

1604{100} و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْد الْوَاحد عَنْ عَبَّاد بْن عَبْد اللَّه بْن الزُّبَيْر يُحَدِّثُ عَنْ عَائشَةَ أَنَّهَا لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبي وَقَّاصٍ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ يَمُرُّوا بجَنَازَته في الْمَسْجد فَيُصَلِّينَ عَلَيْه ففَعَلُوا فَوُقفَ به عَلَى حُجَرهنَّ يُصَلِّينَ عَلَيْه أُخْرجَ به منْ بَاب الْجَنَائز الَّذي كَانَ إِلَى الْمَقَاعد فَبَلَغَهُنَّ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا ذَلكَ وَقَالُوا مَا كَانَت الْجَنَائزُ يُدْخَلُ بهَا الْمَسْجدَ فَبَلَغَ ذَلكَ عَائشَةَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى أَنْ يَعيبُوا مَا لَا علْمَ لَهُمْ به عَابُوا عَلَيْنَا أَنْ يُمَرَّ بجَنَازَة في الْمَسْجد وَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْن بَيْضَاءَ إِلَّا في جَوْف الْمَسْجد قَالَ مُسْلم سُهَيْلُ بْنُ دَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَاءِ أُمُّهُ بَيْضَاءُ[2253]

1604: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ حضرت عائشہؓ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی وفات ہوئی تو نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے کہلا بھیجا کہ لوگ ان کا جنازہ لے کر مسجد سے گزریں تا کہ وہ (ازواج) بھی ان کی نماز جنازہ پڑھیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ (جنازہ) ان کے حجروں کے سامنے رکھا گیا تا کہ وہ دعا کرلیں پھرا نہیں باب الجنائز سے باہر لے جایا گیا جو بیٹھنے کی جگہوں کے پاس تھا۔ پھر ان ازواج مطہرات کو یہ بات پہنچی کہ لوگوں نے اس بات پر نکتہ چینی کی ہے اور کہتے ہیں کہ جنازے مسجد میں داخل نہیں کئے جاتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا لوگ کتنی جلدی ایسی باتوں پر نکتہ چینی کرنے لگ جاتے ہیں جن کا ان کو علم نہیں ہوتا۔ انہوں نے ہم پر اعتراض کیا ہے کہ جنازہ مسجد میں سے گزارا گیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے سہیلؓ بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد کے اندر ہی پڑھی تھی۔ مسلم کہتے ہیں سہیل بن دعد بیضاء کے بیٹے ہیں ان کی ماں بیضاء تھی۔

1605{101} و حَدَّثَني هَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافعٍ وَاللَّفْظُ لابْنِ رَافعٍ

1605: ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی وفات ہوئی تو

قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتِ ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ [2254]

حضرت عائشہؓ نے کہا انہیں مسجد میں لے آؤ تا کہ میں بھی ان پر دعا کرسکوں۔ حضرت عائشہؓ پر اس بات کو اوپرا جانا گیا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے بیضاءؓ کے دو بیٹوں سہیلؓ اور اس کے بھائی کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھی تھی۔

[35]35:بَاب مَا يُقَالُ عِنْدَ دُخُولِ الْقُبُورِ وَالدُّعَاءِ لِأَهْلِهَا

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے اور قبر والوں کے لئے دعا کا بیان

1606{1002}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَلَمْ يُقِمْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَتَاكُمْ [2255]

1606: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کی ان کے ہاں باری ہوتی تھی۔ آپؐ رات کے آخری حصہ میں البقیع تشریف لے جاتے تھے اور فرماتے تھے مؤمن لوگوں کے گھر! تم پر سلامتی ہو، تمہارے پاس وہ آ گیا ہے جس کا کل کے لئے تمہیں وعدہ دیا گیا تھا۔ (تم لوگوں کے لئے) اجل مقرر تھی اور اللہ نے چاہا تو یقیناً ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ اے اللہ! بقیع الغرقد والوں کو بخش دے اور قتیبہ نے اَتَاکُم کے الفاظ ادا نہیں کئے۔ ☆

☆البقیع یا جنت البقیع مدینہ منورہ کے قبرستان کا نام ہے۔

1607{103} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى ح و حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْأَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي قَالَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ

1607: عبداللہ بن کثیر بن المطلب نے محمد بن قیس کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت عائشہؓ کو حدیث بیان کرتے سنا وہ کہتی تھیں کیا میں تمہیں نبی ﷺ اور اپنے بارہ میں حدیث بیان نہ کروں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ دوسری سند میں یہ الفاظ ہیں کہ محمد بن قیس نے ایک دن کہا۔ کیا میں تمہیں اپنے اور اپنی ماں کے بارہ میں حدیث نہ سناؤں۔ وہ کہتے ہیں ہم سمجھے ان کی مراد اپنی ماں سے ہے جو اُن کی حقیقی والدہ تھیں۔ انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا میں تمہیں اپنے اور رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بات نہ سناؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ راوی کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا ایک دفعہ اس رات میں جس میں نبی ﷺ میرے ہاں تھے۔ آپؐ گھر لوٹے، اپنی چادر رکھ دی اور اپنے جوتے اتارے اور اپنے پاؤں کے قریب رکھ دیئے۔ اور اپنے ازار کا ایک پہلو بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے۔ اور آپ اتنا وقت ٹھہرے کہ آپ نے خیال فرمایا کہ میں سوگئی ہوں تو آپؐ نے آہستہ سے اپنی چادر لی۔ آہستہ سے اپنے جوتے پہنے اور دروازہ کھولا اور باہر چلے گئے۔ پھر اُسے آرام سے بند کر دیا۔ میں نے اپنی قمیص سر پر سے پہنی ☆ اور اپنی اوڑھنی لی اور ازار پہنا اور آپؐ کے پیچھے چل پڑی یہانتک کہ آپؐ بقیع پہنچ گئے۔ آپؐ کھڑے ہوئے

☆ درع سے مراد چھوٹی قمیص ہوتی ہے جو صدری کی طرح ہوتی ہے۔

أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي
وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ
عَلَى إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ
الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ
فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ
فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ
فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً
قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ قَالَ لَتُخْبِرِينِي أَوْ
لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ
فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ
نَعَمْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي
ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ
وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ
اللَّهُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ
فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ
وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ
ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ
أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ
رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ
لَهُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ

اور لمبا قیام فرمایا۔ پھر آپؐ نے تین مرتبہ دونوں ہاتھ
اٹھائے۔ پھر آپؐ واپس مڑے اور میں بھی مڑی۔
آپؐ تیز چلنے لگے، میں بھی تیز چلنے لگی۔ آپؐ نے
رفتار اور تیز کی تو میں نے بھی کر لی۔ آپؐ تیز دوڑنے
لگے میں بھی تیز دوڑنے لگی پھر آپؐ گھر آ گئے اور میں
آپؐ سے پہلے اندر داخل ہوئی۔ پس میں لیٹی ہی
تھی کہ آپؐ اندر آ گئے اور فرمایا اے عائش! تمہیں کیا
ہوا؟ تمہارا سانس کیوں پھولا ہوا ہے؟ وہ کہتی ہیں
میں نے کہا کوئی بات نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم ضرور
مجھے بتاؤ گی ورنہ لطیف وخبیر (خدا) مجھے بتادے گا۔
وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ
آپؐ پر قربان ہوں۔ پھر میں نے آپؐ کو ساری بات
بتادی۔ آپؐ نے فرمایا (اچھا) تو تم وہ سایہ تھیں جسے
میں نے اپنے آگے دیکھا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں۔
آپؐ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا جو مجھے محسوس ہوا۔
پھر فرمایا کیا تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ
تمہاری حق تلفی کریں گے؟ حضرت عائشہؓ نے کہا جو
کچھ بھی لوگ چھپاتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے۔
آپؐ نے فرمایا ہاں جبرائیل میرے پاس آئے جب
تم نے دیکھا اور انہوں نے مجھے بلایا اور تم سے
انہوں نے مخفی رکھا۔ میں نے ان کی بات قبول کی اور
اسے تم سے مخفی رکھا۔ جب تم اپنے کپڑے رکھ چکی تو
اس نے تمہارے پاس نہیں آنا تھا مجھے خیال تھا کہ تم سو

اللَّهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ [2256]

چکی ہو اور میں نے ناپسند کیا کہ تمہیں جگاؤں اور مجھے اندیشہ ہوا کہ تم تنہائی محسوس کروگی۔انہوں (جبرائیل) نے کہا کہ آپؐ کا رب آپؐ کو ارشاد فرماتا ہے کہ آپؐ بقیع والوں کے پاس جائیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں۔وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں ان کے لئے کیسے دعا کروں؟ آپؐ نے فرمایا تم کہو، مومنوں اور مسلمانوں میں سے گھر والوں پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ ہم میں سے آگے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر رحم فرمائے اور اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

1608{104}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [2257]

1608: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کو (یہ دعا) سکھایا کرتے تھے جب وہ قبرستان جائیں اور ان میں سے کہنے والا— ابو بکر کی روایت کے مطابق— کہتا تھا **السلام علی اهل الدیار** گھر والوں پر سلام ہو۔اور زہیر کی روایت میں ہے **السلام علیکم اهل الدیار** تم پر سلام اے گھر والو! مومنوں اور مسلمانوں میں سے اور ہم انشاء اللہ ضرور ملنے والے ہیں۔میں اللہ سے ہمارے لئے اور تمہارے لئے عافیت مانگتا ہوں۔

[36]36:بَاب اسْتِئْذَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ

نبی ﷺ کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر پر جانے کی اجازت لینے کا بیان

1609{105} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأُذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ[2259,2258]

1609: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ میں اپنی ماں کے لئے بخشش طلب کروں مگر اس نے مجھے اجازت نہیں دی۔ میں نے اس سے اجازت چاہی کہ ان کی قبر پر جاؤں تو اس نے مجھے اجازت دے دی۔ ☆

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی والدہ کی قبر پر تشریف لے گئے تو رو پڑے اور جو آپؐ کے گرد تھے ان کو بھی رُلا دیا۔ پھر فرمایا میں نے اپنے رب سے اجازت چاہی کہ ان کے لئے بخشش مانگوں مگر مجھے اجازت نہیں دی گئی۔ پھر میں نے اس سے اجازت چاہی کہ ان کی قبر کی زیارت کروں تو مجھے اجازت دی گئی۔ پس قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ موت کو یاد دلاتی ہیں۔

☆ اس روایت سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ حضرت آمنہ (نعوذ باللہ) مشرکہ تھیں یہ ممانعت جس کا یہاں ذکر ہے اور حکمتوں کی بناء پر ہے۔ زرقانی جزء اول صفحہ 313 تا 317 سے ثابت ہے حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہؓ مومنہ تھیں۔

1610{106}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَهُوَ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ الشَّكُّ مِنْ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

1610: ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں پر جانے سے روکا تھا اب ان پر جایا کرو اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانیوں کے گوشت رکھنے سے منع کیا تھا پس اب جتنا تم مناسب سمجھو رکھ لیا کرو اور میں نے تمہیں نبیذ سوائے اس کے جو مشکیزوں میں ہو پینے سے منع کیا تھا اور اب تمام پینے کے برتنوں سے پی لیا کرو اور نشہ آور چیز نہ پیئو۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ [2261,2260]

[37] 37: بَاب تَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَى الْقَاتِلِ نَفْسَهُ

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ چھوڑ دینے کا بیان

1611{107} حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ [2262]

1611: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص (کا جنازہ) لایا گیا جس نے تیروں کے پھل سے خودکشی کر لی تھی۔ آپؐ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

☆: اس روایت کے لئے روایت نمبر 159 صحیح مسلم ترجمہ از نور فاؤنڈیشن جلد اول صفحہ 107، 108 دیکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الزَّكَاة

کتاب الزکوٰۃ

[...]1: بَاب لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

باب: پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے

1612{1} وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّد بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَة أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْد صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقِيَ صَدَقَةٌ{2}وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَاد مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيه يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ

1612: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ سے کم پر زکوٰۃ ہے☆۔

☆وسق ایک پیمانہ ہے جو 60 صاع کے برابر ہوتا ہے۔صاع قریبًا تین کلو کے برابر ہوتا ہے۔اوقیہ 40 درہم کا ہوتا ہے۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [2265,2264,2263]

ایک اور روایت حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ کی پانچ انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

1613{3} و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ{4} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ [2267,2266]

1613: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ سے کم پر زکوٰۃ ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم کھجور اور غلّہ پر زکوٰۃ نہیں۔

1614{5} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي

1614: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ غلّہ اور کھجور پر زکوٰۃ نہیں ہے یہاںتک کہ وہ پانچ وسق تک ہوجائے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ و حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ آدَمَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ -بَدَلَ التَّمْرِ- ثَمَرٍ [2270,2269,2268]

سے کم پر زکوٰۃ ہے۔

ایک اور روایت میں تَمر کے بجائے ثَمر کا لفظ ہے۔

1615{6}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ [2271]

1615: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ وسق سے کم کھجور پر زکوٰۃ ہے۔

[1]2:بَاب مَا فِيهِ الْعُشْرُ أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ

اس چیز کا بیان جس میں دسواں حصّہ اور بیسواں حصہ ہے

1616{7}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ [2272]

1616: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کو نہریں اور بادل سیراب کریں اس پر دسواں حصہ ہے اور جو اونٹوں کے ذریعہ سیراب کیا جائے اس پر بیسواں حصہ ہے۔

[2]3:بَاب لَا زَكَاةَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَفَرَسِهِ

باب: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے

1617{8} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [2273]

1617: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

1618{9} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرٌو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ يَبْلُغُ بِهِ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[2275,2274]

1618: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

1619{10} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ [2276]

1619: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غلام کی کوئی زکوٰۃ صدقۃ الفطر ☆ کے علاوہ (مالک کے ذمہ) نہیں۔

☆صدقۃ الفطر کو عرفِ عام میں فطرانہ کہتے ہیں۔

[3]4:بَاب فِي تَقْدِيمِ الزَّكَاةِ وَمَنْعِهَا

باب: زکوۃ کی ادائیگی اوراس کی عدم ادائیگی

1620{11} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ [2277]

1620: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرؓ کوصدقہ لینے کے لئے مقرر کیا۔ کہا گیا کہ ابنِ جمیلؓ اور خالد بن ولیدؓ اور رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے نہیں دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابنِ جمیل تو اس لئے بُرا مناتا ہے کہ وہ فقیر تھا اور اللہ نے اسے غنی کر دیا اور جہاں تک خالد کا تعلق ہے تو یقیناً تم خالد پر ظلم کرو گے۔ اس نے تو اپنی زرہیں اور اپنے سامان اللہ کے رستہ میں روک رکھے ہیں اور جہاں تک عباسؓ کا تعلق ہے اُن کا یہ (صدقہ) میرے ذمہ ہے اور اس جیسا اور بھی۔ پھر فرمایا اے عمر! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ ایک شخص کا چچا اس کے باپ کی طرح ہی ہوتا ہے☆۔

[4]5:بَاب زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ

باب: مسلمانوں پر کھجور اور جَو میں سے فطرانہ

1621{12}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

1621: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا فطرانہ لوگوں میں سے مسلمانوں پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو ہر آزاد اور غلام اور مرد اور عورت پر فرض قرار دیا۔

☆ صِنْو اور صَنْو سگے بھائی کو بھی کہتے ہیں۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ [2278]

1622{13}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ [2279]

1622:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر غلام یا آزاد چھوٹے یا بڑے پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو فطرانہ فرض کیا ہے۔

1623{14} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ [2280]

1623:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو رمضان کا فطرانہ فرض فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے اسے نصف صاع گندم کے برابر کر لیا۔

1624{15}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٍ مِنْ

1624: نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو کے فطرانہ کا حکم فرمایا حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں پھر لوگوں نے اسے دو مُد گندم کے برابر کر دیا۔

شَعِيرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ [2281]

1625{16} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ أَوْ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [2282]

1625: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر آزاد یا غلام مرد یا عورت چھوٹے یا بڑے ہر مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو رمضان کا فطرانہ فرض کیا ہے۔

1626{17} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ [2283]

1626: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک صاع غلّہ یا ایک صاع جَو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع خشک انگور صدقۃ الفطر نکالا کرتے تھے۔

1627{18} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا

1627: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ہم میں (موجود) تھے تو ہم ہر چھوٹے بڑے آزاد یا غلام کی طرف سے ایک صاع غلّہ یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع جَو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع خشک انگور صدقۃ الفطر نکالا کرتے تھے اور ہم اس (صدقۃ الفطر) کو نکالتے رہے یہاں تک کہ معاویہ بن ابو سفیان ہمارے پاس حج یا عمرہ

مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ [2284]

کرتے ہوئے آئے اور انہوں نے منبر پر لوگوں سے خطاب کیا اور جس بارہ میں انہوں نے لوگوں سے خطاب کیا وہ یہ تھا میری رائے میں شام کی گندم کے دو مُد ایک صاع کھجور کے برابر ہیں۔ چنانچہ لوگ ایسا ہی کرنے لگے۔ حضرت ابو سعیدؓ کہتے ہیں کہ میں تو جب تک زندہ رہونگا وہی فطرانہ نکالتا رہونگا جو پہلے نکالتا تھا۔

1628{19} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَأَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَذَلِكَ [2285]

1628: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ ہم میں (موجود) تھے ہم ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے تین اجناس میں صدقۃ الفطر نکالا کرتے تھے ایک صاع کھجور سے ایک صاع پنیر سے اور ایک صاع جَو سے۔ پس ہم اسے معاویہ (کے آنے) تک اسی طرح نکالتے رہے۔ اُن کی رائے ہوئی کہ دو مُد گندم ایک صاع کھجور کے برابر ہے۔ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا کہ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں تو اسے اسی طرح نکالتا رہوں گا۔

1629{20} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ

1629: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم تین اقسام میں صدقۃ الفطر نکالا کرتے تھے پنیر،

الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ الْأَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالشَّعِيرِ [2286]

کھجور اور جو۔

1630{21} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ عَدْلَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَنْكَرَ ذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ لَا أُخْرِجُ فِيهَا إِلَّا الَّذِي كُنْتُ أُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ [2287]

1630: عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح حضرت ابوسعید خدریؓ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ جب معاویہؓ نے نصف صاع گندم کو ایک صاع کھجور کے برابر قرار دیا تو حضرت ابوسعیدؓ نے اس کو ناپسند کیا اور کہا کہ میں اس میں سے وہی (صدقۃ الفطر) نکالا کروں گا جو میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نکالا کرتا تھا ایک صاع کھجور میں سے یا ایک صاع خشک انگور میں سے یا ایک صاع جو میں سے یا ایک صاع پنیر میں سے۔

[5]6:بَاب الْأَمْرِ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

باب: نمازِ (عید) سے پہلے صدقۃ الفطر کی ادائیگی کا حکم

1631{22} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ [2288]

1631: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۃ الفطر کے بارہ میں حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نمازِ (عید) پر جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

1632{23} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ [2289]

1632: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۃ الفطر کی ادائیگی کے بارہ میں حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نمازِ (عید) پر جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

[6]7: بَاب إِثْمِ مَانِعِ الزَّكَاةِ

باب: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کے گناہ کا بیان

1633{24} و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْإِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ

1633: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی بھی سونے یا چاندی کا مالک ہو اور اس میں سے اس کا حق ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لئے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی پھر دوزخ کی آگ میں انہیں گرم کیا جائے گا پھر اس سے اس کے پہلو، پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا اور جب بھی یہ (تختیاں) ٹھنڈی ہو جائیں گی تو انہیں اس کے لئے دوبارہ (گرم) کیا جائے گا ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی یہانتک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا پھر وہ اپنا رستہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! اونٹوں کے بارہ میں (کیا حکم ہے)؟ آپؐ نے فرمایا نہ ہی اونٹوں والا جو اُن کا حق ادا نہ کرے اور ان کے حق میں سے ایک یہ بھی ہے کہ پانی پلانے کے دن اس کا دودھ دوہا جائے۔

مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ

ہاں مگر جب قیامت کے دن اسے چٹیل میدان میں اوندھے منہ لٹایا جائے گا اور اس کے سارے اونٹ پوری تعداد میں جن میں سے ایک بچہ بھی کم نہ ہوگا وہاں ہوں گے وہ اپنے پاؤں سے اسے روندیں گے اور اپنے مونہہ سے اسے کاٹیں گے جب بھی ان کی ایک قطار اس پر سے گزرے گی تو دوسری لوٹا دی جائے گی ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔ یہانتک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔ پھر وہ اپنا رستہ دیکھے گا یا جنت یا دوزخ کی طرف۔عرض کیا گیا یارسولؐ اللہ! گایوں اور بھیڑ بکریوں کے بارہ میں؟ آپؐ نے فرمایا گایوں اور بکریوں کے مالک (بھی) جوان کے حق ادا نہ کریں گے قیامت کے دن اسے چٹیل میدان میں اوندھے منہ لٹایا جائے گا اور وہ ان میں سے کچھ بھی کم نہ پائے گا۔ ان میں نہ تو مڑے ہوئے سینگوں والی ہوں گی اور نہ بغیر سینگوں والی ہوں گی نہ ہی ٹوٹے ہوئے سینگوں والی ہوں گی۔ یہ سب اُسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کُھروں سے روندیں گی اور جب بھی اُن میں سے ایک اس پر سے گذرے گی تو دوسری لوٹا دی جائے گی۔ اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ یہاں تک کہ بندوں کے درمیاں فیصلہ کر دیا جائے گا۔ پھر وہ اپنا رستہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔ عرض کیا گیا

فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ {25} و حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَذَكَرَ فِيهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا وَقَالَ يُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ [2291,2290]

یارسولؐ اللہ اور گھوڑوں کے بارہ میں؟ آپؐ نے فرمایا گھوڑے تین قسم کے ہیں۔ایک تو مالک کے لئے بوجھ ہیں دوسرے مالک کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ اور تیسرے مالک کے لئے اجر ۔ جہاں تک اُن (گھوڑوں) کا تعلق ہے جو مالک کیلئے بوجھ ہیں انہیں آدمی ریاء، فخر اور مسلمانوں سے دُشمنی کے لئے باندھتا ہے تو یہ اس کے لئے بوجھ ہے۔ جہاں تک اُن (گھوڑوں) کا تعلق ہے جو اس کے لئے پردہ ہیں یہ وہ ہیں جنہیں آدمی نے اللہ کی راہ میں باندھا ہو اور پھر ان کی پشتوں اور گردنوں میں اللہ کے حق کو نہ بھولا ہو پس یہ اس کے لئے پردہ ہیں اور جہاں تک اُن (گھوڑوں) کا تعلق ہے جو اس کے لئے اجر کا باعث ہیں یہ وہ ہیں جنہیں مالک نے اللہ کی راہ میں مسلمانوں کے لئے کسی چراہ گاہ یا باغ میں باندھا ہو پس جتنا بھی وہ اس چراگاہ یا باغ میں سے کھائیں گے اس کے لئے اتنی نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور ان کی لید اور پیشاب کے عوض بھی اس کے لئے نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اگر وہ رسی تڑوا کر ایک یا دو گھاٹیاں طے کرے تو ان کے قدموں کے نشانات اور لید کے برابر اللہ اس کے لئے نیکیاں لکھ دے گا اور اگر اس کا مالک اسے لے کر کسی نہر پر سے گذرے اور وہ اس سے پانی پی لے جبکہ اس کا ارادہ پانی پلانے کا نہ ہو تو بقدر ان کے پانی پینے کے اللہ اس کے لئے نیکیاں لکھ دے گا۔عرض کیا گیا

یارسولؐ اللہ!اور گدھوں کے بارہ ؟ آپؐ نے فرمایا گدھوں کے بارہ میں کچھ نازل نہیں کیا گیا سوائے اس کے کہ یہ ایک جامع آیت۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ (الزلزال:9،8) یعنی جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر بھی شر کا مرتکب ہوگا وہ اسے دیکھ لے گا۔ایک اور روایت میں مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ يُؤَدِّئُ حَقَّهَا کے الفاظ ہیں جبکہ مِنْهَا حَقَّهَا کے الفاظ نہیں ہیں جبکہ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَاحِدًا کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے يُكْوٰى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ۔

1634{26} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ

1634: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو خزانہ کا مالک اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا اس کے مال کو جہنم کی آگ میں تپا کر اس کے تختے بنائیں جائیں گے جن سے اس کے پہلوؤں اور پیشانی کو داغا جائیگا یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر وہ اپنا رستہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔اور اونٹوں کا مالک بھی جو ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو اُسے ان کے لئے چٹیل میدان میں اوندھے منہ لٹایا جائے گا اور وہ سارے کے سارے اس پر ادھر سے ادھر دوڑیں گے۔ جب بھی اس پر سے آخری اونٹ

كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ
أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى
سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ
صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا
بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهُ
بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا
عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ
أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى
الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ فَلَا أَدْرِي
أَذَكَرَ الْبَقَرَ أَمْ لَا قَالُوا فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا أَوْ قَالَ الْخَيْلُ
مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ
الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ
لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا
الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا
إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ
مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا
أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ
تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي

گزرے گا تو پہلا واپس لایا جائے گا یہاں تک کہ اللہ
اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا ایسے دن
میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر وہ اپنا
رستہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف۔ اور
بھیڑ بکریوں کا مالک جو اُن کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ان
کے لئے اسے ایک چٹیل میدان میں اوندھے منہ لٹایا
جائے گا وہ ساری کی ساری اپنے کھروں سے اسے
روندیں گی۔ اور اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی ان
میں نہ تو کوئی مڑے ہوئے سینگوں والی ہوگی نہ ہی
بغیر سینگوں کے۔ جب بھی اس پر سے آخری گذرے
گی تو پہلی کو اس پر سے واپس لایا جائے گا یہانتک کہ
اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا ایسے دن
میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے جو تم شمار
کرتے ہو۔ پھر وہ اپنا رستہ دیکھے گا یا جنت کی طرف یا
دوزخ کی طرف۔ سہیل کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ
آپؐ نے گائیوں کا ذکر کیا یا نہیں۔ انہوں نے عرض
کیا اور یا رسول اللہؐ اور گھوڑوں کے بارہ میں؟ آپؐ
نے فرمایا خیر گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے {یا سہیل کو
شک ہے} کہ فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر
بندھی ہوئی ہے قیامت کے دن تک۔ گھوڑے تین قسم
کے ہیں پس یہ کسی آدمی کے لئے اجر کسی آدمی کیلئے
ستر (پردہ پوشی) اور کسی آدمی کیلئے بوجھ ہیں۔ جس
کے لئے یہ اجر ہیں وہ شخص انہیں اللہ کی راہ میں رکھتا

أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَو اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءَ النَّاسِ فَذَاكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ قَالُوا فَالْحُمُرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَدَلَ عَقْصَاءُ عَضْبَاءُ وَقَالَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينُهُ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ

ہے اور تیار کرتا ہے۔ پس ان کے پیٹ میں جو چیز بھی جاتی ہے اللہ اس کے لئے اس کا اجر لکھ دیتا ہے اگر وہ انہیں کسی چراگاہ میں چراتا ہے تو جو کچھ وہ چرتے ہیں اللہ اس کا اجر اس کے لئے لکھ دیتا ہے۔ اور اگر وہ اسے کسی نہر سے پانی پلائے تو پانی کے ہر قطرہ کے عوض جو اس کے پیٹ میں جاتا ہے اس کے لئے اجر ہوتا ہے یہاں تک کہ آپؐ نے ان کے پیشاب اور لید کے عوض بھی اجر کا ذکر فرمایا (اور فرمایا) اگر وہ ایک یا دو گھاٹیاں عبور کریں تو اس کے ہر قدم کے عوض جو وہ اُٹھاتا ہے اس کے لئے اجر لکھ دیا جاتا ہے اور جس شخص کے لئے یہ ستر (پردہ پوشی) ہیں یہ وہ شخص ہے جو انہیں اعزاز اور زینت کے طور پر رکھتا ہے اور وہ ان کی تکلیف و آرام (کے وقت) ان کی پیٹھ اور ان کے پیٹ کا حق نہیں بھولتا۔ اور وہ شخص جس کے لئے یہ بوجھ ہیں وہ ہے جو انہیں تکبر اور غرور فخر و مباہات اور لوگوں کو دکھانے کے لئے رکھتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس پر وہ بوجھ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: گدھوں کے بارہ میں یارسول اللہ؟ آپؐ نے فرمایا اس بارہ میں اللہ نے مجھ پر کچھ نازل نہیں کیا سوائے اس کے کہ یہ ایک جامع آیت ہے۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (الزلزال:9،8) یعنی جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر بھی شر

الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ أَوْ الصَّدَقَةَ فِي إِبِلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ [2295,2294,2293,2292]

کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔ایک دوسری روایت میں عَقْصَاءَ کی جگہ عَضْبَاء کے لفظ ہیں اور اسی طرح فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ کا ذکر ہے یعنی اس کا پہلو اور اس کی پیٹھ داغی جائے گی لیکن جَبِيْنُهُ کا ذکر نہیں۔ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی آدمی اللہ کا حق یا اپنے اونٹوں پر زکوٰۃ نہیں دے گا۔باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

1635{27} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ

1635: حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی بھی اونٹوں والا جو اُن کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن وہ (اونٹ) اپنی زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں گے اور وہ ان کے سامنے چٹیل میدان میں بیٹھے گا اور وہ اپنے پاؤں اور کھروں سے اسے روندیں گے اور کوئی گائیوں والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن وہ (گائیاں) اپنی زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں گی پھر وہ چٹیل میدان میں ان کے سامنے بیٹھے گا۔وہ اسے اپنے سینگ ماریں گی اور اپنے پاؤں تلے روندیں گی۔اور نہ کوئی بھیڑ بکری والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن وہ اپنی زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں گی۔وہ ان کے سامنے ایک چٹیل میدان میں بیٹھے گا پھر وہ اسے اپنے سینگ ماریں گی اور اپنے کھروں تلے روندیں گی۔ان میں

بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ و قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [2296]

نہ تو کوئی بغیر سینگ کے ہوگی نہ ٹوٹے سینگ والی اور کوئی خزانہ کا مالک جو اس کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اس کا خزانہ ایک گنجے سانپ کی صورت میں آئے گا اور منہ کھولے ہوئے اس کا پیچھا کرے گا جب وہ (سانپ) اس کے پاس آئے گا تو وہ (مالک) اس سے بھاگے گا تب وہ سانپ اسے آواز دے گا کہ اپنا خزانہ لے لو جو تم نے چھپا رکھا تھا مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ جب وہ مالک دیکھے گا کہ اس سے کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس (سانپ) کے منہ میں ڈال دے گا تو وہ اسے سانڈ کی طرح دانتوں میں چباڈالے گا۔ ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر کو یہی بات کہتے ہوئے سنا اور ہم نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے بھی عبید بن عمیر جیسی بات کہی۔ ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر کو یہ بات کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ اونٹوں کا کیا حق ہے؟ آپؐ نے فرمایا پانی پر ان کا دودھ دوہنا اور اُن کا ڈول عاریۃً دینا اور ان کا نر اونٹ عاریۃً دینا اور ان کا دودھیل جانور عاریۃً دینا اور اللہ کی راہ میں ان پر سواری کرانا۔

1636{28} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ

1636: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی بھی اونٹوں گائیوں اور بھیڑ بکریوں والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اسے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ هَذَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ [2297]

قیامت کے دن ایک چٹیل میدان میں ان کے سامنے بٹھایا جائے گا اور کھروں والے اسے اپنے کھروں تلے روندیں گے اور سینگوں والے اسے اپنے سینگ ماریں گے۔اس دن ان میں کوئی بغیر سینگ اور ٹوٹے سینگوں والی نہ ہوگی۔ہم نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ان کا کیا حق ہے؟ فرمایا ان کے نر اونٹ کونسل کشی کے لئے چھوڑ نا۔عاریۃً اس کا ڈول دینا، دودھیل جانور عطیہ دینا اور پانی پر ان کا دودھ دوہنا ور اللہ کی راہ میں اس پر سواری کروانا اور کوئی دولت مند جو اس (مال) کی زکوٰۃ نہیں دیتا وہ (مال) قیامت کے دن ایک گنجے سانپ (کی صورت) میں تبدیل ہو جائے گا اور اپنے مالک کا جہاں کہیں وہ جائے گا پیچھا کرے گا اور وہ (مالک) اس سے بھاگے گا اور کہا جائے گا یہ تیرا مال ہے جس میں تو بخل کرتا تھا پس جب وہ دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں داخل کر دے گا اور وہ اسے اونٹ کے چبانے کی طرح چبانے لگے گا۔

[7]8: بَاب إِرْضَاءِ السُّعَاةِ

باب: عاملین زکوٰۃ کو راضی کرنا☆

1637{29} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا

1637: حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ کچھ بدوی لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بعض زکوٰۃ وصول کرنے

☆ شریعت کے مقرر کردہ احکام کی تعمیل کا ارشاد ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَنَا فَيَظْلِمُونَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2299,2298]

والے ہمارے پاس آتے ہیں اور ہماری حق تلفی کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرو۔ جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے کوئی زکوٰۃ وصول کرنے والا میرے پاس سے واپس نہیں گیا مگر وہ مجھ سے راضی تھا۔

[8]9: بَاب تَغْلِيظِ عُقُوبَةِ مَنْ لَا يُؤَدِّي الزَّكَاةَ

جوزکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کی سزا کی شدت کا بیان

1638{30} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ

1638: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپؐ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ جب آپؐ نے مجھے دیکھا تو فرمایا ربِ کعبہ کی قسم! وہ بہت گھاٹے میں ہیں۔ (حضرت ابوذرؓ) کہتے ہیں میں آیا اور بیٹھ گیا اور بیٹھتے ہی کھڑا ہوگیا۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے ماں

فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَمُوتُ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا أَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا [2301,2300]

باپ آپؐ پر قربان ہوں وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا وہ بڑے بڑے مالدار ہیں سوائے اس کے جس نے اس طرح اور اس طرح اور اس طرح دیا اپنے آگے اور اپنے پیچھے اپنے دائیں اور اپنے بائیں لیکن وہ بہت تھوڑے ہیں۔ کوئی اونٹوں گائیوں اور بکریوں والا جو ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا (اس کے جانور) قیامت کے دن اس حالت میں آئیں گے جب وہ سب سے بڑے اور فربہ تھے۔ وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گے اور اپنے کھروں تلے روندیں گے جب بھی اس پر سے دوسری گزر جائے گی تو پہلی اس پر لوٹ آئے گی یہانتک کے لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔ حضرت ابوذرؓ سے ایک اور روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا آپؐ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ پھر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے زمین پر کوئی آدمی ایسا نہیں جو مر جائے اور اونٹ گائیاں اور بکریاں چھوڑ جائے جن کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔

1639{31}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا تَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ عَلَيَّ و حَدَّثَنَا

1639: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے لئے یہ بات خوشی کا موجب نہیں کہ میرے پاس احد (پہاڑ) جتنا سونا ہو اور مجھ پر تیسری رات آئے کہ میرے پاس ایک بھی دینار ہو سوائے اس دینار کے جسے میں اپنے قرض (کی ادائیگی) کے لئے محفوظ رکھ لوں۔

أُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2303,2302]

[9]10:بَاب التَّرْغِيبِ فِي الصَّدَقَةِ

باب: صدقہ کی ترغیب

1640{32} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبٌ أَمْسَى ثَالِثَةً عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا حَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَهَكَذَا عَنْ شِمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ

1640: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ میں شام کے وقت نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ کی پتھریلی زمین میں چل رہا تھا اور ہم احد (پہاڑ) کی طرف دیکھ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابوذرؓ! وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا لبیک یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا میں پسند نہیں کروں گا کہ یہ احد میرے پاس سونے کا ہو اور تیسری رات تک اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہے سوائے اس دینار کے جو میں قرض (کی ادائیگی) کے لئے بچا رکھوں، ہاں مگر یہ کہ میں اسے اللہ کے بندوں کو اس طرح دوں (اور آپؐ نے) اوک بناتے ہوئے اپنے سامنے اور اس طرح اپنے دائیں اور اس طرح اپنے بائیں اشارہ کیا۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم چلے تو آپؐ نے فرمایا اے ابوذرؓ! وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا لبیک یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا یقیناً زیادہ مال والے قیامت کے دن بہت کم مال والے ہوں گے سوائے جو اس طرح اور

قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ سَمِعْتُ لَغَطًا وَسَمِعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ لَهُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَّبِعَهُ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْتَظَرْتُهُ فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي سَمِعْتُ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ [2304]

اس طرح اوراس طرح کرے ویسے ہی جیسے آپؐ نے پہلی دفعہ کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم چلے آپؐ نے فرمایا اے ابوذرؓ! جب تک میں تمہارے پاس نہ آجاؤں جہاں ہو وہیں رہو۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ چلے یہانتک کہ مجھ سے اوجھل ہوگئے وہ کہتے ہیں میں نے کچھ شور سنا کچھ آواز سنی۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ شاید آپ کو کوئی بات پیش آگئی ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے ارادہ کیا کہ میں پیچھے جاؤں وہ کہتے ہیں پھر مجھے آپؐ کی وہ بات یاد آگئی کہ تم اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ ہٹنا جب تک میں تمہارے پاس نہ آجاؤں۔ وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ کا انتظار کیا اور جب آپؐ تشریف لائے تو میں نے آپؐ سے اس کا ذکر کیا جو میں نے سنا تھا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے وہ میرے پاس آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ کی امت میں سے جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا خواہ وہ زنا کر چکا ہو یا چوری کر چکا ہو؟ فرمایا خواہ وہ زنا کر چکا ہو یا چوری کر چکا ہو۔

1641{33} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1641: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ میں ایک رات باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اکیلے تشریف لے جارہے ہیں اور آپؐ کے ساتھ کوئی آدمی (بھی) نہیں۔ وہ کہتے ہیں مجھے خیال آیا کہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ لَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّي فَأَطَالَ اللَّبْثَ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ

شاید آپؐ ناپسند کرتے ہیں کہ کوئی آپؐ کے ساتھ چلے۔ وہ کہتے ہیں میں چاند کے سائے میں چلنے لگا۔ پھر آپؐ نے توجہ فرمائی اور مجھے دیکھ لیا اور فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا ابوذر! اللہ مجھے آپؐ پر فدا کرے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوذر! ادھر آؤ۔ وہ کہتے ہیں میں کچھ وقت تک آپؐ کے ساتھ چلا پھر آپؐ نے فرمایا یقیناً زیادہ مال والے قیامت کے دن بہت کم مال والے ہوں گے سوائے اس کے جسے اللہ مال عطا کرے اور وہ اس میں سے اپنے دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے خرچ کرے اور اس (مال) سے اچھے کام کرے۔ وہ کہتے ہیں پھر میں کچھ دیر آپؐ کے ساتھ چلا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے مجھے ایک میدان میں بٹھا دیا جس کے گرد پتھر تھے اور فرمایا یہاں بیٹھے رہو یہانتک کہ میں تمہارے پاس واپس آؤں۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ مجھ سے دور ٹھہرے رہے اور دیر تک ٹھہرے رہے۔ پھر میں نے آپؐ کی آواز سنی آپؐ تشریف لا رہے تھے اور فرما رہے تھے خواہ وہ چوری کر چکا ہو یا زنا کر چکا ہو۔ وہ کہتے ہیں جب آپؐ تشریف لے آئے تو مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! اللہ مجھے آپؐ پر فدا کرے۔ آپؐ اس پتھریلی زمین کے ایک طرف کس سے باتیں کر رہے تھے؟ اور میں نے کسی کو آپؐ کی بات کا جواب دیتے نہیں سنا۔ آپؐ نے فرمایا وہ

سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ [2305]

جرائیل تھے جو اس پتھریلی زمین کی ایک جانب میرے پاس آئے اور کہا کہ اپنی امت کو بشارت دے دیں کہ جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا وہ جنت میں داخل ہو گیا تب میں نے کہا اے جبرائیل خواہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ فرمایا میں نے کہا خواہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ اس نے کہا ہاں فرمایا میں نے کہا خواہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ اس نے کہا ہاں خواہ اس نے شراب بھی پی ہو۔

[10]11: بَاب فِي الْكَنَّازِينَ لِلْأَمْوَالِ وَالتَّغْلِيظِ عَلَيْهِمْ

مال جمع رکھنے والوں اوران پر (عذاب کی) سختی کا بیان

1642{34} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَيْنَا أَنَا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ أَخْشَنُ الثِّيَابِ أَخْشَنُ الْجَسَدِ أَخْشَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَشِّرْ الْكَانِزِينَ بِرَضْفٍ يُحْمَى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوضَعُ عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِ أَحَدِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفَيْهِ وَيُوضَعُ عَلَى نُغْضِ كَتِفَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيَيْهِ يَتَزَلْزَلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوسَهُمْ فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ رَجَعَ إِلَيْهِ

1642: احنف بن قیس سے روایت وہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور اس اثناء میں قریش کے سرداروں کے ایک حلقہ میں تھا کہ اچانک ایک کھردرے کپڑوں والا، کھردرے جسم والا اور کھردرے چہرے والا شخص آیا اور ان کے پاس کھڑا ہو گیا اور کہا مال جمع رکھنے والوں کو ایسے پتھر کی بشارت دیدو جسے جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اسے ان کی چھاتی پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کے کندھوں کی ہڈی سے نکل آئے گا اور اسے اس کے کندھوں کی ہڈی پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کی چھاتی سے ہلتا ہوا باہر نکل آئے گا۔ راوی کہتے ہیں لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے اور میں نے ان میں سے کسی کو اسے جواب دیتے

شَيْئًا قَالَ فَأَدْبَرَ وَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ هَؤُلَاءِ إِلَّا كَرِهُوا مَا قُلْتَ لَهُمْ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا إِنَّ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَتَرَى أُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيَّ مِنَ الشَّمْسِ وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّهُ يَبْعَثُنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقُلْتُ أَرَاهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَهُ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ ثُمَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعُونَ الدُّنْيَا لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلِإِخْوَتِكَ مِنْ قُرَيْشٍ لَا تَعْتَرِيهِمْ وَتُصِيبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا أَسْأَلُهُمْ عَنْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ حَتَّى أَلْحَقَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [2306]

ہوئے نہیں دیکھا۔راوی کہتے ہیں وہ پیٹھ پھیر کر چلے گئے میں نے ان کا پیچھا کیا یہانتک کہ وہ ایک ستون کے پاس بیٹھ گئے میں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے اُسے جو آپ نے انہیں کہا ہے ناپسند کیا ہے۔انہوں نے کہا یہ لوگ تو کچھ عقل نہیں کرتے۔ یقیناً میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے مجھے بلایا تو میں نے آپؐ کو لبیک کہا پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم احد کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے اپنے اوپر سورج کو دیکھا اور میرا خیال تھا کہ آپؐ مجھے اپنے کسی کام کے لئے بھیجنا چاہتے ہیں ۔ میں نے عرض کیا میں اسے دیکھ رہا ہوں۔آپؐ نے فرمایا ''مجھے یہ بات خوش نہیں کرے گی کہ میرے پاس اس پہاڑ جتنا سونا ہو اور میں اس سارے کو خرچ کروں سوائے تین دینار کے۔'' پھر بھی یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور عقل سے کام نہیں لیتے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا آپ اور آپ کے قریشی بھائیوں کا کیا معاملہ ہے؟ آپ ان کے پاس نہیں جاتے تا کہ ان سے کچھ لیں۔انہوں نے کہا نہیں تیرے رب کی قسم! نہ میں ان سے کوئی دنیا مانگوں گا اور نہ ان سے دین کے بارہ کچھ پوچھوں گا یہانتک کہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے جاملوں۔

1643{35} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِيُّ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ

1643: احنف بن قیس سے روایت وہ کہتے ہیں کہ میں قریش کے ایک گروہ میں تھا کہ حضرت ابوذرؓ یہ کہتے ہوئے گذرے مال جمع کرنے والوں کو اس

قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ بَشِّرِ الْكَانِزِينَ بِكَيٍّ فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ أَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُ قُبَيْلُ قَالَ مَا قُلْتُ إِلَّا شَيْئًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِينِكَ فَدَعْهُ [2307]

داغ کی بشارت دو جوان کی پیٹھ پر لگایا جائے گا اور وہ ان کے پہلوؤں سے نکل جائے گا اور اس داغ کی جو ان کی گردنوں کے پچھلے حصہ میں لگایا جائے گا اور ان کی پیشانیوں سے نکلے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ ایک طرف ہو کر بیٹھ گئے وہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ ابوذرؓ ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں ان کی طرف گیا اور کہا یہ کیا بات ہے جو میں نے ابھی آپ کو کہتے سنی ہے؟ انہوں نے کہا میں نے وہی بات کہی ہے جو میں نے ان کے نبی ﷺ سے سنی تھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا آپ کا ان عطایا کے بارہ میں کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ لے لو کیونکہ آج ان سے مدد لی جاتی ہے لیکن اگر یہ تیرے دین کی قیمت ہو تو اسے چھوڑ دو۔

[11]12: بَاب الْحَثِّ عَلَى النَّفَقَةِ وَتَبْشِيرِ الْمُنْفِقِ بِالْخَلَفِ

باب: خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کو بدل کی بشارت

1644{36} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى – وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْآنُ – سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ [2308]

1644: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جسے وہ نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ابن آدم! خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا اور فرمایا کہ اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ ابن نمیر نے۔ مَلْأَى کے بجائے مَلْآنُ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ بہت دائمی طور پر رات دن عطاء کرنے والا ہے کوئی چیز اس میں کمی نہیں کرتی۔

1645{37} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِي أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [2309]

1645: وہب بن منبہ کے بھائی ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے ہم سے بیان کیں اور انہوں نے کچھ احادیث کا ذکر کیا جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ رات دن کی عطا کی کثرت اس میں کچھ کمی نہیں کرتی۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جب سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے جو کچھ اس نے خرچ کیا ہے اس نے اس کے دائیں ہاتھ میں جو کچھ ہے اس میں کوئی کمی نہیں کی اور فرمایا اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں روکنے کی طاقت ہے وہ بلند کرتا ہے اور نیچا کرتا ہے۔

[12]13: بَاب فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ وَالْمَمْلُوكِ وَإِثْمِ مَنْ ضَيَّعَهُمْ أَوْ حَبَسَ نَفَقَتَهُمْ عَنْهُمْ

باب: اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور اس کا گناہ جس نے ان کو ضائع کیا اور ان کا خرچ ان سے روک رکھا

1646{38} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

1646: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے افضل دینار جو آدمی خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے جس کو وہ آدمی اپنے اہل وعیال پر خرچ

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَبَدَأَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ أَوْ يَنْفَعُهُمُ اللَّهُ بِهِ وَيُغْنِيهِمْ [2310]

کرتا ہے اور وہ دینار جو آدمی اللہ کی راہ میں اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جسے وہ اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔ابوقلابہ کہتے ہیں آپؐ نے اہل وعیال سے شروع فرمایا۔پھر ابوقلابہ نے کہا کہ اجر کے لحاظ سے اس شخص سے زیادہ بڑا کون ہوسکتا ہے جو اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرتا ہے وہ انہیں سوال کرنے سے بچاتا ہے یا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انہیں نفع پہنچاتا ہے یا انہیں غنی کرتا ہے۔

1647{39} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مِسْكِينٍ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ [2311]

1647: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دینار جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور ایک دینار جو تم نے گردن (آزاد کرنے کے لئے) خرچ کیا۔ایک دینار جو تم نے مسکین کو صدقہ دیا۔ایک دینار جسے تم نے اپنے اہل پر خرچ کیا۔ان میں سے اجر کے لحاظ سے سب سے بڑا وہ ہے جسے تم نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا۔

1648{40} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِذْ جَاءَهُ قَهْرَمَانٌ لَهُ

1648: خیثمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس ان کا خزانچی آیا اور اندر داخل ہوا۔انہوں (حضرت عبداللہ بن عمروؓ) نے کہا کیا تم نے غلاموں کو ان کی خوراک دے دی ہے؟ اس نے کہا

فَدَخَلَ فَقَالَ أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ[2312]

نہیں۔ انہوں نے کہا جاؤ اور انہیں دو۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے آدمی کے گنہگار ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ ان سے ان کی خوراک روک لے جن پر وہ اختیار رکھتا ہے۔

[13]14:بَاب الِابْتِدَاءِ فِي النَّفَقَةِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ أَهْلِهِ ثُمَّ الْقَرَابَةِ

خرچ کرنے میں اپنی ذات سے شروع کرنا پھر اپنے اہل وعیال پر اور پھر قرابت دار پر

1649{41}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا

1649:حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ بنی عذرۃ میں سے ایک شخص نے اپنے ایک غلام کو اپنے بعد آزاد کیا (یعنی یہ کہا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے۔) یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ بھی تمہارے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔آپؐ نے فرمایا اس (غلام) کو مجھ سے کون خریدے گا؟ حضرت نعیم بن عبد اللہؓ العدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض اسے خرید لیا اور وہ (درہم) لاکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ آپؐ نے وہ (اس غلام کے مالک کو) دے دیئے پھر فرمایا اپنی ذات سے شروع کرو اور اس پر خرچ کرو پھر جو زائد ہو وہ تیرے اہل وعیال کے لئے اور پھر جو زائد ہو وہ تیرے قرابت داروں کے لئے ، پھر جو اس سے زائد ہو وہ اس طرح اور اس طرح یعنی اپنے سامنے اور اپنے دائیں اور اپنے

إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ [2314,2313]

بائیں۔ ایک دوسری روایت جوحضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ ایک انصاری شخص جسے ابومذکور کہا جاتا تھا نے اپنے ایک غلام کو جسے یعقوب کہا جاتا تھا اپنے مرنے کے بعد آزاد کیا (یعنی یہ کہا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے) باقی روایت لیث کی روایت کے مطابق ہے۔

[14]15:بَاب فَضْلِ النَّفَقَةِ وَالصَّدَقَةِ عَلَى الْأَقْرَبِينَ وَالزَّوْجِ وَالْأَوْلَادِ وَالْوَالِدَيْنِ وَلَوْ كَانُوا مُشْرِكِينَ

قرابت داروں اہل وعیال اور والدین پر خواہ وہ مشرک ہی ہوں خرچ اور صدقہ کرنے کی فضیلت

1650{42}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرَحَى وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا

1650:اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوطلحہؓ مدینہ کے انصارؓ میں سب سے مالدار تھے اور انہیں اپنے اموال میں سے سب سے زیادہ محبوب بیرحاء (نامی باغ) تھا اور وہ مسجد کے سامنے تھا اور رسول اللہ ﷺ اس میں جایا کرتے تھے اور اس کا خوشگوار پانی پیا کرتے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران: 93) کہ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہانتک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو تو حضرت ابوطلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر

تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرَحَى وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيهَا وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ [2315]

ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران:93) کہ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور مجھے اپنے اموال میں سے سب سے زیادہ پسند بیرحاء ہے اور یہ اللہ کی راہ میں صدقہ ہے اور میں اس کی خیر اور اللہ کے ہاں اس کے ذخیرہ ہونے کا امیدوار ہوں یا رسولؐ اللہ! آپؐ اسے جہاں چاہیں خرچ فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہت خوب! یہ تو بڑا نفع مند مال ہے یہ تو بڑا نفع مند مال ہے جو تم نے اس کے بارہ میں کہا ہے میں نے سن لیا ہے میرا خیال ہے کہ تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کردو۔ چنانچہ حضرت ابوطلحہؓ نے اسے اپنے قریبی رشتہ داروں اور اپنے چچازاد بھائیوں میں تقسیم کردیا۔

1651{43}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَرِيحَا لِلَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ [2316]

1651: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران: 93) کہ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ حضرت ابوطلحہؓ نے کہا میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے اموال مانگتا ہے۔ یا رسولؐ اللہ! میں آپؐ کو گواہ بناتا ہوں۔ میں اپنی بریحا کی زمین اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دے دو۔ راوی کہتے ہیں تو انہوں نے حضرت حسانؓ بن ثابت اور حضرت ابی بن کعبؓ کو دے دیا۔

1652{44}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ [2317]

1652: حضرت میمونہؓ بنت حارث سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک لڑکی آزاد کی پھر اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا اگر تم اسے اپنے ماموؤں کو دے دیتیں تو تمہیں زیادہ اجر ہوتا۔

1653{45} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيفُ ذَاتِ الْيَدِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَأْتِهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ يَجْزِي عَنِّي وَإِلَّا صَرَفْتُهَا إِلَى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بَلِ ائْتِيهِ أَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِبَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِي حَاجَتُهَا

1653: حضرت عبداللہؓ کی بیوی حضرت زینبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو اگر چہ اپنے زیور میں سے ہی ہو۔ وہ کہتی ہیں میں عبداللہ کے پاس آئی اور کہا تم تنگدست ہو اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا ہے تم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لو اگر وہ (تمہیں دینے سے) میری طرف سے ادا ہو جاتا ہے تو ٹھیک ورنہ تمہارے علاوہ کسی اور کو دوں۔ وہ کہتی ہیں عبداللہ نے مجھے کہا تم ہی جاؤ۔ وہ کہتی ہیں میں گئی تو دیکھا کہ انصاری عورت رسول اللہ ﷺ کے دروازہ پر کھڑی ہے اور اس کی ضرورت بھی وہی تھی جو میری تھی اور رسول اللہ ﷺ کو رعب عطا کیا گیا تھا۔ وہ کہتی ہیں حضرت بلالؓ ہمارے

قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بِالْبَابِ تَسْأَلَانِكَ أَتُجْزِئُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا فَقَالَ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَذَكَرْتُ لِإِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ سَوَاءً قَالَ قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ [2319,2318]

پاس آئے ہم نے انہیں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور بتاؤ کہ دوعورتیں دروازہ پر ہیں جو آپؐ سے پوچھتی ہیں کہ ان کی طرف سے ان کے خاوندوں اور ان یتیموں کو جو ان کے گھروں میں ہیں، دینے سے صدقہ ہو جائے گا اور آپؐ کو یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں وہ کہتی ہیں حضرت بلالؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپؐ سے دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا وہ دونوں عورتیں کون ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ایک عورت انصار میں سے ہے اور دوسری زینبؓ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کونسی زینبؓ؟ انہوں نے عرض کیا عبداللہ کی بیوی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان دونوں کے لئے دو اجر ہیں قرابت کا اجر اور صدقہ کا اجر۔ حضرت عبد اللہؓ کی بیوی حضرت زینبؓ سے ایک اور روایت میں ہے کہ میں مسجد میں تھی کہ مجھے نبی ﷺ نے دیکھا اور فرمایا صدقہ دو خواہ اپنے زیور سے۔

1654{47}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي أَجْرٌ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ فَقَالَ نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2321,2320]

1654: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں ابوسلمہ کے بیٹوں پر خرچ کروں تو کیا مجھے ثواب ملے گا؟ میں انہیں اس طرح تو نہیں چھوڑ سکتی کیونکہ وہ میرے بھی تو بیٹے ہیں آپؐ نے فرمایا ہاں جو تم ان پر خرچ کرتی ہو تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

1655{48} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [2323,2322]

1655: حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان اپنے گھر والوں پر کوئی خرچ کرتا ہے اور وہ اس سے اللہ کی رضا کی امید رکھتا ہے تو وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

1656{49}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَوْ رَاهِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ [2324]

1656: حضرت اسماءؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میری والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ راغب ہیں یا (کہا) ڈری ہوئی ہیں۔کیا میں ان سے حسن سلوک کروں؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔

1657{50} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُ أُمِّي قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ [2325]

1657: حضرت اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میری والدہ میرے پاس آئیں اور وہ مشرکہ تھیں اورقریش کے معاہدہ (کے دنوں میں) جب آپؐ نے ان سے معاہدہ کیا تھا۔میں نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھا میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میری والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ راغب ہیں کیا میں اپنی ماں سے حسن سلوک کروں؟ آپؐ نے فرمایاہاں اپنی ماں سے حسن سلوک کرو۔

[15]16: بَاب وُصُولِ ثَوَابِ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَيْهِ

باب: میت کی طرف سے صدقہ کرنے کے ثواب کا اُس کو پہنچنا

1658{51} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

1658: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہیں اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی۔لیکن میرا خیال ہے کہ اگر انہیں بات کرنے کا موقعہ ملتا تو ضرور صدقہ کرتیں کیا اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو انہیں ثواب ہوگا؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ تُوصِ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ وَلَمْ يَقُلْ ذَلِكَ الْبَاقُونَ [2327,2326]

[16]17: بَاب بَيَانِ أَنَّ اسْمَ الصَّدَقَةِ يَقَعُ عَلَى كُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْمَعْرُوفِ

باب: اسکا بیان کہ ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا لفظ صادق آتا ہے

1659{52} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [2328]

1659: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

1660{53} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ نَاسًا مِنْ

1660: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے بعض صحابہؓ نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسولؐ اللہ! مالدار لوگ سب اجر لے گئے وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزے رکھتے ہیں جیسا کہ ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنے

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَ أَوَ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرًا [2329]

زائد اموال میں سے صدقہ کرتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے تمہارے لئے وہ چیز نہیں بنائی جو تم صدقہ کرو یقیناً ہر تسبیح صدقہ ہے۔ ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل ☆صدقہ ہے اور نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور بدی سے روکنا صدقہ ہے اور تمہارا اپنی بیوی سے تعلق قائم کرنا بھی صدقہ ہے انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم میں سے اگر کوئی اپنی خواہش پوری کرتا ہے تو اس میں بھی اس کے لئے اجر ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر اپنی خواہش حرام جگہ پوری کرتا تو کیا اس پر بوجھ نہ ہوتا؟ اسی طرح جب وہ اسے جائز طریقہ سے کرتا ہے تو اس کے لئے اجر ہے۔

1661{54} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ وَحَمِدَ اللَّهَ

1661: عبداللہ بن فرّوخ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدم کی اولاد میں سے ہر انسان کی تخلیق میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں پس جس شخص نے اللہ اکبر کہا اور الحمدللہ کہا اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور سبحان اللہ کہا اور اللہ سے مغفرت چاہی اور لوگوں کے راستہ سے پتھر ہٹایا، کانٹا یا ہڈی لوگوں کے راستہ سے ہٹائی یا نیکی کا حکم دیا یا برائی سے روکا۔ان 360 جوڑوں کی

☆تہلیل: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے کو تہلیل کہتے ہیں

وَهَلَّلَ اللَّهَ وَسَبَّحَ اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ وَأَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامَى فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ قَالَ أَبُو تَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُمْسِي و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي أَخِي زَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ [2332,2331,2330]

تعداد کے مطابق۔ وہ اس دن چلے گا اور اس نے اپنی جان کو آگ سے دور کر دیا۔

ابوتوبہ کہتے ہیں راوی یُمْسِی (شام کرے گا) کے الفاظ کہتے تھے۔

ایک دوسری روایت میں اَمَرَ بِمَعْرُوفٍ کے بجائے اَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ کے الفاظ ہیں اور فَاِنَّهُ یَمْشِی یَوْمَئِذٍ کے الفاظ ہیں۔

1662{55}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَمِلُ

1662: سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ ہے۔ عرض کیا گیا حضورؐ فرمائیے اگر وہ اس کی طاقت نہ پائے؟ آپؐ نے فرمایا وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اور خود بھی فائدہ اٹھائے اور

بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ الْخَيْرِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2334,2333]

صدقہ بھی کرے۔راوی کہتے ہیں عرض کیا گیا حضورؐ فرمایئے اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھے؟ آپؐ نے فرمایا بے بس محتاج کی مدد کرے۔راوی کہتے ہیں عرض کیا گیا حضورؐ فرمایئے اگر وہ اس کی استطاعت (بھی) نہ رکھے۔آپؐ نے فرمایا وہ معروف بات کا حکم کرے یا فرمایا بھلائی کا۔عرض کیا گیا حضورؐ فرمایئے اگر وہ ایسا نہیں کر پائے۔آپؐ نے فرمایا وہ برائی سے رُکا رہے یہی صدقہ ہے۔

1663{56} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ [2335]

1663: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہمیں سنائیں پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر وہ دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔لوگوں کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔آپؐ نے فرمایا تم دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرتے ہو یہ بھی صدقہ ہے۔تم کسی آدمی کو اس کی سواری میں مدد کرتے ہو اور اسے اس پر سوار کراتے ہو یا اس پر اس کا سامان اُٹھواتے ہو یہ بھی صدقہ ہے اور اچھی بات (کہنا بھی) صدقہ ہے اور ہر وہ قدم جو تم نماز کے لئے اُٹھاتے ہو صدقہ ہے اور تم راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹاتے ہو وہ (بھی) صدقہ ہے۔

[17]18: بَاب فِي الْمُنْفِقِ وَالْمُمْسِكِ

باب: خرچ کرنے والے اور بخیل کا بیان

1664{57} و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا[2336]

1664: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بھی دن ایسا نہیں ہوتا جس میں بندے صبح کریں مگر دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو (بہتر) بدل دے اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ روکنے والے (کے بخل) کو تلف کر دے۔

[18]19: بَاب التَّرْغِيبِ فِي الصَّدَقَةِ قَبْلَ أَنْ لَا يُوجَدَ مَنْ يَقْبَلُهَا

باب: صدقہ دینے کے بارہ میں ترغیب کا بیان قبل اس کے کہ اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے

1665{58} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ

1665: حضرت حارثہ بن وھبؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ کرلو ورنہ ممکن ہے کہ ایک شخص اپنا صدقہ لے کر چلے اور وہ جسے (صدقہ) دیا گیا ہے یہ کہے کہ اگر تم اسے کل ہمارے پاس لائے ہوتے تو میں قبول کر لیتا لیکن اب تو مجھے اس کی ضرورت نہیں پس وہ کسی کو نہیں پائے گا جو اس (صدقہ) کو قبول کرے۔

يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي أُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَنَا بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا[2337]

1666{59} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَرَّادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ[2338]

1666: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا جس میں ایک شخص سونے کا صدقہ لے کر پھرے گا مگر کسی کو نہ پائے گا جو وہ اس سے لے لے اور ایک مرد کو دیکھا جائے گا اسکے تابع چالیس عورتیں ہوں گی جو مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے اس کی پناہ میں آئیں گی۔

ابن برّاد کی روایت میں ہے تو ایک شخص کو دیکھے گا۔

1667{60} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا [2339]

1667: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاںتک کہ مال کی کثرت ہوجائے اور وہ (پانی کی طرح) بہنے لگے یہانتک کہ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر نکلے گا تو وہ کسی کو نہ پائے گا جو وہ اس سے قبول کرے یہانتک کہ عرب کی زمین سبزہ زاروں اور نہروں میں بدل جائے گی۔

1668{61} و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي

1668: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہانتک کہ تم میں مال

يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ صَدَقَةً وَيُدْعَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا أَرَبَ لِي فِيهِ [2340]

کی کثرت ہو جائے گی اور وہ بہنے لگے گا یہاںتک کہ وہ مال کے مالک کو فکر مند کر دے گا کہ اس سے صدقہ کون قبول کرے گا۔ پھر اس (مال) کی طرف ایک شخص کو بلایا جائے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

1669{62} و حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيءُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَتَلْتُ وَيَجِيءُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي وَيَجِيءُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قُطِعَتْ يَدِي ثُمَّ يَدَعُونَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا [2341]

1669: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زمین اپنے جگر کے ٹکڑے سونے اور چاندی کے ستونوں کی مانند اگل دے گی۔ قاتل آئے گا اور کہے گا اس (مال) کی وجہ سے میں نے قتل کیا اور قطع رحمی کرنے والا آئے گا اور کہے گا اس (مال) کی وجہ سے میں نے قطع رحمی کی اور چور آئے گا اور کہے گا کہ اس (مال) کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہ اس (مال) کو چھوڑ دیں گے اور اس میں سے کچھ بھی نہ لیں گے۔

[19]20 :بَاب قَبُولِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ وَتَرْبِيَتِهَا

باب: پاکیزہ کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اسے بڑھانے کا بیان

1670{63} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ

1670: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی آدمی پاکیزہ (مال) سے صدقہ نہیں کرتا — اور اللہ صرف پاکیزہ (چیز) ہی قبول کرتا ہے — مگر رحمان خدا اسے اپنے دائیں ہاتھ

بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ [2342]

میں لیتا ہے اور اگر چہ وہ کھجور ہی ہوتو وہ رحمان خدا کی مٹھی میں بڑھتی ہے یہانتک کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہوجاتی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے یا اونٹ کے بچہ کی پرورش کرتا ہے۔

1671{64}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللَّهُ بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ قَلُوصَهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِي مَوْضِعِهَا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ عَنْ سُهَيْلٍ [2345,2344,2343]

1671: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی پاکیزہ کمائی میں سے ایک کھجور بھی صدقہ نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے اور اسے اس طرح بڑھاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے یا جوان اونٹنی کی پرورش کرتا ہے یہانتک کہ وہ پہاڑ کی مانند بلکہ اس سے (بھی) بڑی ہوجاتی ہے۔

روح کی روایت میں مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا ہے وہ پاکیزہ کمائی سے خرچ کرتا ہے اور اسے اس کے صحیح محل پر رکھتا ہے۔

1672{65} وحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ [2346]

1672: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! اللہ پاک ہے اور وہ طیّب چیز کو ہی قبول کرتا ہے اور یقیناً اس نے مومنوں کو وہی حکم دیا ہے جو حکم اس نے رسولوںؑ کو دیا ہے چنانچہ اس نے فرمایا یٰاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ (المؤمنون:52) یعنی اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو جو تم کرتے ہو میں خوب جانتا ہوں اور فرمایا یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاکُم (البقرة:173) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔ پھر آپؐ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے پراگندہ بال اور غبار آلودہ۔ آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتا ہے (اور کہتا ہے) اے میرے رب! اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اور اس کا پینا حرام ہے اور اس کا لباس حرام ہے اور اس کی نشوونما حرام پر ہوئی ہے۔ اس وجہ سے اس کی دعا کیونکر قبول ہوگی۔

[20]21:بَاب الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ أَوْ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَأَنَّهَا حِجَابٌ مِنَ النَّارِ

باب: صدقہ کی ترغیب خواہ کھجور کے ٹکڑے یا ایک اچھی بات سے ہو اور یہ کہ وہ (صدقہ) آگ سے روک ہے

1673{66}حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ [2347]

1673:حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے وہ آگ سے بچے خواہ آدھی کھجور کے ذریعہ ہی۔ وہ ضرور ایسا کرے۔

1674{67}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ

1674:حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی نہیں مگر اللہ اس سے ضرور کلام کرے گا اور اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو سوائے اس کے جو اس نے آگے بھیجا کچھ نہیں دیکھے گا اور وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا تو سوائے اس کے جو اس نے آگے بھیجا کچھ نہیں دیکھے گا اور وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ کے سوا اپنے سامنے کچھ نہ دیکھے گا پس آگ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعہ ہی۔ خیثمہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ خواہ اچھی بات کے ذریعہ ہی۔

بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ و قَالَ إِسْحَقُ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ [2348]

1675{68} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو كُرَيْبٍ كَأَنَّمَا وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ [2349]

1675: حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگ کا ذکر فرمایا پھر اعراض کیا اور کراہت سے منہ پھیرا اور فرمایا آگ سے بچو۔ پھر اعراض کیا اور کراہت سے منہ پھیرا یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوا کہ گویا آپؐ اسے (آگ کو) دیکھ رہے ہیں۔ پھر فرمایا آگ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑا سے ہی ہو اور جو (یہ) نہ پائے وہ اچھی بات کے ذریعہ ہی سہی۔

1676{...} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ [2350]

1676: حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگ کا ذکر فرمایا اور اس سے پناہ مانگی اور اپنا چہرہ ایک طرف پھیرا تین دفعہ (ایسا کیا) فرمایا آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور کے ذریعہ اور اگر تم کچھ نہ پاؤ تو اچھی بات کے ذریعہ (ہی)۔

1677{69} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ

1677: منذر بن جریر اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس دن کے پہلے حصہ میں تھے وہ کہتے ہیں آپؐ کے پاس

بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَاءَهُ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوِ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَالْآيَةَ الَّتِي فِي الْحَشْرِ اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ

کچھ لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن پھٹی ہوئی دھاری دار اونی چادریں یا چوغے پہنے ہوئے تلواریں لٹکائے ہوئے آئے۔ان کی اکثریت مضر قبیلہ سے تھی بلکہ وہ سب کے سب مضر قبیلہ سے ہی تھے ان کے فاقہ کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔آپؐ اندر تشریف لے گئے پھر باہر آئے اور بلالؓ کو ارشاد فرمایا انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔آپؐ نے نماز پڑھائی اور پھر خطاب فرمایا اور فرمایا یَا أَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ...(النساء:2) اے لوگو! اپنے اس رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں کے (تقاضوں) کا بھی خیال رکھو یقیناً اللہ تم پر نگران ہے اور سورۃ الحشر کی یہ آیت تلاوت فرمائی یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ ...(الحشر:19) ترجمہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔(اس پر) ایک شخص اپنے دینار سے صدقہ کرتا ہے، اپنے درہم سے، اپنے کپڑے سے، اپنی گندم کے صاع سے، اپنی

فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُعَاذٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ خَطَبَ{70} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الْآيَةَ{71} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي

کھجور کے صاع سے یہانتک کہ فرمایا خواہ کھجور کے ٹکڑے سے۔ راوی کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص ایک چھوٹی سی تھیلی لے کر آیا قریب تھا کہ اس کی ہتھیلی اس سے عاجز آجاتی بلکہ وہ عاجز تھی۔ راوی کہتے ہیں پھر لوگ پے در پے آنے لگے یہانتک کہ میں نے غلے کے اور کپڑے کے دو ڈھیر دیکھے یہانتک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ دمکتا ہوا دیکھا گویا کہ وہ سونے کا ایک ٹکڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھی سنت قائم کی اس کو اس کا اجر ہے اور ان کا اجر بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کریں بغیر اس کے کہ ان کے اجر میں سے کچھ کم کیا جائے اور جس نے اسلام میں برُا طریق قائم کیا اس پر اس کا بوجھ ہوگا اور ان کا بوجھ بھی جنہوں نے اس کے بعد اس پر عمل کیا بغیر اس کے کہ ان کے بوجھوں میں سے کچھ کم کیا جائے۔ منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس دن کے پہلے حصہ میں تھے آگے روایت ابن جعفر کی طرح ہے اور ابن معاذ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ وہ کہتے ہیں پھر آپؐ نے نمازِ ظہر پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپؐ کے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے پھٹی ہوئی اونی چادریں پہنی ہوئی تھیں پھر انہوں نے اس حدیث کا سارا قصہ بیان کیا ہے اور اس میں ہے پھر آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ایک چھوٹے منبر پر

الضُّحَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ [2354,2353,2352,2351]

چڑھے پھر آپؐ نے اللہ کی حمد اور اس کی ثناء کی پھر فرمایا امابعد یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے اے لوگو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو (النساء:2) جریر بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اعراب میں سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے اونی کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپؐ نے ان کے تکلیف دہ حال کو دیکھا ان کو سخت ضرورت آپڑی تھی۔ پھر باقی سابقہ (راویوں کی) روایت کی طرح روایت ہے۔

[21]22:بَاب الْحَمْلِ بِأُجْرَةٍ يُتَصَدَّقُ بِهَا وَالنَّهْيِ الشَّدِيدِ عَنْ تَنْقِيصِ الْمُتَصَدِّقِ بِقَلِيلٍ

اجرت لے کر بوجھ اٹھانا تا کہ اس (اجرت) کو صدقہ میں دیا جائے اور تھوڑا صدقہ دینے والے پر عیب لگانے کی شدید ممانعت

1678{72}حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

1678: حضرت ابومسعودؓ کہتے ہیں کہ ہمیں صدقہ کا حکم دیا جاتا تھا وہ کہتے ہیں کہ ہم (بوجھ اٹھانے کی) مزدوری کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں ابوعقیل نے نصف صاع صدقہ دیا اور انہوں نے کہا ایک شخص اس سے کچھ زیادہ لے کر آیا تو منافقوں نے کہا کہ اللہ کو اس شخص کے صدقہ کی ضرورت نہیں اور اس دوسرے نے تو محض دکھاوا کیا ہے۔ تب یہ آیت اُتری اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ (التوبة:79) یعنی وہ لوگ جو مومنوں میں سے دلی

الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ وَلَمْ يَلْفِظْ بِشْرٌ بِالْمُطَّوِّعِينَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ ح و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ عَلَى ظُهُورِنَا [2356,2355]

شوق سے نیکی کرنے والوں پر صدقات کے بارہ میں طنز کرتے ہیں اور ان لوگوں پر بھی جو اپنی محنت کے سوا اپنے پاس کچھ نہیں پاتے۔ اور سعید بن ربیع کی روایت میں ہے کہ ہم اپنی پیٹھوں پر بوجھ اُٹھایا کرتے تھے۔

[22]23: بَاب فَضْلِ الْمَنِيحَةِ

باب: دودھ دینے والے جانور عطیہ دینے کی فضیلت

1679{73} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ [2357]

1679: اعرج حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اس کو رفع کرتے تھے☆ کہ سنو ایک شخص کسی کے گھرانہ کو ایک اونٹنی دیتا ہے جو دودھ کا ایک بڑا برتن صبح دیتی ہے اور دودھ کا ایک بڑا برتن شام کو دیتی ہے اس کا اجر یقیناً بہت بڑا ہے۔

1680{74} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى فَذَكَرَ خِصَالًا وَقَالَ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَ رَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا [2358]

1680: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے منع فرمایا پھر انہوں نے کئی باتوں کا ذکر کیا اور فرمایا کہ جس شخص نے کسی کو دودھ دینے والا جانور عطیہ دیا تو وہ (عطیہ) صبح بھی صدقہ کا ذریعہ بنا اور شام بھی صدقہ کا ذریعہ بنا۔ یعنی اس کا صبح کا دودھ اور اس کا شام کا دودھ۔

☆وہ نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے۔

[23]24:بَاب مَثَلِ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ

باب: خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال

1681{75} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْآخَرُ فَإِذَا أَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ أَنْ يَتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ أَوْ مَرَّتْ وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ [2359]

1681: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کرنے والے اور صدقہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس پر دو جبے ہوں یا دو ڈھالیں ہوں جوان دونوں کے سینہ سے دونوں کی ہنسلی کی ہڈیوں تک ہوں پس جب خرچ کرنے والا ارادہ کرتا ہے اور دوسرے راوی نے کہا جب صدقہ دینے والا ارادہ کرتا ہے کہ صدقہ کرے تو وہ اس پر کشادہ ہو جاتے ہیں یا پھیل جاتے ہیں اور جب بخیل ارادہ کرتا ہے کہ خرچ کرے تو وہ اس پر تنگ پڑ جاتی ہیں اور ہر حلقہ اپنی جگہ لے لیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی پوروں تک کو ڈھانک دیتی ہیں اور اس کے نقشِ قدم کو مٹا دیتی ہے۔
حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا وہ اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے مگر وہ کشادہ نہیں ہوتی☆

1682{76} حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ

1682: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی جن پر لوہے کی دو

☆: اس روایت کے الفاظ میں کچھ حذف اور کمی بیشی ہے مسلم کے معروف ترین شارح امام نووی کہتے ہیں کہ اس روایت کے الفاظ میں اختلال کثیر یعنی بہت گڑبڑ ہے۔

الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تُغَشِّيَ أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ [2360]

زرہیں ہوں جنکے بازو سینے اور ہنسلی کی ہڈیوں کے ساتھ جکڑے گئے ہیں پس صدقہ کرنے والا جب بھی کوئی صدقہ کرتا ہے تو وہ اس پر کشادہ ہوجاتی ہے یہانتک کہ وہ اس کے پوروں کوڈھانپ لیتی ہے اور اس کے اثر کو مٹا دیتی ہے اور جب بخیل کبھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ پڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ لے لیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی انگلی سے اپنے گریبان میں اشارہ کرتے دیکھا اور اگر تم انہیں دیکھتے جب وہ انہیں کشادہ کررہے تھے اور وہ (کشادہ) نہیں ہورہی تھی۔

1683{77} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ إِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَإِذَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1683: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال اُن دو آدمیوں جیسی ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہیں۔ جب صدقہ دینے والا صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس پر کشادہ ہوجاتی ہے یہانتک کہ وہ اس کے نقشِ قدم کو مٹا دیتی ہے اور جب بخیل صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس پر تنگ پڑ جاتی ہے اور اس کے دونوں ہاتھ گلے تک باندھے جاتے ہیں اور ہر حلقہ اپنے ساتھ والے حلقہ کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اس کو

وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ [2361]

کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر نہیں کر پاتا۔

[24]25: بَاب ثُبُوتِ أَجْرِ الْمُتَصَدِّقِ وَإِنْ وَقَعَتِ الصَّدَقَةُ فِي يَدِ غَيْرِ أَهْلِهَا

باب: صدقہ دینے والے کا اجر ثابت شدہ ہے خواہ صدقہ کسی غیر مستحق کے ہاتھ میں پڑ جائے

1684{78} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى غَنِيٍّ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا

1684: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک شخص نے کہا کہ آج رات میں صدقہ کروں گا۔ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور اس نے اسے ایک بدکار عورت کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ آج رات ایک بدکار عورت کو صدقہ دیا گیا ہے۔ اس نے کہا اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ ایک بدکار عورت کو۔ میں ضرور (اور) صدقہ کروں گا۔ پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک امیر آدمی کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ آج رات ایک امیر کو صدقہ دیا گیا ہے۔ اس نے کہا اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ (صدقہ) ایک امیر کو!!! اس نے کہا میں ضرور (اور) صدقہ کروں گا۔ پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور اسے ایک چور کے ہاتھ میں رکھ دیا صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ ایک چور کو صدقہ دیا گیا ہے۔ اس نے کہا اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ صدقہ ایک

تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ [2362]

بدکار عورت پر، ایک امیر آدمی پر، ایک چور پر!!! ۔اس کے پاس کوئی آیا اور کہا گیا کہ تمہارا صدقہ قبول ہو گیا ہے۔ جو تو بدکار عورت پر ہے شاید کہ وہ اس ذریعہ سے اپنی بدکاری سے بچ جائے اور شاید امیر آدمی عبرت حاصل کرے اور اللہ نے جو اسے عطاء کیا ہے اس میں خرچ کرے اور شاید چور اس صدقہ کے ذریعہ اپنی چوری سے بچ جائے۔

[25]26: بَاب أَجْرِ الْخَازِنِ الْأَمِينِ وَالْمَرْأَةِ إِذَا تَصَدَّقَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ بِإِذْنِهِ الصَّرِيحِ أَوِ الْعُرْفِيِّ

باب: امانتدار خزانچی اور اس عورت کے اجر کا بیان جو اپنے خاوند کے گھر سے بغیر خرابی کئے اس کے واضح حکم یا معروف طریق سے صدقہ کرے☆

1685{79} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ فَيُعْطِيهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ [2363]

1685: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً وہ مسلمان امانتدار خزانچی جو صدقہ کرنے کے حکم کو نافذ کرتا ہے {راوی بسا اوقات کہتے دیتا ہے} جس کا اسے حکم دیا گیا اور وہ اس شخص کو مکمل اور پورا پورا اپنے دل کی خوشی کے ساتھ دیتا ہے اور جس شخص کیلئے اسے وہ چیز دینے کا حکم دیا گیا ہے وہ اس کے سپرد کر دیتا ہے وہ دو صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

☆: یہاں معروف طریق سے حکم سے مراد وہ حکم جو لفظاً نہ ہو بلکہ understood ہو۔

1686{80}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا [2365,2364]

1686: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی عورت اپنے گھر کے غلہ میں سے بغیر کوئی خرابی کئے خرچ کرتی ہے تو اس کے لئے اس خرچ کے عوض جو اس نے کیا اجر ملتا ہے اور اس کے خاوند کے لئے بھی اس کے عوض جو اس نے کمایا اجر ہوتا ہے اور خزانچی کیلئے بھی اسی طرح کا (اجر) ہے۔ ان میں سے ایک دوسرے کا کچھ بھی اجر کم نہیں کرتا۔ایک دوسری روایت میں مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا کے بجائے مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا کے الفاظ کہے۔

1687{81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2367,2366]

1687: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی عورت بغیر کوئی خرابی کئے اپنے خاوند کے گھر سے خرچ کرتی ہے تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس (خاوند) کے لئے ویسا ہی (اجر) ہے۔ کیونکہ اس نے کمایا اور اس عورت کے لئے بھی کیونکہ اس نے خرچ کیا اور خزانچی کیلئے بھی ویسا ہی (اجر) ہے۔ بغیر اس کے کہ ان کے اجر میں سے کچھ کم ہو۔

[26]27:بَاب مَا أَنْفَقَ الْعَبْدُ مِنْ مَالِ مَوْلَاهُ

باب: غلام جو اپنے مالک کے مال سے خرچ کرے

1688{82} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ [2368]

1688: آبی لحم کے آزاد کردہ غلام عمیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں غلام تھا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا میں اپنے مالکوں کے مال میں سے کچھ صدقہ کروں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور اجر تم دونوں کے درمیان نصف نصف ہوگا۔

1689{83} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَنِي مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُعْطِي طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا[2369]

1689: آبی لحم کے آزاد کردہ غلام عمیر کہتے ہیں مجھے میرے آقا نے حکم دیا کہ میں گوشت سکھانے کے لئے کاٹوں۔ میرے پاس ایک مسکین آیا تو میں نے اس کو اس میں سے کھانے کو دے دیا۔ میرے آقا کو اس بات کا پتہ چل گیا تو اس نے مجھے مارا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے اس معاملہ کا ذکر کیا آپؐ نے اسے بلایا اور فرمایا تو نے اسے کیوں مارا ہے؟ اس نے کہا یہ میری اجازت کے بغیر میرا کھانا (دوسروں کو) دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم دونوں کے درمیان اس کا اجر ہے۔

1690{84}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ

1690: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہم سے بیان کیں

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمْ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنْ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ [2370]

پھرانہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا (ایک یہ ہے کہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے جبکہ اس کا خاوند موجود ہواور اس کے گھر اس کی اجازت کے بغیر کسی کو آنے کی اجازت نہ دے جبکہ وہ موجود ہواور جو کچھ وہ اس کی اجازت کے بغیر اس کی کمائی میں سے خرچ کرے تو اس کا آدھا اجر اس (خاوند) کو ملے گا۔

[27]28: بَاب فَضْلِ مَنْ ضَمَّ إِلَى الصَّدَقَةِ غَيْرَهَا مِنْ أَعْمَالِ الْبِرِّ

باب: اس شخص کے بارہ میں بیان جس نے صدقہ دیا اور نیک اعمال بجالایا

1691{85}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ يُدْعَى

1691: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں دو جوڑے خرچ کرے اسے جنت میں آواز دی جائے گی کہ اے اللہ کے بندے! یہ اچھی بات ہے۔ پس جو نماز والوں میں سے ہوگا وہ نماز کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو جہاد والوں میں سے ہوگا وہ جہاد کے دروازہ سے بلایا جائے گا۔ اور جو صدقہ والوں میں سے ہوگا وہ صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا۔ اور جو روزہ والوں میں سے ہوگا وہ باب الریان (سیراب ہونے والے کا دروازہ) سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! جو اُن دروازوں سے بلایا جائے اسے کوئی ضرورت تو نہیں مگر کیا کوئی ان تمام دروازوں میں سے (بھی)

أَنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ [2372,2371]

بلایا جائے گا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان میں سے ہو گے۔

1692{86} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ أَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ[2373]

1692: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں دو چیزیں خرچ کرے تو اسے جنت کے دربانوں میں سے ہر دروازے کے سب دربان بلائیں گے اور کہیں گے اے فلاں شخص آؤ۔حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ایسے شخص پر تو کوئی نقصان نہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم بھی ان میں سے ہو گے۔

1693{87}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ [2374]

1693: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے آج کس نے روزہ رکھا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں نے۔ آپؐ نے فرمایا آج تم میں سے کون جنازہ کے ساتھ گیا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں۔ آپؐ نے فرمایا آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا میں نے۔ آپؐ نے فرمایا آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی؟ حضرت ابوبکرؓ نے کہا میں نے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص میں یہ (باتیں) جمع نہیں ہوتیں مگر وہ جنت میں داخل ہوجاتا ہے۔

[28]29:بَاب الْحَثِّ عَلَى الْإِنْفَاقِ وَكَرَاهَةِ الْإِحْصَاءِ

باب: خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی ناپسندیدگی

1694{88} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقِي أَوِ انْضَحِي أَوِ انْفَحِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [2375]

1694: حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خرچ کرو یا فرمایا خوشبو چھڑکو (یا فرمایا) خوشبو پھیلاؤ اور بند کرکے نہ رکھو ورنہ اللہ بھی تم پر بند کردے گا۔

1695{...} وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَحِي أَوِ انْضَحِي أَوْ أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [2377,2376]

1695: حضرت اسماءؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خوشبو پھیلاؤ یا (فرمایا) خوشبو چھڑکو یا فرمایا خرچ کرو اور بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم پر بند کر دے گا اور جمع کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ بھی تم سے روک رکھے گا۔

1696{89} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ [2378]

1696: عباد بن عبد اللہ بن زبیر نے حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ کے متعلق بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سوائے اسکے جو زبیرؓ مجھے دیں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا کہ میں اس میں سے خرچ کروں جو وہ مجھے دیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جتنی تمہیں توفیق ہے دیا کرو اور جمع کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ بھی تم سے روک رکھے گا۔

[29]30:بَاب الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِالْقَلِيلِ وَلَا تَمْتَنِعُ مِنَ الْقَلِيلِ لِاحْتِقَارِهِ

باب: صدقہ دینے کی ترغیب خواہ تھوڑا ہی دیا جائے اور تھوڑے صدقہ کو معمولی سمجھنے کی وجہ سے تم رک نہ جاؤ

1696{90}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ [2379]

1697: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنی ہمسائی کے لئے (کوئی تحفہ) ہرگز حقیر نہ جانے خواہ بکری کا پایہ ہی کیوں نہ ہو۔

[30]31:بَاب فَضْلِ إِخْفَاءِ الصَّدَقَةِ

باب: صدقہ مخفی طور پر دینے کی فضیلت

1697{91} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ

1698: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سات (شخص) ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔ انصاف کرنے والا امام اور وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں پروان چڑھا ہو اور وہ شخص جس کا دل مساجد میں اٹکا ہوا ہے۔ اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کی اسی کیلئے وہ اکٹھے ہوئے اور اسی کے لئے جدا ہوئے اور وہ شخص جسے کسی بڑے منصب والی

تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ وَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ[2381,2380]

خوبصورت عورت نے بلایا مگر اس نے کہا میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ شخص جس نے کوئی صدقہ کیا اور اسے چھپا کر دیا یہانتک کہ اس کا دایاں ہاتھ نہیں جانتا کہ اس کے بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ رسول اللہ ﷺ سے حضرت ابوسعید خدریؓ یا حضرت ابو ہریرہؓ کی ایسی ہی روایت ہے اور انہوں نے کہا وہ شخص جو مسجد سے اٹکا ہوا ہے جب اس سے نکلتا ہے یہاں تک کہ وہ اس میں واپس آجاتا ہے۔

[31]32:بَاب بَيَانِ أَنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةُ الصَّحِيحِ الشَّحِيحِ

باب: سب سے افضل صدقہ، تندرست اور (مال کی) خواہش رکھنے والے کا صدقہ ہے

1699{92}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ فَقَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [2382]

1699: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا یارسولؐ اللہ! کون سا صدقہ سب سے عظمت رکھتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اس حال میں صدقہ کرو کہ تم تندرست ہو اور مال کی خواہش رکھتے ہو اور غربت سے ڈرتے ہو اور کشائش کی توقع رکھتے ہو اور اس کا انتظار نہ کرو کہ جان حلق تک آجائے پھر تم کہو کہ فلاں کیلئے یہ ہے اور فلاں کا یہ ہے غور سے سنو! اب تو وہ فلاں کا ہو چکا ہے۔

1700{93} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا فَقَالَ أَمَا وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ [2383,2384]

1700: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! کون سا صدقہ اجر میں سب سے بڑا ہے؟ آپؐ نے فرمایا سنو تمہارے باپ ☆ کی قسم تمہیں ضرور اس بارہ میں بتایا جائے گا یہ کہ تم اس حال میں صدقہ کرو جبکہ تم تندرست ہو اور (مال کی) خواہش رکھتے ہو اور غربت سے ڈرتے ہو اور زندہ رہنے کی امید رکھتے ہو اور اس کا انتظار نہ کرو کہ جان حلق تک آجائے تم کہو کہ فلاں کیلئے یہ ہے اور فلاں کیلئے یہ ہے وہ تو فلاں کا ہو چکا۔ ایک اور روایت میں اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ کے بجائے اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ ہے۔

[32]33: بَاب بَيَانِ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَأَنَّ السُّفْلَى هِيَ الْآخِذَةُ

باب: اس بات کا بیان کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور یہ کہ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے

1701{94} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ

1701: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر جبکہ آپؐ صدقہ اور سوال سے بچنے کا ذکر کر رہے تھے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

☆ صحیح بخاری کی روایت میں یہ فقرہ موجود نہیں۔ ممکن ہے اس روایت میں راوی کو سہو ہوا ہو۔

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ [2385]

1702{95} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [2386]

1702: حضرت حکیمؓ بن حزام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا افضل صدقہ یا فرمایا بہترین صدقہ وہ ہے کہ فراخی کی حالت قائم رہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اس سے شروع کرو جس کی تم پرورش کرتے ہو۔

1703{96} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [2387]

1703: حضرت حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے مانگا۔ آپؐ نے مجھے عطا فرمایا۔ میں نے آپؐ سے پھر مانگا۔ آپؐ نے مجھے پھر دیا۔ میں نے آپؐ سے پھر مانگا۔ آپؐ نے مجھے پھر دیا پھر فرمایا یہ مال خوشگوار اور میٹھا ہے جو شخص اسے بطیبِ خاطر لیتا ہے تو اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے اور جو شخص اسے حرص وطمع کے ساتھ لیتا ہے تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں رکھی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

1704{97}حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَأَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَكَ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [2388]

1704:حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابن آدم! تیرا اپنی ضرورت سے زائد مال کوخرچ کرنا تیرے لئے بہتر ہے۔اور تیرا اس کو روک رکھنا تیرے لئے برا ہے اور تجھے بقدر ضرورت رکھ لینے پر ملامت نہیں کی جائے گی اور تو اس سے شروع کر جس کی پرورش تیرے ذمہ ہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

[33]34:بَاب النَّهْيِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

باب: مانگنے کی ممانعت کا بیان

1705{98}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَأَحَادِيثَ إِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ

1705:عبداللہ بن عامر یحصبی کہتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ احادیث میں احتیاط کیا کرو سوائے ایسی حدیث کے جو حضرت عمرؓ کے دور میں (موجود) تھی کیونکہ حضرت عمرؓ لوگوں کو خدائے بزرگ و برتر کے بارہ میں ڈراتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کا گہرا فہم عطا کرتا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میں تو صرف خزانہ کا نگران ہوں جسے میں دوں اور طیب خاطر ہو تو اس کے لئے اس میں برکت رکھی جائے گی اور جسے میں اس

عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ مَسْأَلَةٍ وَشَرَهٍ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ [2389]

کے مانگنے اور اس کی شدید حرص کی وجہ سے دوں تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔

1706{99}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ هَمَّامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهُ مَسْأَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ فَأَطْعَمَنِي مِنْ جَوْزَةٍ فِي دَارِهِ عَنْ أَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [2390]

1706: امیر معاویہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پیچھے پڑ کر سوال نہ کیا کرو۔ اللہ کی قسم! تم میں کوئی (شخص) مجھ سے کوئی چیز نہیں مانگتا کہ اس کا سوال مجھ سے کوئی چیز نکلوا دے جبکہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں اور پھر میں اسے دوں اور اس میں برکت بھی رکھ دی جائے۔ عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ مجھے وہب بن منبہ نے اپنے بھائی سے روایت کرتے ہوئے بتایا جبکہ میں صنعاء میں ان کے گھر گیا انہوں نے اپنے گھر کے اخروٹ مجھے کھلائے اور مذکورہ بالا روایت سنائی۔

1707{100} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ [2391]

1707: حمید بن عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ میں نے معاویہؓ بن ابی سفیان کو سنا جبکہ وہ خطبہ دیتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ جس شخص سے بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کا گہرا فہم عطا فرماتا ہے اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور عطا کرنے والا اللہ ہے۔

[34]35:بَاب الْمِسْكِينِ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

باب: مسکین تو وہ ہے جو مال نہ رکھتا ہو نہ ہی اس کا پتہ چلے کہ اس کو صدقہ دیا جائے

1708{101}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا[2393]

1708: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے پیچھے پھرنے والا مسکین نہیں ہوتا اور اسے ایک دو لقمے یا ایک دو کھجوریں واپس بھجوا دیتی ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا جس کے پاس اتنا مال نہیں ہے جو اسے مستغنی کردے اور نہ ہی اس کا کسی کو پتہ لگتا ہے کہ اس کو صدقہ دیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے کچھ مانگتا ہے۔

1709{102} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ

1709: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک یا دو کھجوریں یا ایک یا دو لقمے لوٹا دیں۔ مسکین تو وہ ہے جو (حرام اور سوال) سے بچتا ہے (حضرت ابو ہریرہؓ) کہتے ہیں اگر تم چاہو تو (یہ آیت قرآنی) پڑھو لَا يَسْـأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافاً (البقرۃ:274) وہ پیچھے پڑ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔

بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ [2395,2394]

[35]36:بَاب كَرَاهَةِ الْمَسْأَلَةِ لِلنَّاسِ

باب:لوگوں کے مانگنے کی ناپسندیدگی کا بیان

1710{103} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَخِي الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةُ [2397,2396]

1710:حمزہ بن عبداللہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی مسلسل مانگتا رہتا ہے۔پھر وہ اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرہ پر گوشت کا کوئی ٹکڑا نہ ہوگا۔ایک اور روایت میں مُزْعَةٌ یعنی ٹکڑے کا لفظ نہیں ہے۔

1711{104}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ

1711:حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے والدؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی لوگوں سے مسلسل مانگتا چلا جاتا ہے یہاںتک کہ وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کے چہرے میں گوشت کا کوئی ٹکڑا نہ ہوگا۔

الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ [2398]

1712{105}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ [2399]

1712:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اپنا مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے ان کے اموال مانگتا ہے تو وہ صرف انگارے مانگتا ہے چاہے وہ کم لے یا زیادہ لے۔

1713{106}حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ مِنَ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَيَانٍ [2401,2400]

1713:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اگر تم میں سے کوئی شخص صبح کے وقت جائے اور ایندھن جمع کر کے اپنی پشت پر لائے اور اس میں سے صدقہ کرے اور اس طرح لوگوں سے مانگنے سے مستغنی ہوجائے یہ اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص سے مانگے اور وہ اسے دے یا نہ دے۔ یقیناً اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے اور (صدقہ خیرات کرنا) ان سے شروع کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔ایک اور روایت قیس بن ابو حازم سے مروی ہے وہ کہتے ہیں ہم حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی شخص صبح کو جائے اور ایندھن اپنی پشت پر اٹھا کر لائے اور اسے بیچے۔ پھر باقی روایت بیان (راوی) کی روایت کے مطابق ہے۔

1714{107}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ [2402]

1714: حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کے آزاد کردہ غلام ابوعبید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی لکڑیوں کا گٹھا بنائے اور پھر اسے اپنی پشت پر اٹھا کر لائے اور اسے بیچے وہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص سے مانگے جو اسے دے یا اسے نہ دے۔

1715{108}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيَّ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

1715: حضرت عوف بن مالکؓ اشجعی کہتے ہیں ہم نو یا آٹھ یا سات افراد رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے آپؐ نے فرمایا تم اللہ کے رسولؐ کی بیعت کرو گے! ہم نے تازہ تازہ بیعت کی تھی۔ ہم نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم تو آپؐ کی بیعت کر چکے ہیں۔ آپؐ نے (پھر) فرمایا تم اللہ کے رسولؐ کی بیعت نہیں کرو گے؟ ہم نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم تو آپؐ کی بیعت کر چکے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم اللہ کے رسولؐ کی بیعت نہیں کرو گے؟ راوی کہتے ہیں ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم تو آپؐ کی بیعت کر چکے ہیں اب ہماری بیعت کس بات پر ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور پانچ وقت نماز ادا کرنے پر اور اطاعت کرو گے اور

ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا وَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ أَحَدِهِمْ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ [2403]

آپؐ نے سرگوشی کے انداز میں آہستہ سے کچھ فرمایا اور تم لوگوں سے کوئی سوال نہیں کرو گے۔(راوی کہتے ہیں) میں نے دیکھا ان میں سے کسی شخص کا چابک گر جاتا تھا لیکن وہ کسی سے نہ کہتا تھا کہ وہ اسے اس کو پکڑا دے۔

[36]37: بَاب مَنْ تَحِلُّ لَهُ الْمَسْأَلَةُ

باب: مانگنا کس کے لئے جائز ہے

1716{109} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى

1716: قبیصہ بن مخارق ہلالی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے ایک مالی ذمہ داری قبول کر لی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس بارہ میں سوال کے لئے گیا۔آپؐ نے فرمایا ٹھہرو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ کا مال آجائے۔ پھر ہم تمہارے لئے اس کے بارہ میں حکم دیں گے۔وہ کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا اے قبیصہ سوال کرنے کی تین میں سے ایک کو اجازت ہے۔وہ شخص جو مال کی ذمہ داری اٹھائے اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کو حاصل کر لے پھر وہ (سوال سے) رک جائے ایک وہ شخص جس پر کوئی ایسی مصیبت آئے جو اس کے مال کو ضائع کر دے اس کے لئے سوال کرنا

يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُومَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتًا يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا [2404]

جائز ہے۔ یہانتک کہ اس کی معیشت کے لئے سہارا مل جائے یا معیشت کا رخنہ بھر جائے اور ایک وہ شخص جسے فاقے کا سامنا ہو۔ یہاں تک کہ اس کی قوم کے تین سمجھدار لوگ گواہی دیں کہ فلاں شخص کو فاقہ نے آلیا ہے تو اس کے لئے سوال جائز ہے یہانتک کہ اس کی معیشت کے لئے سہارا مل جائے یا معیشت کا رخنہ بھر جائے۔ اس کے سوا سوال کرنا اے قبیصہ حرام ہے۔ اس کا مرتکب حرام کھاتا ہے۔

[37]38: بَاب إِبَاحَةِ الْأَخْذِ لِمَنْ أُعْطِيَ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ

باب: چیز بغیر مانگے اور بغیر حرص کے کسی کو عطا کی جائے اسے اس کے لینے کی اجازت ہے

1717{110} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ

1717: سالم بن عبداللہؓ بن عمر اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مجھے عطا فرماتے تھے میں عرض کرتا اسے اس کو دے دیں جو اس کا مجھ سے زیادہ ضرورتمند ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ آپؐ نے مجھے کچھ مال عطا فرمایا تو میں نے عرض کیا کہ یہ اس کو عطا فرما دیں جو مجھ سے زیادہ اس کا ضرورتمند ہو۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لے لو، وہ مال جو تمہیں بغیر حرص کے اور بغیر مانگے ملے اسے لے لو ورنہ اس کے پیچھے مت پڑو۔

مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ [2405]

1718{111} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ شَيْئًا أُعْطِيَهُ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2407,2406]

1718: سالم بن عبداللہؓ بن عمر اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ حضرت عمرؓ کو کچھ عطا فرماتے تو حضرت عمرؓ آپؐ سے عرض کرتے یا رسولؐ اللہ! اسے اس شخص کو عطا فرمادیں جو مجھ سے زیادہ اس کا ضرورتمند ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا یہ لے لو اور اس سے مالی فائدہ اٹھاؤ یا اس کو صدقہ کردو اور وہ مال جو تمہیں بغیر حرص کے اور بن مانگے ملے وہ لے لو ورنہ اس کے پیچھے مت پڑو۔ سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ اسی وجہ سے کسی سے کوئی چیز نہیں مانگتے تھے اور جو چیز آپؓ کو دی جاتی اسے ردّ نہیں کرتے تھے۔

1719{112} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ

1719: حضرت ابن ساعدی مالکی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے مجھے عامل بنایا جب میں اس کام

بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ فَقَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ[2409,2408]

سے فارغ ہوا اور وہ (مال) انہیں دے دیا تو انہوں نے کچھ اجرت دینے کا ارشاد فرمایا۔ میں نے عرض کیا میں نے محض للہ یہ خدمت سرانجام دی ہے اور میرا اجر اللہ پر ہے۔ انہوں نے کہا جو تمہیں دیا جائے وہ لے لو میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کام کیا تو آپؐ نے مجھے اجرت عطا فرمائی میں نے یہی کہا مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی چیز جو تمہیں بن مانگے دی جائے، لو اور کھاؤ اور صدقہ کرو۔

[38]39:بَاب كَرَاهَةِ الْحِرْصِ عَلَى الدُّنْيَا

باب: دنیا کی حرص کی ناپسندیدگی

1720{113}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ [2410]

1720: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جسے وہ نبی ﷺ تک رفع کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا بوڑھے شخص کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے زندگی اور مال کی محبت میں۔

1721{114} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولُ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ [2411]

1721: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بوڑھے شخص کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے لمبی زندگی اور مال کی محبت میں۔

1722{115} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [2414,2413,2412]

1722: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن اس کی دو چیزیں جوان ہوجاتی ہیں۔ اس کی مال کی حرص اور عمر کی حرص۔

[39]40:بَاب لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى ثَالِثًا

باب:اگرابنِ آدم کے پاس دووادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا

1723{116}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ[2416,2415]

1723: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر ابنِ آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضرور تیسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ نہیں بھر سکتی مگر مٹی اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔حضرت انس بن مالکؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔(حضرت انسؓ کہتے ہیں) میں نہیں جانتا کہ یہ کلام اتارا گیا تھا یا آپؐ (خود) فرمایا کرتے تھے... جیسا کہ ابوعوانہ کی روایت میں ہے۔

1724{117} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنَّ لَهُ وَادِيًا آخَرَ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ [2417]

1724:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی ہو تو وہ ضرور چاہے گا کہ اس کے پاس سونے کی ایک اور وادی ہو اور اس کا منہ تو مٹی ہی بھر سکتی ہے۔اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

1725{118} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ مِثْلُهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَمِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ [2418]

1725: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا اگر ابن آدم کے پاس ایک وادی کے برابر مال ہوتو وہ چاہے گا کہ اس کے پاس اتنا ہی اور ہو اور ابن آدم کا نفس تو مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ بات قرآن میں سے ہے یا نہیں اور زہیر کی روایت میں ہے انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قرآن میں سے ہے؟ انہوں نے حضرت ابن عباسؓ کا ذکر نہیں کیا۔

1726{119}حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ إِلَى قُرَّاءِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَءُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَنْتُمْ خِيَارُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوهُ وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِي الطُّولِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَاءَةَ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ

1726: ابوحرب بن ابی اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بصرہ کے رہنے والے قاریوں کو بلوایا تو آپؓ کے پاس تین سو آدمی آئے جنہوں نے قرآن کریم پڑھا ہوا تھا۔انہوں نے کہا تم بصرہ کے سب سے اچھے لوگ ہو اور ان کے قاری ہو پس اس کی تلاوت کیا کرو یہ نہ ہو کہ زمانہ گذرنے کے ساتھ ساتھ تمہارے دل سخت ہو جائیں جیسے تم سے پہلے لوگوں کے دل سخت ہو گئے تھے اور ہم ایک سورۃ پڑھتے تھے جسے ہم لمبائی اور شدّت میں سورۃ براءت کے برابر سمجھتے تھے وہ مجھے بھلا دی گئی لیکن مجھے اس میں سے یہ بات یاد رہی کہ اگر ابن آدم کیلئے دو وادیاں مال کی ہوتیں تو وہ

ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِإِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِي أَعْنَاقِكُمْ فَتُسْأَلُونَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2419]

تیسری وادی کی بھی طلب کرتا اور ابن آدم کا پیٹ تو مٹی ہی بھر سکتی ہے اور ہم ایک سورۃ پڑھتے تھے جسے ہم مسبّحات میں سے ایک سے مشابہ قرار دیتے تھے وہ مجھے بھلا دی گئی۔ اس میں سے یہ بات یاد رہی کہ اے لوگو وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم خود نہیں کرتے۔ اس کی گواہی تمہاری گردنوں میں لکھ دی جاتی ہے اور قیامت کے دن تم سے اس بارہ میں پوچھا جائے گا☆۔

[40]41: بَاب لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

باب: دولتمندی مال ومتاع کی کثرت سے نہیں ہوتی

1727{120} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [2420]

1727: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دولتمندی مال ومتاع کی کثرت سے نہیں ہوتی بلکہ اصل دولتمندی تو نفس کی دولتمندی ہے۔

[41]42: بَاب تَخَوُّفِ مَا يَخْرُجُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا

باب: دنیا کی زیب وزینت سے جو (نتیجہ) نکلے گا اس سے انذار

1728{121} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

1728: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں سے خطاب فرمایا اور کہا اللہ کی قسم اے لوگو! میں

☆ یہ روایت حدیث نبویؐ نہیں ہے ایک ایسے راوی کی روایت ہے جو بھول جانے کا بار بار اقرار کرتے ہیں۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثَلَطَتْ أَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ [2422]

تمہارے بارہ میں دنیا کی زیب وزینت سے ہی ڈرتا ہوں جو اللہ تمہارے لئے نکالے گا۔ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا بھلائی بھی شرّ لایا کرتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا تم نے کیا کہا؟ اُس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے کہا تھا کیا بھلائی بھی شرّ لایا کرتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے جواب دیا کہ خیر تو خیر ہی لاتی ہے مگر کیا (زینتِ دنیا) خیر ہے! یقیناً بہار جو اُگاتی ہے تو وہ اپھارہ سے ہلاک کرتی ہے یا ہلاکت کے قریب کردیتی ہے سوائے جو سبزہ کھاتا ہے یہانتک کہ اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں اور وہ دھوپ میں جاتا ہے تو گوبر کرتا ہے یا پیشاب کرتا ہے۔پھر جگالی کرتا ہے پھر واپس آکر کھانے لگتا ہے پس جو شخص جائز طریقہ سے مال حاصل کرتا ہے تو اس کے لئے اس میں برکت رکھی جاتی ہے اور جو مال ناجائز طریقہ سے حاصل کرتا ہے تو وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔

1729{122}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

1729: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے زیادہ خوفناک جس سے میں تمہارے بارہ میں ڈرتا ہوں وہ دنیا کی زیب وزینت ہے جو اللہ تمہارے لئے نکالے گا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ [2422]

انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! زهرة الدنیا سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا زمین کی برکات۔انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا بھلائی بھی برائی لاتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا بھلائی تو بھلائی ہی لاتی ہے، بھلائی تو بھلائی ہی لاتی ہے، بھلائی تو بھلائی ہی لاتی ہے۔ ہاں بہار جوا ُگاتی ہے وہ ہلاک کرتی ہے یا ہلاکت کے قریب کرتی ہے سوائے اس چارہ کھانے والے کے کیونکہ وہ جو اسے کھاتا ہے یہانتک کہ اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں پھر وہ سورج کے سامنے آتا ہے اور جگالی کرتا ہے اور پیشاب کرتا ہے اور گوبر کرتا ہے پھر دوبارہ آتا ہے اور کھاتا ہے پس یقیناً یہ مال بہت سرسبز اور شیریں ہے جو اسے جائز طریقہ سے لیتا ہے اور اس کا صحیح استعمال کرتا ہے تو وہ (مال) بہت اچھا ساتھی ہے اور جو اسے ناجائز طریقہ سے لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔

1730{123}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ

1730:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے تو ہم آپؐ کے گرد بیٹھے۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہارے بارہ میں اپنے بعد جن باتوں سے ڈرتا ہوں ان میں سے دنیا کی زیب و زینت بھی ہے جس کے دروازے تم پر کھول دیئے جائیں گے۔ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا بھلائی بھی برائی لاتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ اس پر خاموش رہے۔اسے کہا گیا کہ کیا بات ہے کہ تم

الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا السَّائِلَ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2423]

رسول اللہ ﷺ سے بات کرتے ہو مگر آپؐ تم سے مخاطب نہیں ہو رہے۔ راوی کہتے ہیں ہم نے محسوس کیا کہ آپؐ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ جب یہ کیفیت جاتی رہی تو آپؐ نے اپنا پسینہ صاف کیا اور فرمایا۔ یقیناً یہ سوال کرنے والا۔ ! گویا آپؐ نے اس کی تعریف فرمائی۔ آپؐ نے فرمایا بھلائی تو برائی نہیں لاتی مگر بہار جو اُگاتی ہے تو وہ ہلاک کرتی ہے یا ہلاکت کے قریب کردیتی ہے سوائے اس چارہ کھانے والے کیونکہ وہ کھاتا رہا یہانتک کہ جب اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آتا ہے پھر گوبر کرتا ہے پھر پیشاب کرتا ہے اور جگالی کرتا ہے اور یقیناً یہ مال سرسبز اور شیریں ہے جو اس مسلمان کا بہترین ساتھی ہے جو اس میں سے مسکین یتیم اور مسافر کو دیتا ہے {یا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا} اور جو اسے ناجائز طور پر حاصل کرتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور وہ قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہوگا۔

[42]43: بَاب فَضْلِ التَّعَفُّفِ وَالصَّبْرِ

باب: مانگنے سے بچنے اور صبر کی فضیلت

1731{124}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي

1731: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ انصار میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا تو آپؐ نے اُنہیں عطا فرمایا انہوں نے آپؐ

سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِنْ عَطَاءٍ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2424,2425]

پھر مانگا اور آپؐ نے انہیں پھر عطا فرمایا یہانتک کہ جب آپؐ کے پاس جو کچھ تھا ختم ہو گیا آپؐ نے فرمایا میرے پاس جو بھی مال ہوتا ہے میں اسے تم سے بچا کر نہیں رکھتا اور جو مانگنے سے بچتا ہے تو اللہ اسے مانگنے سے بچائے گا اور جو استغناء سے کام لے گا اللہ اسے غنی کر دے گا اور جو صبر کرے گا اللہ اسے صبر عطا فرمائے گا اور کسی کو کوئی عطا صبر سے بہتر اور وسیع تر نہیں دی گئی۔

[43]44:بَاب فِي الْكَفَافِ وَالْقَنَاعَةِ

باب:ضرورت کے مطابق مال اور قناعت کے بارہ میں

1732{125}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ [2426]

1732:حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کامیاب ہو گیا وہ شخص جو اسلام لایا اور اسے ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور جو اللہ نے اسے عطا کیا اس پر اسے قناعت عطا کی۔

1733{126}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا

1733:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (اللہ تعالیٰ کے حضور)

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا [2427]

عرض کی اے اللہ آلِ محمدؐ کو بنیادی ضرورت کی حد تک رزق عطا فرما۔

[44]45: بَاب إِعْطَاءِ مَنْ سَأَلَ بِفُحْشٍ وَغِلْظَةٍ

باب: اس کو دینا جو بدتہذیبی اور سختی سے سوال کرے

1734{127}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُبَخِّلُونِي فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ [2428]

1734: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مال تقسیم فرمایا تو میں نے عرض کیا اللہ کی قسم یا رسولؐ اللہ! اس مال کے اِن کی نسبت کچھ اور لوگ زیادہ مستحق ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ انہوں نے میرے متعلق دو باتیں (عملاً) اختیار کر رکھی ہیں کہ وہ مجھ سے بدزبانی سے سوال کریں یا مجھے بخیل ٹھہرائیں جبکہ میں ہرگز ذرا بھی بخیل نہیں ہوں۔

1735{128}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا ح و حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

1735: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا اور آپؐ نے نجرانی چادر اوڑھ رکھی تھی جس کا کنارہ کھردرا تھا۔ آپؐ کو ایک بدوی شخص آملا اور اس نے آپؐ کی

حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ إِلَيْهِ جَبْذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِيِّ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ فَجَاذَبَهُ حَتَّى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتَّى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2430,2429]

چادر کو بہت سختی سے کھینچا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی گردن کی ایک جانب دیکھا اور اس کے سختی سے کھینچنے کی وجہ سے اس چادر کے کنارہ نے اس پر نشان ڈال دیا تھا۔ پھر اس نے کہا اے محمدؐ اللہ کا جو مال آپؐ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیئے جانے کا حکم دو۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور ہنس پڑے اور پھر اسے عطا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ عکرمہ بن عمار کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اس نے آپؐ کو اپنی طرف (اس قدر زور سے کھینچا تھا) کہ نبی ﷺ بدوی کے سینہ سے جا لگے۔ اور ہمام کی روایت میں ہے کہ اس نے آپؐ کو اسقدر زور سے کھینچا کہ چادر پھٹ گئی اور اس کا کنارہ (border) رسول اللہ ﷺ کی گردن میں رہ گیا۔

1736{129}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ [2431]

1736: حضرت مِسوَرؓ بن مخرمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ قبائیں تقسیم فرمائیں اور مخرمہؓ کو (کوئی قبا) نہ دی۔ مخرمہؓ نے کہا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو۔ میں ان کے ساتھ گیا۔ انہوں نے کہا اندر جاؤ اور آپؐ کو میرے پاس بلاؤ۔ وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ کو بلایا۔ آپؐ ان کے پاس تشریف لائے اور ان میں سے ایک قبا آپؐ کے (بازو پر) تھی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تمہارے لئے یہ چھپا کر رکھی تھی۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس (مخرمہؓ) کی طرف دیکھا اور فرمایا مخرمہ خوش ہو گیا۔

1737{130}حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ عَسَى أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَقَامَ أَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَهُوَ يُرِيهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُولُ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ [2432]

1737: حضرت مِسوَرؓ بن مخرمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کچھ قبائیں آئیں۔ مجھے میرے والد مخرمہؓ نے کہا کہ ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو، شاید آپؐ اُن میں سے ہمیں کچھ عطا فرمائیں۔ وہ کہتے ہیں میرے والد دروازہ پر کھڑے ہوئے اور باتیں کرنے لگے۔ نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی اور باہر تشریف لائے۔ آپؐ کے پاس ایک قبا تھی۔ آپؐ اس کی خوبیاں ان کو دکھا رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے یہ تمہارے لئے چھپا کر رکھی ہوئی تھی، میں نے یہ تمہارے لئے چھپا کر رکھی ہوئی تھی۔

[45]46:بَاب إِعْطَاءِ مَنْ يُخَافُ عَلَى إِيمَانِهِ

باب:اس شخص کوعطا کرنا جس کے ایمان (کے ضائع ہونے) کا ڈر ہو

1738{131} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَفِي حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ تَكْرِيرُ الْقَوْلِ مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

1738:عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو عطا فرمایا۔ میں اُن میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے ایک شخص کو نظر انداز فرمایا، اسے نہ دیا اور وہ میرے نزدیک ان میں سے بہترین تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آہستہ آواز سے عرض کیا۔ یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا اس کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ میں بخدا ضرور اس کو مؤمن سمجھتا ہوں۔ آپؐ نے فلاں شخص کو عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا یا مسلمان! میں پھر تھوڑی دیر خاموش رہا، پھر اس کے بارہ میں میرے علم نے مجھے مجبور کیا تو میں نے عرض کیا آپؐ کا اس کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ میں اس کو مؤمن سمجھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا یا مسلمان! آپؐ نے فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں جبکہ دوسرا شخص مجھے اس کی نسبت زیادہ پیارا ہوتا ہے۔ میں اسے اس ڈر سے دیتا ہوں کہ کہیں وہ منہ کے بل آگ میں ہی نہ گرایا جائے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ (سعدؓ بن ابی وقاص نے بیان کیا) کہ رسول اللہ ﷺ نے میری گردن اور

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَلَى مَعْنَى حَدِيثِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ الَّذِي ذَكَرْنَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ [2433,2434,2435]

کندھے کے درمیان اپنا دستِ مبارک مارا اور پھر فرمایا کوئی لڑائی ہے؟ اے سعد میں ایک شخص کو دیتا ہوں....

[46]47: بَاب إِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَتَصَبُّرِ مَنْ قَوِيَ إِيمَانُهُ

باب: مؤلفہ قلوب کو اسلام میں آنے کے باوجود عطا کرنا اور ان کی صبر وثبات جن کا ایمان مضبوط ہے

1739{132} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ

1739: ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ نے مجھے بتایا کہ فتح حنین کے دن جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ہوازن کے اموال میں

مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَحُدِّثَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ لَهُ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ قَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي

کثرت سے مالِ غنیمت دیا اور رسول اللہ ﷺ نے قریش کے بعض لوگوں کو سو سو اونٹ دیئے تو انصارؓ کے چند لوگوں نے کہا اللہ، رسول اللہ ﷺ کی مغفرت فرمائے۔ آپؐ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کو ان کی اس بات سے آگاہ کیا گیا تو آپؐ نے انصارؓ کو بلا بھیجا اور انہیں چمڑے کے خیمہ میں جمع کیا جب وہ سب جمع ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا وہ کیا بات ہے جو تمہاری طرف سے مجھے پہنچی ہے؟ انصارؓ کے سمجھدار لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم میں سے سمجھدار لوگوں نے کچھ نہیں کہا لیکن ہم میں سے چند نوعمر لوگوں نے کہا ہے اللہ اپنے رسولؐ کی مغفرت فرمائے وہ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ایسے لوگوں کو دے رہا ہوں جن کے کفر کا زمانہ قریب ہے۔ میں ان کی تالیف قلب کر رہا ہوں کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ لوگ تو مال لے کر جائیں اور تم اللہ کے رسولؐ کو لے کر اپنے گھروں کو جاؤ۔ اللہ کی قسم جو چیز تم لے کر لوٹو گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے کر لوٹیں گے۔ انصارؓ نے کہا ہاں یا رسولؐ اللہ! ہم راضی ہیں آپؐ نے فرمایا عنقریب تم

عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ وَقَالَ فَأَمَّا أُنَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالُوا نَصْبِرُ كَرِوَايَةِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ [2438,2437,2436]

سخت ترجیحی سلوک دیکھو گے پس تم صبر کرنا یہانتک کہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے مل جاؤ اور میں حوض پر ہوں گا۔ انہوں نے عرض کیا ہم ضرور صبر کریں گے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں مگر ہم صبر نہیں کر سکے۔

1740{133} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا

1740: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کو اکٹھا کیا اور فرمایا کیا تم میں کوئی غیر (انصاری) شخص ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں سوائے ہماری بہن کے ایک بیٹے کے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قوم کی بہن کا بیٹا بھی انہی میں سے ہوتا ہے۔ پھر فرمایا قریش کا جاہلیت اور مصیبت کا زمانہ ابھی ابھی گذرا ہے۔ میں ان کی دلجوئی اور تالیف قلب چاہتا ہوں کیا تم نہیں چاہتے کہ لوگ دنیا لے کر لوٹیں اور تم اللہ اور اس کے رسولؐ کو لے کر اپنے گھروں کو جاؤ۔ اگر سب

تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [2439]

لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصارؓ ایک گھاٹی میں تو میں انصارؓ کی گھاٹی میں چلوں گا۔

1741{134} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ الْغَنَائِمَ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا إِلَى بُيُوتِهِمْ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [2440]

1741: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں جب مکہ فتح ہوا تو آپؐ نے قریش میں مالِ غنیمت تقسیم فرمایا۔ اس پر انصار نے کہا عجیب ہے کہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے اور اموالِ غنیمت ان کو واپس دیئے جا رہے ہیں۔ جب یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے انہیں اکٹھا کیا اور فرمایا یہ کیا بات ہے جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بات وہی ہے جو آپؐ تک پہنچی ہے اور وہ جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ لوگ دنیا لے کر اپنے گھروں کو جائیں اور تم رسولؐ اللہ کو اپنے گھروں میں لے کر جاؤ۔ اگر سب لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصارؓ ایک اور گھاٹی میں تو میں انصارؓ کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1742{135} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ

1742: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب حنین کا معرکہ پیش آیا تو ہوازن اور غطفان وغیرہ (قبائل) اپنے بچوں اور جانوروں کے ساتھ آئے اور اس دن نبی ﷺ کے ساتھ دس ہزار افراد تھے اور آپؐ کے ساتھ وہ بھی تھے جن کو (فتحِ مکہ

مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ أَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِذَرَارِيِّهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ آلَافٍ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَأَدْبَرُوا عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَاءَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ فَنَزَلَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَتِ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعَى وَتُعْطَى الْغَنَائِمُ غَيْرَنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَسَكَتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ تَحُوزُونَهُ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا

کے بعد) آزاد کر دیا گیا تھا وہ آپؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور آپؐ اکیلے رہ گئے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس دن دو آوازیں دیں اور دونوں آوازوں کے درمیان کچھ وقفہ تھا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے دائیں طرف رخ کیا اور فرمایا اے انصارؓ کے گروہ! انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! لبیک اور آپؐ کو خوشخبری ہو! پھر آپؐ بائیں طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے گروہِ انصارؓ! انہوں نے کہا لبیک یارسولؐ اللہ! خوشخبری ہو ہم آپؐ کے ساتھ ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ سفید خچر پر سوار تھے۔ آپؐ نیچے اترے اور فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اور مشرکوں کو شکست ہوگئی اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ بہت سا مالِ غنیمت آیا۔ آپؐ نے اسے مہاجروں اور آزاد کردہ لوگوں میں تقسیم فرما دیا اور انصارؓ کو کچھ نہ دیا۔ اس پر انصار نے کہا کہ جب مشکل وقت ہوتا ہے تو ہمیں بلایا جاتا ہے اور مالِ غنیمت اوروں کو دے دیا جاتا ہے۔ آپؐ کو یہ بات پہنچی تو آپؐ نے انہیں ایک خیمہ میں اکٹھا کیا اور فرمایا اے گروہِ انصارؓ! یہ کیا بات ہے جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچی ہے۔ وہ خاموش رہے۔ آپؐ نے فرمایا اے گروہِ انصارؓ! کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ لوگ دنیا لے کر اپنے گھروں کو جائیں اور تم محمدؐ کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ! ہم تو راضی ہیں۔

وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَأَيْنَ أَغِيبُ عَنْهُ{136}

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ رَأَيْتُ قَالَ فَصُفَّتِ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتِ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتِ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ آلَافٍ وَعَلَى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِي خَلْفَ ظُهُورِنَا فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتِ الْأَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَنَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالَ الْمُهَاجِرِينَ يَالَ الْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَالَ الْأَنْصَارِ يَالَ الْأَنْصَارِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ هَذَا حَدِيثُ عِمِّيَّةٍ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَايْمُ اللَّهِ مَا أَتَيْنَاهُمْ حَتَّى هَزَمَهُمْ اللَّهُ قَالَ

راوی کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا اگر سب لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصارؓ کی گھاٹی اختیار کروں گا۔ ہشام کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوحمزہ کیا آپ اس وقت موجود تھے؟ انہوں نے کہا کیا میں آپؐ سے علیحدہ ہوسکتا تھا؟

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے مکہ فتح کیا پھر ہم غزوہ حنین کے لئے گئے میں نے دیکھا کہ مشرکوں نے بہترین صف بندی کی ہے جو میں نے کبھی دیکھی ہو۔ وہ کہتے ہیں پہلے گھڑ سواروں کی صف بنائی گئی تھی پھر جنگجوؤں کی صف بنائی گئی تھی، پھر ان کے بعد عورتوں کی صف بنائی گئی تھی۔ پھر بکریوں کی صف بندی کی گئی پھر اونٹوں کی۔ وہ کہتے ہیں ہم لوگ بھی کثیر تعداد میں تھے ہم چھ ہزار تک پہنچ چکے تھے ہماری دائیں طرف کے گھڑ سواروں پر خالد بن ولیدؓ مقرر تھے۔ راوی کہتے ہمارے گھوڑے ہمارے پچھلی جانب مڑنے لگے اور تھوڑی دیر میں ہمارے سواروں سے میدان خالی ہو گیا اور بدّو بھاگ گئے اور وہ لوگ بھی جنہیں ہم جانتے تھے۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے پکارا اے مہاجرینؓ! اے مہاجرینؓ! پھر فرمایا اے انصارؓ! اے انصارؓ! راوی کہتے ہیں حضرت انسؓ نے کہا یہ عام روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! لبیک راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے پیش قدمی

فَقَبَضْنَا ذَلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَكَّةَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ وَهِشَامِ بْنِ زَيْدٍ [2442]

فرمائی۔ راوی کہتے ہیں اللہ کی قسم ابھی ہم ان تک پہنچے ہی نہیں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست دے دی۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم نے اس مال پر قبضہ کیا پھر ہم طائف کی طرف گئے اور چالیس رات تک ان کا محاصرہ کیا پھر ہم مکہ کی طرف واپس آئے اور پڑاؤ کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ ایک شخص کو سو اونٹ عطا فرمانے لگے۔

1743{137}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُونَ ذَلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ

أَتَجْعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ
بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَ الْأَقْرَعِ
فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَلَا حَابِسٌ
يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ
وَمَا كُنْتُ دُونَ امْرِئٍ مِنْهُمَا
وَمَنْ تَخْفِضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ

1743: حضرت رافع بن خدیج ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان بن حرب اور صفوان بن امیہ اور عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس میں سے ہر ایک کو سو سو اونٹ عطا فرمائے اور عباس بن مرداس کو اس سے کم دیئے۔ اس پر عباس بن مرداس نے کہا ''کیا آپ میرا حصہ غنیمت اور (میرے گھوڑے) عبید کا حصہء غنیمت عیینہ اور اقرع کے درمیان مقرر کرتے ہیں حالانکہ بدر ☆ اور حابس مرداس سے معرکہ میں بڑھ کر نہ تھے اور نہ ہی میں ان دونوں آدمیوں سے کم ہوں اور جسے آج آپ پست کردیں گے وہ کبھی بھی بلند نہ کیا جائے گا۔''
راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بھی سو پورے کردیئے۔
ایک اور روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حنین کی غنائم تقسیم فرمائیں اور ابوسفیان بن حرب کو سو اونٹ عطا

☆ بدر عُیینہ کے دادا تھے۔

قَالَ فَأَتَمَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً {138}و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ وَأَعْطَى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ مِائَةً و حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ وَلَا صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ الشِّعْرَ فِي حَدِيثِهِ [2445,2444,2443]

فرمائے اور مزید یہ کہ آپؐ نے علقمہ بن علاثہ کو بھی سو عطا فرمائے۔ایک اور روایت میں علقمہ بن علاثہ اور صفوان بن امیہ کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی اشعار کا ذکر ہے۔

1744{139} حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَأَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ يُحِبُّونَ أَنْ يُصِيبُوا مَا أَصَابَ النَّاسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ بِي وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ

1744: حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حنین فتح کیا اور مالِ غنیمت تقسیم فرمایا اور اُنہیں جن کی تالیف قلب مقصود تھی دیا۔حضورؐ کو معلوم ہوا کہ انصارؓ چاہتے ہیں کہ انہیں بھی وہ کچھ ملے جو دوسرے لوگوں کو ملا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ان سے خطاب فرمایا آپؐ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا اے انصارؓ کے گروہ! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا تھا؟ پھر اللہ نے تمہیں میرے ذریعہ ہدایت دی۔تمہیں مفلس پایا اللہ نے تمہیں میرے ذریعہ مالدار بنایا تمہیں بٹا ہوا پایا اللہ نے تمہیں میرے ذریعہ اکٹھا کر

بِي وَيَقُولُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ فَقَالَ أَلَا تُجِيبُونِي فَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ شِئْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَذَا وَكَذَا وَكَانَ مِنَ الْأَمْرِ كَذَا وَكَذَا لِأَشْيَاءَ عَدَّدَهَا زَعَمَ عَمْرٌو أَنْ لَا يَحْفَظُهَا فَقَالَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْإِبِلِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ [2446]

دیا۔انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ سب سے بڑھ کر احسان کرنے والے ہیں۔آپؐ نے فرمایا تم مجھے جواب کیوں نہیں دیتے ؟انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ سب سے بڑھ احسان کرنے والے ہیں۔آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہو تو یہ یہ کہہ سکتے ہو اور یوں ہوا، یوں ہوا۔(راوی کہتے ہیں) بہت سی باتیں گنوائیں۔عمرو نے کہا وہ انہیں یاد نہیں رکھ سکے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ لوگ تو بکریاں اور اونٹ لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کے رسولؐ کو لے جاؤ۔انصارؓ شِعار ہیں اور دوسرے لوگ دِثار۔اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصارؓ میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی اور ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصارؓ کی وادی یا ان کی گھاٹی میں چلوں گا تم میرے بعد ترجیحی سلوک دیکھو گے پس تم صبر کرنا یہانتک کہ تم مجھے حوض پر آملو۔

1745{140} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَأَعْطَى الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ

1745: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ حنین کے موقعہ پر رسول اللہ ﷺ نے مال تقسیم فرماتے ہوئے بعض لوگوں کو ترجیح دی۔آپؐ نے اقرع بن حابس کو سو اونٹ عطا فرمائے اور عیینہ کو بھی اتنے ہی دیئے اور بعض عرب سرداروں میں سے کچھ لوگوں کو بھی عطا فرمایا اور ان کو اس دن تقسیم میں ترجیح دی۔اس پر ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم یہ ایسی تقسیم ہے جس میں

نوٹ: شعار وہ لباس ہے جو بدن سے ملا ہوا ہو اور دثار وہ لباس ہے جو شعار کے اوپر ہوتا ہے۔

وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى أُنَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ وَآثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيهَا وَمَا أُرِيدَ فِيهَا وَجْهُ اللَّهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ كَالصِّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ يَعْدِلْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيثًا [2447]

انصاف سے کام نہیں لیا گیا اور نہ اس میں اللہ کی رضا مقصود ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم میں ضرور رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں میں آپؐ کے پاس گیا اور آپؐ کو وہ بات بتائی جو اس شخص نے کہی تھی راوی کہتے ہیں آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا یہاںتک کہ وہ سرخ ہو گیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اگر اللہ اور اس کا رسولؐ انصاف نہیں کریں گے تو اور کون انصاف کرے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے فرمایا اللہ موسیٰؑ پر رحم فرمائے انہیں اس سے زیادہ تکلیف دی گئی اور انہوں نے صبر کیا۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا بلا شبہ اس کے بعد (ایسی) کوئی بات آپؐ تک نہیں پہنچاؤں گا۔

1746{141}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَذْكُرْهُ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ [2448]

1746: حضرت عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خوب مال تقسیم فرمایا۔ ایک شخص نے کہا کہ یہ ایک ایسی تقسیم ہے جس میں اللہ کی رضا نہیں چاہی گئی۔ وہ کہتے ہیں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو چپکے سے بتا دیا۔ آپؐ اس بات سے شدید ناراض ہوئے اور آپؐ کا چہرہ سرخ ہو گیا یہاںتک کہ میں نے خواہش کی کہ اے کاش میں نے اس کا آپؐ سے ذکر نہ کیا ہوتا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے فرمایا کہ موسیٰؑ کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی تھی مگر انہوں نے صبر کیا۔

[47]48:بَاب ذِكْرِ الْخَوَارِجِ وَصِفَاتِهِمْ

باب: خوارج اور ان کی نشانیوں کا بیان

1747{142} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِي النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْهُ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو

1747: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص جعرانہ مقام پر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپؐ حنین سے لوٹ رہے تھے اور حضرت بلالؓ کے کپڑے میں چاندی تھی اور رسول اللہ ﷺ اس میں سے لے کر لوگوں میں تقسیم فرما رہے تھے اس نے کہا اے محمدؐ! عدل سے کام لیں۔ آپؐ نے فرمایا تیرا بھلا ہو، اگر میں عدل نہ کروں تو اور کون عدل کرے گا۔ اگر میں عدل نہ کروں تو تم خائب و خاسر ہو گئے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اس منافق کو قتل کرنے دیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی پناہ تا کہ لوگ یہ کہنے لگیں کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہوں یقیناً یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ اس سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

ایک روایت میں يَقْسِمُ مَغَانِمَ کے الفاظ ہیں۔

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ مَغَانِمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ [2450,2449]

1748{143} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدُ الْخَيْرِ الطَّائِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ فَقَالُوا أَتُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِعْ اللَّهَ إِنْ عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ

1748: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سونا بھیجا جو اپنی مٹی سمیت تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے چار آدمیوں اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری اور علقمہ بن علاثہ عامری بنی کلاب میں سے ایک شخص اور زید الخیر طائی بنونبهان میں سے ایک شخص کے درمیان تقسیم فرما دیا۔ راوی کہتے ہیں اس پر قریش ناراض ہوگئے اور کہنے لگے کہ آپ نجد کے بڑے آدمیوں کو دیتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ اس لئے کیا ہے کہ ان کی تالیفِ (قلب) کروں۔ پھر ایک گھنی داڑھی والا شخص آیا جس کے گال کی ہڈیاں ابھری ہوئی تھیں، آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی اُبھری ہوئی اور سر منڈا ہوا تھا۔ اس نے کہا اے محمدؐ اللہ کا تقوی اختیار کرو۔ راوی کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو پھر کون اس کی اطاعت کرے گا۔ اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ آدمی پیٹھ پھیر کر چلا گیا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے اس کے قتل کی اجازت مانگی لوگوں کا خیال ہے کہ

رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يُرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ [2451]

وہ حضرت خالد بن ولیدؓ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اس کی نسل سے ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں ان کو پاؤں تو میں ضرور انہیں عاد کی ہلاکت کی طرح ہلاک کر دوں۔

1749{144}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ إِمَّا عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ

1749: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں حضرت علیؓ بن ابی طالب نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں چمڑے میں جسے ببول کی چھال سے رنگا گیا تھا سونا بھیجا جو ابھی مٹی سے نکالا نہیں گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اسے چار افراد عیینہ بن حصن، اقرع بن حابس، اور زید الخیل اور چوتھے علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل تھے میں تقسیم فرما دیا۔ آپؐ کے ساتھیوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہم ان سے اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ راوی کہتے ہیں یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے؟ حالانکہ میں اس کا امین ہوں جو آسمان میں ہے اور صبح و شام میرے پاس آسمان کی خبریں آتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی رخسار اُبھرے ہوئے پیشانی اونچی داڑھی گھنی، سر منڈا ہوا، اِزار کس کر اٹھائے ہوئے کھڑا ہوا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! اللہ کا

مُشَمَّرُ الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ فَقَالَ وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي قَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ {145}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِزُ وَزَادَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ

تقوٰی اختیار کریں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ بھلا کرے۔ کیا میں زمین کے باشندوں میں سب سے زیادہ اللہ کا تقوٰی اختیار کرنے کا اہل نہیں ہوں! راوی کہتے ہیں پھر وہ آدمی پیٹھ پھیر کر چلا گیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں شاید وہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالدؓ نے عرض کیا کتنے ہی نمازی ہیں جو زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ لوگوں کے دلوں میں نقب لگاؤں اور ان کے پیٹ چاک کروں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے اس کی طرف دیکھا جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا آپؐ نے فرمایا اس کی نسل سے ایسے لوگ نکلیں گے جو آسانی سے اللہ کی کتاب پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اُترے گی وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا اگر میں ان کو پاؤں تو ثمود کی طرح تباہ و برباد کردوں۔

ایک اور روایت میں علقمہ بن علاثہ کا ذکر ہے اور عامر بن طفیل کا ذکر نہیں اور نَاشِزُ الْجَبْهَةِ) کی جگہ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ کا لفظ ہے اور مزید بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ آپؐ کی طرف گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ ماردوں؟

كِتَابَ اللَّهِ لَيِّنًا رَطْبًا وَقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ {146}و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدُ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ[2452,2453,2454]

آپؐ نے فرمایا نہیں۔ پھر وہ لوٹ آئے اور خالد بن ولیدؓ سیف اللہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں۔آپؐ نے فرمایا نہیں۔راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے فرمایا اس کی نسل سے ایسے لوگ نکلیں گے جو اللہ کی کتاب کو سہولت اور آسانی سے پڑھیں گے۔راوی کہتے ہیں عمارہ نے کہا میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا اگر میں انہیں پاؤں تو انہیں ثمود کی طرح تباہ و برباد کردوں۔ عمارہ بن قعقاع سے اسی سند سے روایت ہے انہوں نے کہا چار آدمیوں زید الخیر اور اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل کے درمیان (تقسیم فرمایا) اور انہوں نے عبدالواحد کی روایت کی طرح نَاشِزُ الْجَبْهَةِ کا لفظ استعمال کیا ہے اور انہوں نے یہ الفاظ بیان کئے ہیں ''کہ یقیناً اس کی نسل سے ایسے لوگ نکلیں گے'' اور انہوں نے یہ الفاظ نہیں کہے'' اگر میں ان کو پاؤں تو ضرور ثمود کی طرح تباہ و برباد کردوں''۔

1750{147} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُورِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1750: ابی سلمہ اور عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس آئے اور ان سے حروریہ کے بارہ میں پوچھا کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو ان کا ذکر کرتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ حروریہ کون ہیں؟ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ کچھ لوگ نکلیں

وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا قَالَ لَا أَدْرِي مَنِ الْحَرُورِيَّةُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ فَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ [2455]

گے اس امت میں سے ایک قوم ۔ یہ نہیں فرمایا اس میں سے ایک قوم نکلے گی۔ تم اپنی نمازکو ان کی نماز کی نسبت حقیر جانو گے وہ قرآن پڑھیں گے (مگر) وہ ان کے حلقوں یا گلوں سے تجاوز نہیں کرے گا۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے اور تیر انداز اپنے تیر کو، اپنے تیر کے پھل کو اور اس کے رصاف[1] کو دیکھتا ہے اور اس کے فوق[2] کے بارہ میں شک کرتا ہے کہ کیا اس کے ساتھ کچھ خون لگا ہے۔

1751{148}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالضَّحَّاكُ الْهَمْدَانِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1751: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ آپؐ مالِ (غنیمت) تقسیم فرما رہے تھے کہ آپؐ کے پاس ذوالخویصرۃ جو بنی تمیم کا ایک شخص تھا آیا اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! عدل کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بھلا کرے اگر میں نے عدل نہ کیا تو اور کون عدل کرے گا؟ میں ناکام ہوا اور گھاٹے میں پڑ گیا اگر میں نے عدل نہ کیا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن ماردوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، یقیناً اس جیسے اور بھی (نکلنے والے) ہیں تم میں سے کوئی اپنی نمازکو ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزہ کو ان کے روزہ کے مقابلہ میں حقیر جانے گا

1: وہ جگہ جہاں تیر کی لکڑی کو لوہے کے پھل میں داخل کر کے مضبوطی سے باندھا جاتا ہے۔
2: فوق تیر کے پچھلے حصہ کو کہتے ہیں جسے کمان کے چلّہ پر رکھا جاتا ہے۔

وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ـ وَهُوَ الْقِدْحُ ـ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَتَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَوُجِدَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَعَتَ [2456]

وہ قرآن پڑھیں گے (مگر) وہ ان کے گلے سے تجاوز نہیں کرے گا وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے۔اس کے پھل کو دیکھا جاتا ہے تو اس میں کچھ نہیں پایا جاتا، پھر اس کے رصاف کو دیکھا جائے تو اس میں کچھ نہیں پایا جاتا۔ پھر اس کی نضیّہ یعنی لکڑی کو دیکھا جائے (جس کو قدح بھی کہتے ہیں) تو اس میں کچھ نہیں پایا جاتا۔پھر اس کے پروں کو دیکھا جاتا ہے اس میں بھی کچھ نہیں پایا جاتا۔وہ گوبر اور خون سے بھی گذر گیا ہوتا ہے ان کی نشانی ایک سیاہ شخص ہے اس کا ایک بازو عورت کے پستان کی طرح ہے یا گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہے جو ہلتا ہے۔ وہ لوگوں میں اختلاف کے وقت خروج کریں گے۔حضرت ابوسعیدؓ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ان سے جنگ کی اور میں ان کے ساتھ تھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارہ میں حکم دیا تو اسے تلاش کیا گیا اور وہ مل گیا اور اسے لایا گیا اور میں نے اسے رسول اللہ ﷺ کی بیان فرمودہ صفت کے مطابق دیکھا جو آپؐ نے بیان فرمائی تھی۔

1752{149}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيد أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخْرُجُونَ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ سِيمَاهُمْ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ أَوْ مِنْ أَشَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ أَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيِّ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوقِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ[2457]

1752:حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کا ذکر فرمایا جو آپؐ کی امت میں ہوں گے وہ لوگوں میں اختلاف کے وقت خروج کریں گے ان کی نشانی سر منڈوانا ہے۔آپؐ نے فرمایا وہ بدترین مخلوق ہیں یا(فرمایا) بدترین مخلوق میں سے ہیں۔دو گروہوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہے ان کو قتل کرے گا۔راوی کہتے ہیں نبی ﷺ نے ان کے لئے ایک مثال بیان فرمائی یا ایک بات کہی کہ ایک شخص شکار یا فرمایا ہدف کو تیر مارتا ہے پھر وہ پھل کو دیکھتا ہے تو کوئی نشانی نہیں پاتا اور وہ لکڑی میں دیکھتا ہے تو کوئی نشانی نہیں پاتا اور وہ فوق کو دیکھتا ہے تو کوئی نشانی خون لگنے کی نہیں پاتا۔راوی کہتے ہیں حضرت ابوسعیدؓ نے کہا اے اہل عراق تم نے انہیں قتل کیا۔

1753{150} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [2458]

1753:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمانوں میں اختلاف کے وقت دین سے نکلنے والا گروہ دین سے نکل جائے گا اس گروہ کو وہ قتل کرے گا جو دونوں میں سے حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

1754{151}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

1754:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ[2459]

میں دو گروہ ہونگے ان دونوں کے درمیان میں سے ایک نکلنے والا فرقہ خروج کرے گا ان میں سے حق کے زیادہ قریب انکے قتل پر قدرت پائے گا۔

1755{152}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ فَيَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [2460]

1755: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں اختلاف کے وقت دین سے نکلنے والا گروہ نکلے گا اور ان دونوں میں سے حق کے زیاہ قریب ان کے قتل پر قدرت پائے گا۔

1756{153}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ [2461]

1756: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ سے ایک روایت بیان کی جس میں آپؐ نے ایسے لوگوں کا ذکر کیا جو افتراق و اختلاف کے وقت خروج کریں گے ان گروہوں میں سے حق کے زیادہ قریب گروہ ان کے قتل پر قدرت پائے گا۔

[48]49:بَاب التَّحْرِيضِ عَلَى قَتْلِ الْخَوَارِجِ

باب: خوارج☆ کے قتل کی ترغیب

1757{154}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا

1757: سوید بن غفلہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت علیؓ نے کہا جب میں تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات بیان کروں تو میرا آسمان سے گرنا مجھے زیادہ پسند ہوگا بہ نسبت اس کے کہ آپؐ کی طرف ایسی بات منسوب کروں جو آپؐ نے نہیں فرمائی اور جب میں تمہیں اس بارہ میں جو میرے اور تمہارے درمیان ہے (کچھ) بیان کروں تو یقیناً جنگ داؤ پیچ ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم خروج کرے گی نوعمر عقل سے بے بہرہ ہونگے مخلوق کی باتوں میں سے بہترین کہیں گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے (مگر) وہ ان کے گلے سے تجاوز نہیں کرے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے۔ جب تمہارا ان سے مقابلہ ہو تو انہیں قتل کر دو۔ یقیناً اللہ کے نزدیک ان کو قتل کرنے میں اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے قیامت کے دن اجر ہے۔

ایک دوسری روایت میں يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

☆ خوارج کا فرقہ اسلامی معاشرہ سے باغیانہ رویہ اختیار کر کے معصوم لوگوں کو قتل کرتا تھا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ [2464,2463,2462]

1758{155} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ

1758: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے خوارج کا ذکر کیا اور فرمایا ان میں ایک ایسا شخص ہے جس کا ہاتھ ناقص ہے یا فرمایا چھوٹے ہاتھ والا یا فرمایا ناقص الخلقت ہاتھ والا ہے اگر تم اتراؤ نہیں تو میں ضرور تمہیں وہ حدیث سناؤں جس میں اللہ نے ان لوگوں سے جو انہیں قتل کریں گے۔ حضرت محمد ﷺ کی زبان پر وعدہ فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا آپ نے خود محمد ﷺ سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں رب کعبہ کی قسم! ہاں ربّ کعبہ کی قسم! ہاں رب کعبہ کی قسم!

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا [2466,2465]

1759{156}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّذِينَ سَارُوا إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَّكَلُوا عَنِ الْعَمَلِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهُ ذِرَاعٌ عَلَى رَأْسِ عَضُدِهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ فَتَذْهَبُونَ إِلَى

1759: زید بن وہب جہنی بیان کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں تھے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جو خوارج کی طرف چلا تھا۔ حضرت علیؓ نے کہا اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ میری امّت سے ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے تمہاری قراءت ان کی قراءت کے مقابلہ میں کچھ چیز نہیں اور نہ تمہاری نماز ان کی نماز کے مقابل کوئی چیز ہے اور نہ تمہارے روزے ان کے روزوں کے مقابل کچھ چیز ہیں وہ قرآن پڑھیں گے اور گمان کریں گے کہ وہ ان کے حق میں ہے مگر وہ ان کے خلاف ہوگا۔ ان کی نماز ان کے گلے سے آگے نہیں گذرے گی وہ اسلام سے نکلیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے اگر اس لشکر کو جو اُن پر حملہ آور ہوگا اس کا پتہ ہو جو اُن کے نبی ﷺ کی زبان پر ان کے لئے مقدر ہے تو وہ اس پر بھروسہ کرتے ہوئے باقی اعمال چھوڑ بیٹھتے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک ایسا شخص ہے جس کا بازو کندھے سے کہنی تک ہے اور کہنی سے ہاتھ تک نہیں۔ اس کے بازو کے سرے پر پستان کے اُبھار جیسا (اُبھار) ہے۔ جس پر سفید بال ہیں پس تم معاویہؓ اور اہلِ شام کی طرف جاتے ہو اور

مُعَاوِيَةَ وَأَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُونَ هَؤُلَاءِ
يَخْلُفُونَكُمْ فِي ذَرَارِيِّكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَاللَّهِ
إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَإِنَّهُمْ
قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ
النَّاسِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ
كُهَيْلٍ فَنَزَّلَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا حَتَّى
قَالَ مَرَرْنَا عَلَى قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى
الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ
الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ أَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوا
سُيُوفَكُمْ مِنْ جُفُونِهَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ
يُنَاشِدُوكُمْ كَمَا نَاشَدُوكُمْ يَوْمَ حَرُورَاءَ
فَرَجَعُوا فَوَحَّشُوا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا
السُّيُوفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ
وَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَمَا أُصِيبَ مِنَ
النَّاسِ يَوْمَئِذٍ إِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ الْتَمِسُوا فِيهِمُ الْمُخْدَجَ
فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ بِنَفْسِهِ حَتَّى أَتَى نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ
عَلَى بَعْضٍ قَالَ أَخِّرُوهُمْ فَوَجَدُوهُ مِمَّا يَلِي
الْأَرْضَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ
رَسُولُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ

ان لوگوں کو اپنی اولاد اور اپنے اموال میں اپنا جانشین
بنا کر جاتے ہو اور خدا کی قسم میں سمجھتا ہوں کہ یہی وہ
لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے حرام خون بہایا اور لوگوں
کے ریوڑوں پر حملہ کیا۔ پس اللہ کا نام لے کر روانہ
ہو جاؤ۔ (راوی) سلمہ بن کُہیل کہتے ہیں زید بن
وہب نے مجھے ایک منزل پر اُتارا یہاں تک کہ اس نے
کہا ہم ایک پُل پر سے گذرے جب ہماری مٹھ بھیڑ
ہوئی اور خوارج کا سردار اس وقت عبداللہ بن وہب
راسبی تھا اس نے ان کو کہا نیزے پھینک دو اور تلواریں
نیاموں سے نکالو کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہیں اس
طرح قسم دیں جس طرح انہوں نے حروراء کے
دن☆ تمہیں قسم دی تھی۔ پس وہ واپس لوٹے۔ انہوں
نے اپنے نیزے پھینک دیئے اور تلواریں سونت لیں
اور لوگوں نے ان پر اپنے نیزوں سے حملہ کیا۔ راوی
کہتے ہیں ان میں سے بعض قتل ہو کر بعض پر گرے اور
لوگوں میں سے اس دن صرف دو شہید ہوئے۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ان میں سے وہ ٹنڈے
بازو والا تلاش کرو۔ انہوں نے تلاش کیا مگر اسے نہ
پایا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ خود کھڑے ہوئے
یہاں تک کہ ان لوگوں کے پاس پہنچے جن میں سے بعض
قتل ہو کر بعض پر گرے تھے حضرت علیؓ نے کہا انہیں

☆: حروراء۔ کوفہ کے قریب ایک مقام ہے۔ جہاں خوارج کا پہلا اجتماع اور تحکیم ہوئی تھی اس نسبت سے حروری سے مراد
خوارج کا وہ گروہ ہے جنہوں نے حضرت علیؓ سے جنگ کی۔ (مجمع البحار)

فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِي وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ يَحْلِفُ لَهُ [2467]

ہٹاؤ تو انہوں نے اس کو نیچے زمین پر پایا۔ اس پر آپؓ (حضرت علیؓ) نے اللہ اکبر کہا پھر کہا اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول ﷺ نے اسے خوب پہنچایا۔ راوی کہتے ہیں عَبِیدہ سلمانی کھڑے ہوکر ان کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا اے امیر المؤمنین! کیا آپ اس اللہ کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (قسم کھاتے ہیں) کیا آپ نے خود یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہانتک کہ اس نے آپ کو تین دفعہ قسم دلائی اور آپ اس کے (جواب میں) قسم اُٹھاتے رہے۔

1760{157}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْحَرُورِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالُوا لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ قَالَ عَلِيٌّ كَلِمَةُ حَقٍّ أُرِيدَ بِهَا بَاطِلٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ نَاسًا إِنِّي لَأَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِي هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ الْحَقَّ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوزُ هَذَا مِنْهُمْ — وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ — مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْهِ مِنْهُمْ

1760: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع کے بیٹے عبید اللہ سے روایت ہے کہ حروریہ (فرقہ) نے جب خروج کیا اور وہ (یعنی عبیداللہ) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ انہوں (یعنی خوارج) نے کہا حکم صرف اللہ کا ہے۔ حضرت علیؓ نے کہا (یہ) بات سچی مگر اس سے ارادہ باطل کا کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کا ذکر فرمایا۔ (حضرت علیؓ نے کہا) یقیناً میں اُن لوگوں کی نشانی اِن لوگوں میں دیکھتا ہوں۔ (آپؐ نے فرمایا تھا) یہ زبانوں سے حق کہیں گے مگر وہ ان کی اس جگہ سے نہیں گذرے گا۔ اور آپؐ نے اپنے گلے کی طرف اشارہ کیا۔ اللہ کی مخلوق میں سے ایک سب سے ناپسندیدہ سیاہ رنگ والا شخص ان میں سے ہے جس کا

أَسْوَدُ إِحْدَى يَدَيْهِ طُبْيُ شَاةٍ أَوْ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْظُرُوا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوا فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوهُ فِي خَرِبَةٍ فَأَتَوْا بِهِ حَتَّى وَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَنَا حَاضِرُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ فِيهِمْ زَادَ يُونُسُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْأَسْوَدَ [2468]

ایک ہاتھ بکری کے سرِ پستان (یافرمایا) پستان کے کنارے جیسا ہے۔ جب حضرت علیؓ بن ابی طالب نے انہیں قتل کیا تو فرمایا تلاش کرو۔ انہوں نے دیکھا مگر کچھ نہ پایا آپؓ نے فرمایا پھر جاؤ۔ اللہ کی قسم نہ میں نے جھوٹ کہا نہ ہی مجھ سے جھوٹ کہا گیا ہے دو یا تین مرتبہ آپ نے ایسا فرمایا پھر انہوں نے اسے ایک ویرانے میں پایا تو وہ اسے لے آئے یہانتک کہ اسے آپؓ کے سامنے رکھا۔ عبیداللہ کہتے ہیں ان کے اس سارے معاملہ کے موقعہ پر اور حضرت علیؓ کے ان کے بارہ میں یہ کہنے کے وقت میں موجود تھا۔ ایک شخص نے ابن حنین سے روایت کیا ہے کہ میں نے اس سیاہ شخص کو دیکھا تھا۔

[49]50: بَابٌ: الْخَوَارِجُ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

خوارج مخلوق اور خلق میں سب سے بدتر ہیں

1761{158} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي – أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي – قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ أَخَا

1761: حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد میری امت سے یا فرمایا میرے بعد میری امت میں سے ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے وہ ان کے گلوں سے آگے نہیں جائے گا وہ دین سے نکلیں گے جیسے تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے پھر وہ اس میں لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہ مخلوق اور اخلاق میں بدترین ہوں گے۔ ابن صامت کہتے ہیں کہ میں حکم غفاری کے بھائی حضرت رافع بن عمروؓ غفاری سے ملا میں نے کہا یہ کیا حدیث ہے جو میں نے حضرت ابوذرؓ سے اس طرح سنی ہے اور پھر میں

الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قُلْتُ مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ذَرٍّ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2469]

نے انہیں یہ حدیث سنائی تو وہ کہنے لگے میں نے بھی یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

1762{159}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ -وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ- قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ أَقْوَامٌ [2471,2470]

1762: حضرت یسیر بن عمروؓ کہتے ہیں میں نے حضرت سہل بن حُنیفؓ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی ﷺ کو خوارج کا ذکر کرتے سنا ہے؟ وہ کہنے لگے میں نے آپؐ سے سنا ہے اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ایک قوم ہوگی جو اپنی زبانوں سے قرآن پڑھیں گے جو اُن کی ہنسلیوں سے آگے نہیں بڑھے گا وہ دین سے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے۔

ایک اور روایت میں یَخْرُجُ مِنْهُ الْاَقْوَامُ کے الفاظ ہیں۔

1763{160}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِيهُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُوسُهُمْ [2472]

1763: حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مشرق کی طرف ایک قوم سرگرداں پھرے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

[50]51: بَاب تَحْرِيمِ الزَّكَاةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ دُونَ غَيْرِهِمْ

باب: رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کی آل کے لئے زکاۃ حرام ہونے کا بیان اور آپؐ کی آل بنو ہاشم اور بنو مطلب ہیں اور نہیں

1764{161}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ ارْمِ بِهَا أَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [2475,2474,2473]

1764: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علیؓ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لے لی اور اپنے منہ میں ڈال لی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کِخ کِخ اسے پھینک دو، کیا تمہیں پتہ نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ ہمارے لئے صدقہ جائز نہیں۔

1765{162}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي

1765: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اپنے اہل کے پاس واپس جاتا ہوں اور ایک کھجور اپنے بستر پر گری پڑی

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا[2476]

پاتا ہوں اور اسے اُٹھاتا ہوں کہ اسے کھاؤں پھر ڈرتا ہوں کہ وہ صدقہ نہ ہوتو اسے رکھ دیتا ہوں۔

1766{163} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي -أَوْ فِي بَيْتِي- فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً -أَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ- فَأُلْقِيهَا [2477]

1766: ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں یہ وہ ہے جو ہم سے حضرت ابو ہریرہؓ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا پھر انہوں نے کئی احادیث بیان کیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم میں اپنے اہل کے پاس واپس جاتا ہوں پھر اپنے بستر پر یا اپنے گھر میں ایک کھجور گری پڑی پاتا ہوں اور اسے اُٹھاتا ہوں کہ اسے کھاؤں پھر ڈرتا ہوں کہ وہ صدقہ کی نہ ہو یا (فرمایا) صدقہ سے نہ ہو پھر اسے رکھ دیتا ہوں۔

1767{164}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا[2478]

1767: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کھجور پائی تو فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

1768{165} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ

1768: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ راستہ میں ایک (پڑی ہوئی) کھجور

بْنِ مُصَرِّفٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا [2479]

کے پاس سے گذرے تو فرمایا اگر یہ صدقہ میں سے نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

1769{166}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا [2480]

1769:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کھجور پائی تو فرمایا اگر یہ صدقہ نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

[51]52:بَاب تَرْكِ اسْتِعْمَالِ آلِ النَّبِيِّ عَلَى الصَّدَقَةِ

نبی ﷺ کی آل کو صدقہ پر عامل نہ بنانے کا باب

1770{167}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ – قَالَا لِي وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ – إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَاهُ فَأَمَّرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا

1770:عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ بن حارث اور حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب اکٹھے ہوئے اور ان دونوں نے کہا بخدا اگر ہم ان دونوں لڑکوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں ان کی مراد مجھ سے اور فضل بن عباسؓ سے تھی۔ وہ دونوں آپؐ سے بات کریں اور آپؐ ان دونوں کو ان صدقات پر امیر مقرر کر دیں وہ دونوں وہ حق ادا کریں جو لوگ ادا کرتے ہیں اور اس سے وہ حصہ پائیں جو لوگ پاتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں ابھی وہ یہ باتیں کر رہے تھے کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ آگئے وہ ان کے سامنے آکر کھڑے ہوئے۔ ان

مِمَّا يُصِيبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذَلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللَّهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا تَصْنَعُ هَذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللَّهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ أَرْسِلُوهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِآذَانِنَا ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلَى بَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ إِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبَ كَمَا يُصِيبُونَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيلًا حَتَّى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ عَلَيْنَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ أَنْ لَا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ — وَكَانَ

دونوں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت علی بن ابی طالبؓ نے کہا تم ایسا نہ کرنا اللہ کی قسم! آپؐ ایسا نہیں کریں گے۔ ربیعہ بن حارث انہیں ایک طرف لے گئے اور کہا اللہ کی قسم آپ ہمارے ساتھ صرف اس لئے ایسا کر رہے ہیں کیونکہ آپ ہم سے کچھ رنجش محسوس کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم آپ کو رسول اللہ ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہوا اور ہم نے آپ سے اس پر کوئی حسد محسوس نہیں کیا۔ حضرت علیؓ کہنے لگے اچھا انہیں بھیج دو۔ پس وہ دونوں گئے اور حضرت علیؓ لیٹ گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز ظہر پڑھ لی ہم آپؐ سے پہلے حجرہ کی طرف بڑھے اور اس کے پاس کھڑے ہو گئے۔ یہانتک کہ آپؐ تشریف لائے اور ہمارے کان پکڑے پھر فرمایا جو تم نے (اپنے سینہ میں) رکھا ہوا ہے اسے نکالو۔ پھر آپؐ اندر تشریف لے گئے اور ہم بھی آپؐ کے ساتھ گئے اس روز آپؐ حضرت زینب بنت جحشؓ کے ہاں تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم بات کرنے کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالتے رہے پھر ہم میں سے ایک نے بات کی اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ سب لوگوں سے زیادہ حسن سلوک کرنیوالے اور سب سے بڑھ کر صلہ رحمی کرنے والے ہیں اور ہم شادی کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ہم اس لئے آئے ہیں کہ آپ ہمیں کسی (جگہ) زکوٰۃ پر نگران مقرر کر دیں اور ہم آپ کو وہ

عَلَى الْخُمُسِ ـ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَاءَاهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ - لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ـ فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِي فَأَنْكَحَنِي وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّهِ لِي

{168}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ائْتِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَقَالَ فِيهِ فَأَلْقَى عَلِيٌّ رِدَاءَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَرْمُ وَاللَّهِ لَا أَرِيمُ مَكَانِي حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِحَوْرِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ

کچھ ادا کریں جس طرح لوگ ادا کرتے ہیں اور جیسے وہ فائدہ اُٹھاتے ہیں ہم بھی اُٹھائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ دیر تک خاموش رہے یہانتک کہ ہم نے چاہا کہ ہم (پھر) آپؐ سے بات کریں۔ راوی کہتے ہیں حضرت زینبؓ پردہ کے پیچھے سے ہمیں اشارہ کر رہی تھیں کہ آپؐ سے بات نہ کرو۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے فرمایا صدقہ آلِ محمدؐ کے لئے مناسب نہیں۔ یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے۔ محمیہ کو بُلا لاؤ – وہ خمس پر مقرر تھے – اور نوفل بن حارث بن عبد المطلب کو بلاؤ۔ راوی کہتے ہیں وہ دونوں آپ کے پاس آئے۔ آپؐ نے محمیہ سے فضل بن عباس کے بارہ میں فرمایا اس لڑکے سے اپنی بیٹی بیاہ دو تو انہوں نے ان سے نکاح کر دیا اور نوفل بن حارث سے فرمایا کہ اس لڑکے کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دو تو انہوں نے مجھ سے نکاح کر دیا اور محمیہ سے فرمایا کہ ان دونوں کا حق مہر اتنا اتنا خمس سے ادا کر دو۔ زہری کہتے ہیں کہ راوی نے مجھ سے مہر کی مقدار کا ذکر نہیں کیا۔ عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث کہتے ہیں کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب اور عباس بن عبد المطلب نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا تم دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور آگے راوی نے مالک کی روایت کی طرح بیان کیا اس میں انہوں نے کہا ہے کہ حضرت علیؓ نے چادر بچھائی اور اس پر لیٹ گئے اور کہا میں ابوالحسن بھی کچھ سمجھ بوجھ رکھتا ہوں

وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ [2482,2481]

اللہ کی قسم میں اپنی جگہ نہ چھوڑوں گا یہانتک کہ تمہارے پاس تم دونوں کے بیٹے اس کا جواب لے کر آئیں جس کے لئے تم نے ان کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا ہے اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر آپ نے فرمایا یہ صدقات تو محض لوگوں کی میل کچیل ہیں اور یہ محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر جائز نہیں اور راوی نے یہ بھی کہا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے لئے محمیہ بن جزء کو بلاؤ اور وہ بنی اسد کے ایک شخص تھے رسول اللہ ﷺ نے انہیں اموالِ خمس پر عامل مقرر فرمایا تھا۔

[52]53: بَاب إِبَاحَةِ الْهَدِيَّةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَإِنْ كَانَ الْمُهْدِي مَلَكَهَا بِطَرِيقِ الصَّدَقَةِ وَبَيَانِ أَنَّ الصَّدَقَةَ إِذَا قَبَضَهَا الْمُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ زَالَ عَنْهَا وَصْفُ الصَّدَقَةِ وَحَلَّتْ لِكُلِّ أَحَدٍ مِمَّنْ كَانَتِ الصَّدَقَةُ مُحَرَّمَةً عَلَيْهِ

باب: نبی ﷺ اور بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کیلئے تحفہ کے جواز کا بیان خواہ تحفہ دینے والا صدقہ کے ذریعہ اس کا مالک ہوا ہو اور اس کا بیان کہ صدقہ پر جب وہ شخص قابض ہو جائے جسے صدقہ دیا گیا ہے اس سے صدقہ کا نام زائل ہو جاتا ہے اور وہ ہر اس شخص کے لئے جائز ہو جاتا ہے جس پر وہ حرام تھا

1771{169}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ

1771: عبید بن سبّاق کہتے ہیں نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہؓ نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کھانے کے لئے کچھ

قَالَ إِنَّ جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ إِلَّا عَظْمٌ مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتِي مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2484,2483]

ہے؟ انہوں نے کہا نہیں اللہ کی قسم! یا رسول ؐ اللہ! ہمارے پاس کوئی کھانا نہیں سوائے بکری کی ہڈی کے جو میری آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ دی گئی ہے۔آپؐ نے فرمایا وہ لے آؤ۔وہ (صدقہ) اپنی جگہ پہنچ چکا۔

1772{170}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَتْ بَرِيرَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [2485]

1772: حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بریرہ ؓ نے نبی ﷺ کو گوشت کا تحفہ دیا جو اسے بطور صدقہ دیا گیا تھا۔آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

1773{171} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

1773: حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو گائے کا گوشت پیش کیا گیا اور عرض کیا گیا کہ یہ وہ ہے جو بریرہ ؓ کو صدقہ دیا گیا تھا۔آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے تحفہ ہے۔

وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [2486]

1774{172}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ {173}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ[2489,2488,2487]

1774: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہؓ کے ذریعہ تین مسئلے (حل) ہوئے۔ لوگ اسے صدقہ دیتے تھے اور وہ ہمیں تحفہ دیتی تھی۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور تمہارے لئے تحفہ ہے تم اسے کھا سکتے ہو۔

ایک اور روایت میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہمارے لئے اس کی طرف سے ہدیہ ہے۔

1775{174}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِنْ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ إِلَى عَائِشَةَ مِنْهَا بِشَيْءٍ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا أَنَّ نُسَيْبَةَ بَعَثَتْ إِلَيْنَا مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتُمْ بِهَا إِلَيْهَا قَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا [2490]

1775: حضرت امّ عطیہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ میں سے ایک بکری مجھے بھجوائی اور میں نے اس میں سے کچھ (گوشت) حضرت عائشہؓ کو بھجوا دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے ہاں تشریف لے گئے تو فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ نُسیبہ نے ہماری طرف اس بکری میں سے کچھ بھیجا ہے جو آپؐ نے اس کی طرف (بطور صدقہ) بھجوائی تھی۔ آپؐ نے فرمایا وہ (صدقہ) اپنے مقام پر پہنچ چکا۔

[53]54: بَاب قَبُولِ النَّبِيِّ الْهَدِيَّةَ وَرَدِّهِ الصَّدَقَةَ

باب: نبی ﷺ کے تحفہ قبول کرنے اور صدقہ رد کرنے کا بیان

1776{175}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ مِنْهَا وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا [2491]

1776: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو آپؐ اس کے بارہ میں پوچھتے۔ اگر کہا جاتا کہ تحفہ ہے تو اس میں سے کھا لیتے اور اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو اس میں سے نہ کھاتے۔

[54]55: بَاب الدُّعَاءِ لِمَنْ أَتَى بِصَدَقَةٍ

باب: جو صدقہ لے کر آئے اس کے لئے دعا کا بیان

1777{176}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ

1777: حضرت عبد اللہؓ بن ابی اوفیٰ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کچھ لوگ اپنا صدقہ لے کر آتے تو آپؐ دعا کرتے اے اللہ! اِن پر رحمتیں

شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي أَبُو أَوْفَى بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَلِّ عَلَيْهِمْ [2493,2492]

نازل فرما۔ میرے والد حضرت ابو اوفیؓ اپنا صدقہ آپؐ کے پاس لائے تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ! ابو اوفیٰ کی آل پر رحمتیں بھیج۔

ایک اور روایت میں (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ اَبِی اَوْفٰی کے بجائے) صَلِّ عَلَیْھِمْ کے الفاظ ہیں۔

[55]56: بَاب إِرْضَاءِ السَّاعِي مَا لَمْ يَطْلُبْ حَرَامًا

باب: صدقہ کے محصّل کو راضی کرنا جب تک وہ ناجائز مطالبہ نہ کرے

1778{177} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ دَاوُدَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ [2494]

1778: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو وہ تم سے اس حال میں جائے کہ وہ تم سے راضی ہو۔

❁❁❁

الحمدللہ چوتھی جلد مکمل ہوئی۔ پانچویں جلد ''کتاب الصیام'' سے شروع ہوگی انشاءاللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد چہارم

آیات قرآنیہ

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

مضامین

ج، چ، ح، خ

جنت:

جنازہ:

جہنم:

د، ڈ، ذ، ر، ز

س، ش، ص، ط

اسماء

❁❁❁

مقامات

❁❁❁

کتابیات

❁❁❁